مخارج الحروف العربية
Arabic Points of Articulation

Articulation point of each letter is briefly given below in order:

ہر حرف کا مختصر تعارف حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ درج ذیل ہے:

تدریب Exercise	عربی حروف کے مخارج کی مختصر تفصیل Articulation Points of Arabic Alphabet	حرف Letter
أَ ءَّ	یہ حروف حلق کے سب سے نچلے حصہ سے ادا ہوتا ہے۔ This letter originates from the bottom of throat.	ا (alif)
اَبَّ	جب دونوں ہونٹ آپس میں ہلکے دباؤ کے ساتھ ملیں تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ Originates when both lips meet together with light air pressure.	ب (bã)
اَتَّ	جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں اور اندرونی مسوڑھے سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ The tip of the tongue touches the junction between the front two upper teeth and the gums.	ت (tã)
اَثَّ	جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں سے نرمی سے لگتے ہوئے قدرے باہر آئے اور منہ سے ہوا کا نرمی سے اخراج ہو تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ The tips of the tonge slightly comes out of the mouth and softly touches the upper teeth. Air should escape when pronounced.	ث (thã)
اَجَّ	زبان کا درمیانی حصہ جب بالمقابل تالو کے سخت حصہ پر لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ The middle of the tongue touches the roof of the mouth. Air should not escape.	ج (jĩm)
اَحَّ	یہ حرف حلق کے درمیانی حصہ سے ادا ہوتا ہے اس مناسبت سے اس کا شمار حروف حلقی سے ہوتا ہے۔ It is pronounced from the middle of the throat. Air should escapes slightly. It is also called, letter of throat.	ح (Hã)
اَخَّ	جب زبان کا پچھلا حصہ تالو کی طرف بلند ہو تو یہ حرف تفخیم کے ساتھ یعنی موٹی اور پُر آواز میں ادا ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ منہ سے ہوا کا بھی نرمی سے اخراج ہوتا ہے۔ This is a thick sounding letters. The back of the tongue is raised to the roof of the mouth. Air should escape.	خ (khã)
اَدَّ	جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں اور اندرونی مسوڑھے سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے Its articulation point is similar to the letter ت with a slight difference. Feel yourself when pronounce both letters with shaddah.	د (dãl)
اَذَّ	جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگے تو نرمی سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ The tip of the tongue slightly comes out of the mouth like ثbut there is more vibration. The tongue is pressed against the edge of the upper front teeth. Slight air should escape.	ذ (dhãl)

اَرّ	یہ حرف زبان کی نوک کو سامنے والے دو دانتوں کے اندرونی مسوڑھوں کے قریب تالو کے سخت حصہ پر لگانے سے ادا ہوتا ہے۔ When the tip of the tongue touches the hard palate, near the gums of the front two teeth.	ر (rã)
اَزّ	جب زبان کی نوک سامنے والے نچلے دو دانتوں کے اندرونی حصہ سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ This letter is pronounced when the tip of the tongue touches the inner portion of the lower front teeth.	ز (zã)
اَسّ	اس حرف کا مخرج بھی ز کے مخرج سے قریب تر ہے لیکن قدرے فرق سے کچھ اوپر ہوتا ہے۔ اس کی ادائیگی کے وقت سیٹی کی مانند آواز پیدا ہوتی ہے۔ اور منہ سے کچھ ہوا کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ Very similar to the articulation point of the letter ز but with a little difference. Air escapes with a whistling sound.	س (sĩn)
اَشّ	جیم کی طرح زبان کا درمیانی حصہ جب بالمقابل تالو کے سخت حصہ پر لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ Originates when the middle part of tongue is raised to the roof of the mouth with slight distance.	ش (136hin)
اَصّ	جب زبان کی نوک سامنے والے نچلے دو دانتوں کے اندرونی حصہ سے لگے لیکن زبان کا بالائی حصہ تالو کی جانب بلند ہو تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ اس حرف کو ہمیشہ موٹا اور پُر آواز میں ادا کیا جاتا ہے۔ This letter has the same articulation point as the letter س but the top of the tongue is raised to the roof of the mouth to make it a heavy and thick sounding letter.	ص (Sãd)
اَضّ	زبان کا کنارہ جب دائیں یا بائیں طرف سے اوپر کی ڈاڑھوں سے لگے تو حرف الضاد ادا ہوتا ہے۔ بائیں طرف لگانے سے یہ حرف آسانی کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔ It is a heavy and thick sounding letter. The entire side of the tongue touches the base of the molars, either from right, left or both side. It is a mistake to pronounce it like the letter: Dãl.	ض (Đãd)
اَطّ	اس حرف کا مخرج بھی حرف التاء کی طرح ہے یعنی جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں اور اندرونی مسوڑھے سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ تاہم اس کی ادائیگی کے وقت زبان تالو کی جانب بلند ہونے کی وجہ سے حرف کی ادائیگی میں صفت تفخیم پیدا ہوجاتی ہے۔ It is a heavy and thick sounding letter in comparision with the letter: ت. The second part of the tongue (ie. A little backward from tip) touches the junction between the front upper teeth and the gums. Tongue is raised to make it thick and heavy.	ط (Tã)
اَظّ	حرف الذال کی طرح جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگے تو نرمی سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ تاہم اس کو ادا کرتے وقت زبان تالو کی جانب بلند ہوتی ہے۔ موٹے پڑھے جانے والے حروف میں سے ہے۔ The tip of the tongue touches the edges of top two teeth and the tongue is raised to the roof of the mouth. Air escapes with a slight vibration.	ظ (Żã)
اَعّ	یہ حرف حلق کے درمیان سے نرمی سے ادا ہوتا ہے۔ عربی زبان کی منفرد آوازوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ This is softly pronounced from the middle of the throat and is one of the typical sounds of the Arabic language.	ع (Ăyn)

اَغَّ	یہ حرف حلق کے اوپر والے حصہ (ادنیٰ حلق) سے ہمیشہ تفخیم کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔اپنے مخرج کی نسبت سے اس کا شمار حروف حلقی میں ہوتا ہے۔ The back of the tongue is raised to the roof of the mouth and this letter is pronounced with a thick sound.	غ (ghyn)
اَفَّ	یہ حرف اوپر کے دانتوں کے کنارے کو نچلے ہونٹ کے اندرونی (تر) حصہ پر لگانے سے ادا ہوتا ہے۔ The letter 'Fã' is pronounced when the inner part of the lower lip touches the outer part of the front teeth with an escape of air from the mouth.	ف (fã)
اَقَّ	قاف زبان کی جڑ کے آخری حصہ کو تالو کے مقابل حصہ پر لگانے سے ادا ہوتا ہے۔ The letter **'Qãf'** is pronounced when the further most part of the tongue touches the opposite portion of the hard palate (blocking the passage of the throat).	ق (Qãf)
آکَّ	کاف کا مخرج قاف کے مخرج سے تھوڑا ہٹ کے منہ کی جانب (تالو کا قدرے سخت حصہ) ہوتا ہے۔ The letter **'Kãf'** is articulated by touching the middle part of the tongue to the slightly hard palate.	ک (kãf)
اَلَّ	نوکِ زبان ت کے مخرج سے ذرا پیچھے مسوڑھوں سے ٹکرائے تو لام کا حرف ادا ہوتا ہے۔ The tip of the tongue touches behind the area of ت on the gums (hard palate).	ل (lãm)
اَمَّ	دونوں ہونٹوں کے خشک حصہ کو قدرے دباؤ کے ساتھ ملانے سے میم کا حرف ادا ہوتا ہے۔ This letter is pronounced when the dry portions of the lips meet with a slight pressure.	م (mĩm)
اَنَّ	نوکِ زبان لام کے مخرج سے ذرا پیچھے مسوڑھوں سے ٹکرائے تو نون کا حرف ادا ہوتا ہے۔ The tip of the tongue touches the area behind the area of Lãm on the gums.	ن (nûn)
آوَّ	دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔ This letter is pronounced by rounding the lips and it sounds like the word 'Wow' in English.	و (wãu)
اَهَّ	یہ حرف حلق کے سب سے نچلے حصہ سے ادا ہوتا ہے۔ This letter originates from the bottom of throat.	ھ (hã)
ءَءَّ	یہ حرف حلق کے سب سے نچلے حصہ سے ادا ہوتا ہے۔اپنے مخرج کی نسبت سے حروف حلقی میں شمار ہوتا ہے۔ This letter originates from the bottom of throat.	ء (hamza)
اَیَّ	زبان کا درمیانی حصہ جب تالو کے سخت حصہ سے لگے تو حرف ی ادا ہوتا ہے۔ The letter 'Yã' is pronounced when the middle portion of the tongue touches the opposite portion of the hard palate.	ی (yã)

عربی حروفِ تہجی کی تعداد

Numbers of Arabic Alphabet

شکل اور نام کے لحاظ سے عربی حروف تہجی کی تعداد 29 ہے جبکہ آواز کے اعتبار سے یہ تعداد 28 بنتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف اور ہمزہ کے اوپر جب کوئی حرکت ہو تو ان کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ نیز **ھمزہ اور الف میں فرق** یہ ہے کہ الف ہمیشہ حرکت (فتحہ، کسرہ اور ضمہ) سے خالی ہوتا ہے جیسے کَانَ لیکن اگر خالی الف پر کوئی حرکت آجائے تو اس کو ھمزہ الف کہتے ہیں جیسے اُنْزِلَ۔

There are 29 Arabic letters in terms of shapes and names. However, they are 28 if counted by their phonetic sound as the letter 'alif' and 'hamzah' have an indentical sound when they carry any stroke (short vowel).

The difference between Hamzah and Alif is that when the letter 'Alif' is written without any vowel mark it is simply called 'Alif' but when it bears any vowel mark it is then called Hamza Alif.

Attributes of Letters	2	صِفَاتُ الْحُرُوْفِ

عربی حروف میں ان کے مخارج اور ادائیگی کے لحاظ سے مختلف لازمی اور عارضی صفات پائی جاتی ہیں جن کا خیال رکھنے سے حروف کی ادائیگی میں حسن اور امتیاز پیدا ہوتا ہے۔ ماہرینِ تلاوت نے سترہ عناوین کے تحت ان کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ تلفظ کے لحاظ سے ایک اہم صفت، "تفخیم" اور "ترقیق" ہے جس کا ہر حرف کی ادائیگی میں خیال رکھنا از حد ضروری ہے۔ اہم صفاتِ عارضی کے بارہ میں ضروری قواعد اس "خلاصہ" میں دیئے گئے ہیں۔ صفاتِ لازمہ اور صفاتِ عارضہ کے بارہ میں مزید تفصیل مع مشقیں خاکسار نے اپنی دوسری (زیر طبع) کتاب "تَدْرِيْبُ الْمُعَلِّمِيْنَ" میں پیش کی ہے۔ وباللہ التوفیق۔

Arabic letters contain various permanent and temporary attributes according to their exit points. Experts of *Tilāwat* have explained them within 17 headings. These attributes differentiate the letters in terms of their properties and enhance their vocal beauty. In terms of vocalisation, one of the most important properties is *'Tafkhīm'* (thickness) and *'Tarqīq'* (thinness) which must be maintained in each letter according to the rules besides other properties. The brief detail about the most important attributes including *'Tafkhīm'* and *'Tarqīq'* is given in this 'Compendium'. This subject can be studied further in great detail with multiple exercises in my other book: *'Tadrībul-Mu'allimīn'* (under print).

Similar-sounding letters	3	ہم آواز حروف

نوٹ: بعض حروف آواز کے لحاظ سے مشابہ ہوتے ہیں ان کے درمیان فرق اور امتیاز کرنا بہت ضروری ہے۔ **حروف الھجاء** پر غور کریں۔ "تحسیل القرآن" کے سبق نمبر 23 کی مشق بار بار کریں اور کروائیں۔

اَحَّ:اہَّ	اَسَّ:اَصَّ	اَتَّ:اَطَّ	اَقَّ:اَکَّ	اَظَّ:اَضَّ	اَثَّ:اَسَّ	اَذَّ:اَزَّ

Some Arabic letters have similar sounds. It is important to differentiate them distinctively i.e make the difference between ذ-ز-ظ-ق-ک etc. Please ensure that ample practice of lesson, no 23. In Qaidah Tahsilul Quran

Strokes & Marks	4	حرکات وعلامات

کسی حرف کے اوپر اگر کوئی حرکت (فتحہ، کسرہ، ضمہ) ہو تو اسے متحرِک کہتے ہیں۔ اصطلاحاً فتحہ والے حرف کو مفتوح، کسرہ والے حرف کو مکسور اور ضمہ والے حرف کو مضموم کہا جاتا ہے۔ جب کسی حرف پر علامت سکون آئے تو اسے ساکِن کہتے ہیں مثلاً نون ساکن (نْ) میم (مْ) ساکن۔ جب ایک حرف کے آخر پر دو فتحہ، دو ضمہ یا دو کسرہ ہوں تو یہ علامت تنوین کہلاتی ہے۔ ایسے حرف کو منوّن کہتے ہیں اور اسے نون ساکن کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ جس حرف پر علامت شدہ ہو وہ مشدّد کہلاتا ہے۔ اشباعیہ حرکات کو دو حرکت کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

لَهٗ	اِلْفِهِمْ	مَدَّ	اَبَدًا	اَمْ	كُتُبٌ	اِبِلٍ	كَتَبَ	اُنْزِلَ

If a letter bears a stroke it will be called ***Mutaharrik*** and will not be pronounced more than one count/beat/second/blink/knock etc. In terminology, a letter bearing a *Fat'ḥah, Kasrah* or *Ḋammah* is called ***Maftūh***, ***Maksūr*** and ***Maḋmūm*** respectively. When a letter bears a *Sukun* it is named as ***Sākin***. For example *Nūn Sākin* and *Mīm Sākin etc*. Identical double strokes (short vowels) are called *Tanwīn* and pronounced like Nūn Sākin. Its carrier is named as ***Munawwan***. A letter bearing a *Shadda* is called ***Mushaddad***. Long vowels ***(al-harakātul-Ishbāiah)*** are stretched for two counts/beats.

Idghām	5	اِدغام

ادغام کا لغوی مطلب ہے : "اِدْخَالُ الشَّیْءِ فِی الشَّیْءِ" یعنی ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا۔ قواعد تلاوتِ قرآن کریم میں اس سے مراد ساکن حرف کو متحرک حرف میں ایسے ملا کر پڑھنا ہے کہ دونوں ایک ساتھ مشدد ادا ہوں۔ حروف کے اعتبار سے ادغام کی تین بڑی اقسام ہیں:

Idghām means **merging** of one thing to another. In terms of Tilāwat if a *Sākin* letter is merged into a *Mutaharrik* letter with *Tashdīd* (in reading) it is called Idghām. In terms of Arabic letters there are three kinds of Idghām.

اِدْغَامُ الْمُتَمَاثِلَیْنِ: جب ایک جیسے دو حروف کا ادغام ہو تو یہ ادغام متماثلین کہلاتا ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

Idghāmul-Muta-māthi-lain (assimilation of two **identical** letters):
When two identical letters are assimilated, this is called Idghāmul-Muta-māthi-lain. Some examples are given below:

ن + ن	ک + ک	ذ + ذ	د + د	ت + ت	ب + ب
مِنْ نِّعْمَةٍ	يُدْرِكْكُّمُ	اِذْ ذَّهَبَ	قَدْ دَّخَلُوْا	اُذْكُرْ رَّبَّكَ	اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ
مِنِّعْمَةٍ	يُدْرِكُّمُ	اِذَّهَبَ	قَدَّخَلُوْا	اُذْكُرَّبَّكَ	اِضْرِبِّعَصَاكَ

اِدْغَامُ الْمُتَجَانِسَیْنِ: جب ایسے دو حروف کا ادغام ہو جو ایک ہی مخرج سے ادا ہوتے ہوں لیکن اپنی صفات میں مختلف ہوں تو یہ ادغام متجانسین کہلاتا ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

Idghāmul-Muta-jāni-sain (assimilation of two **similar** letters):
When two letters which are pronounced from the same **Makhraj** (point of articulation) but differ in **Sifāt** (attributes), are assimilated, this is called Idghāmul-Muta-jāni-sain. Some examples are given below:

ط + ت	ذ + ظ	د + ت	ت + ط	ت + د	ب + م
بَسَطْتَّ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ تَّبَيَّنَ	كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ	اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	اِرْكَبْ مَّعَنَا
بَسَتَّ	اِظَّلَمُوْا	قَتَّبَيَّنَ	كَفَرَطَّآئِفَةٌ	اُجِيْبَدَّعْوَتُكُمَا	اِرْكَمَّعَنَا

اِدْغَامُ الْمُتَقَارِبَيْنِ: جب ایسے دو حروف کا ادغام ہو جو اپنے مخرج یا صفات کے لحاظ سے قریب تر ہوں تو یہ ادغام متقاربین کہلاتا ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

ن+ل	ن+ر	ق+ک	ل+ر
اَنْ لَا	مِنْ رَّبِّهِمْ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	قُلْ رَبِّ
اَلَّا	مِرَّبِّهِمْ	نَخْلُكُّمْ	قُرَّبِّ

Idghāmul-Muta-qāri-bain (assimilation of two proximities): When two letters which are near to each other in terms of **Makhraj** (point of articulation) and in **Sifāt** (attributes) are assimilated, this is called Idghāmul-Muta-qāri-bain(i.e. assimilation of two proximities). Please reflect over the above examples.

Nasalisation	6	حُروفُ الغُنّه

غنہ کا مطلب ہے دو سیکنڈ کیلئے ناک سے آواز جاری رکھنا۔ حروف غنہ دو ہیں۔ میم مشدد اور نون مشدد۔ جس لفظ میں بھی ہوں وہاں پر دو سیکنڈ / حرکت کے برابر غنہ کیا جائے گا۔

اُمَّهٰتِكُمْ	فَاَتَمَّهُنَّ	اِنَّ	ثُمَّ

Ghunnah means nasalisation. In terms of Tilāwat it is a **prolonged nasal sound** for the duration of about **two counts/seconds**. There are two letters of Ghunnah i.e which have the quality of nasal sound. These are Mīm Mushaddad and Nūn Mushaddad. Please reflect over the above examples.

Tafkhīm	7	تَفْخِيْمُ الْحُرُوْف

تفخیم کا مطلب ہے موٹائی یا بھاری پن۔ سات حروف (خ۔ ص۔ ض۔ غ۔ ط۔ ق۔ ظ) ہمیشہ تفخیم سے پڑھے جاتے ہیں۔ ان کو حروف تفخیم یا حروف مستعلیہ بھی کہا جاتا ہے۔ ان سات حروف کا مجموعہ یہ ہے: خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔ تفخیم کے ساتھ پڑھے جانے والا حرف "مُفَخَّم" کہلاتا ہے۔

قَالَ	طَاغِيْنَ	صَارِمِيْنَ	خَالِدِيْنَ

Tafkhīm means **thickness** and heaviness. Out of 29 letters 7 letters i.e *Khā, Sād, Ḍād, Ghain, Tā, Qāf* and *Zā* carry the quality of *Tafkhīm*. Therefore they must be pronounced with a thick and heavy sound. They are called *Hurūfut-Tafkhīm* or *Hurūful-Isti'lā*. Thick-sounding letters are called ***Mufakham*** (elevated).

مراتب التفخيم: جو سات حروف تفخیم کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں ان میں تفخیم کی شدت اور قوت کے بالترتیب درج ذیل پانچ مراتب اور درجات ہیں:

Levels of Tafkhīm: There are five levels of *Tafkhim* (thickness and heaviness) while pronouncing a letter of *Tafkhim*. Please reflect the following examples:

Alif after a *Maftuh* letter	قَالَ- خَالِدِيْنَ- طَآئِفَةٌ- لَصَادِقٌ- ضَامِرٍ- غَافِرٍ- ظَالِمٌ	مفتوح حرف کے بعد الف موجود ہو
No Alif after a Maftuh letter	خَيْرٌ- صَدَقَ- ضَرَبَ- غَفَرَ-	مفتوح حرف بغیر الف کے
With Dammah	تَصُوْمُوْا- قُوْلُوْا- ضُرِبَ- غُرَفٌ-	حرف کے اوپر ضمہ ہو
With Sukun/Jazm	فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ- فَاصْبِرْ- فَاغْفِرْ	سکون / جزم کے ساتھ
With Kasrah	صِرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ-	کسرہ کے ساتھ

Tarqīqul-Hurūf | 8 | تَرْقِيْقُ الْحُرُوْف

ترقیق کا مطلب ہے باریکی یا پتلا پن۔ حروف تہجی میں سے سات حروفِ تفخیم اور تین مزید حروف (الف، لام اور راء) کو نکال دیں تو باقی 19 حروف کو ہمیشہ ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ ان کو حروف ترقیق یا حروفِ استفال بھی کہا جاتا ہے۔ جو حرف باریک پڑھا جاتا ہے اسے ''مُرَقَّق'' کہا جاتا ہے۔

كِتَابٌ	مَالٌ	نَارٌ	حَالَ

Tarqīq means **thinness** and lightness. Out of 29 letters if 7 letters i.e *Khā, Sād, Ḍād, Ghain, Tā, Qāf* and *Zā* of *Tafkhīm and three more letters i.e Alif, Lā and Rā are excluded, the remaining 19 letters will always be pronounced with a thin and light sound*. They are called *Hurūfut-Tarqīq* or *Hurūful-Istifāl.* Thin-sounding letters are called ***Muraqqaq*** (un-elevated).

عارضی تفخیم وترقیق: تین حروف یعنی **الف مدیہ۔ لام مشدد اور راء ساکنہ اور راء مشددہ** (جس کا مجموعہ ہے: **الر**) کو حالات کے مطابق کبھی تفخیم سے اور کبھی ترقیق سے پڑھا جاتا ہے۔ لام اور راء کے اصول **تفخیم و ترقیق** کے قواعد میں ملاحظہ فرمائیں۔ الف کے بارے میں یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ اپنے سے پہلے حرف کے تابع ہوتا ہے۔ اگر سابقہ حروف **مفخم/مرقق** ہو تو یہ بھی **تفخیم/ترقیق** کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

Variable Thickness and Thinness: Three letters i.e. Alif, Lãm and Rã are pronounced variably, thick or thin, subject to preceding text. For Lãm and Rã please refer to the rules of *Tafkheem* and *Tarqeeq*. With regard to *Alif Maddia* (*Alif* of Elongation it is always dependent to its preceding *Mufakham* or *Muraqaq* letter. This aspect can be understood in extra elongations.

Emphatic Lām	9	لام مشدد کے اصول

جب لفظ "اللّٰہ" میں موجود لام مشدد سے پہلے والے متحرک حرف پر فتحہ یا ضمہ کی علامت ہو تو لام مشدد کو تفخیم کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔ لیکن اگر پچھلے متحرک حرف پر کسرہ کی علامت ہو تو لام مشدد کو ترقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ اس کے علاوہ الفاظ قرآنیہ میں جہاں بھی لام مشدد ہو گا وہ بھی ہمیشہ ترقیق (باریک) ہی پڑھا جائے گا خواہ اس کے اوپر کوئی بھی حرکت ہو۔

قَالَ اللّٰهُ	نُوْرُ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	كُلٌّ لَّهٗ

Lām Mushaddad in the word ALLAH will be pronounced with a thick and heavy sound if the preceding *Mutaharrik* letter carries a *Fat'ḥah* or *Ḍammah*: كِتٰبُ اللّٰهِ - But if the previous *Mutaharrik* letter bears a *Kasrah* then it will be pronounced with a thin and empty sound: Bismillāhi, Lillāhi. Apart from the word Allah, all other *Mushaddad Lām* must always be pronounced with a thin sound i.e. with *Tarqīq*, e.g *Kulli*[كُلِّ].

Hurūful-Qalqala	10	حُرُوْفُ الْقَلْقَلَه

قَلْقَلَه کا مطلب ہے، ہلانا، جنبش دینا۔ حروف قلقلہ پانچ ہیں۔ جن کا مجموعہ ہے: قُطْبُ جَدٍّ۔ جب ان پانچ حروف میں سے کوئی بھی حرف ساکن ہو یا وقف میں ہو جائے تو اس کو اپنے مخرج سے ایک ہلکی جنبش (Jerk) کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ مشدد حرف قلقلہ پر یہ جنبش زیادہ نمایاں ہو گی۔ امثال:۔ تَدِّیْ۔ قَلْقَلَه میں بھی حروف کی تفخیم و ترقیق کا خیال رکھنا ضروری ہے یعنی حروفِ قَلْقَلَه میں سے قْ اور طْ پر آواز بھاری اور پُر ہو گی اور بْ۔ جْ۔ دْ پر قَلْقَلَه کی آواز باریک ہونی چاہئے۔

اَبْوَابٌ	لَمْ يَلِدْ	اَحَدٌ	فِي الْحَجِّ

Qalqalah means to **shake** and **jerk**. Five letters Qāf, Tā, Bā, Jim and Dāl are called Letters of Jerk *(al-Hurūful-Qalqalah)* when they bear a Sukūn in the pronunciation. Its acronym is ***Qutbu Jaddin*** [قُطْبُ جَدٍّ]which includes all five letters of *Qalqalah*. All these letters will be pronounced with a slight jerk. Either they appear in the middle of a word or at the end. Jerking sound will be more manifested when any of these letters carry a Tashdīd. Moreover, one should also take care of Tafkhīm and Tarqīq in Qalqalah as well. Qāf and Tā will be pronounced with a thick jerk while Bā, Jīm and Dāl will bear a thin jerk.

Hurūful-Madd	11	حُرُوْفُ الْمَدّ

مدّ کا مطلب ہے دراز کرنا، لمبا کرنا۔ حروف مدّ تین ہیں۔ الف جس سے پہلے فتحہ آئے، واؤ ساکن جس سے پہلے ضمہ آئے اور یاء ساکن جس سے پہلے کسرہ آئے۔ حروف مد کو ایک الف (یعنی دو حرکات) کے برابر لمبا کرنا چاہیئے۔ اس کو اصطلاحاً مد اصلی کہا جاتا ہے۔

اُوْتِيْنَا	اُوْذِيْنَا	نُوْحِيْهَا	قَالَ	بُوْرِکَ	حِيْنَ

Madd means **Elongation**. There are three letters of elongation i.e the letters which extend the sound of a consonant. (1) ***Alif*** *Maddah or Maddia,* when it comes after a Maftūh letter. (2) ***Wau*** *Maddah or Maddia,* when it comes after a *Madmūm* letter. (3) ***Yā*** *Maddah or Maddia,* when it comes after a *Maksūr* letter. Duration of length is 2 counts/beats/seconds etc.

Līn Letters	12	حُرُوْفِ اللِّيْن

لین کا مطلب ہے نرمی۔ اگر مفتوح حرف کے بعد ساکن واؤ یا ساکن یاء ہو تو مفتوح حرف کی آواز کو نرمی سے دو سیکنڈ نصف دائرہ کی شکل میں گول کرتے ہوئے بغیر جھٹکے کے ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے لفظ "راؤنڈ" اور "ممبئ" کا تلفظ کیا جاتا ہے۔ اس کو اصطلاحاً "مدّ لین" کہتے ہیں۔ ایک لفظ قرآنیہ میں دونوں "حروف لین" کی مثال ہے:

يَوْمَيْنِ	زَوْجَيْنِ	حَوْلَيْنِ	اَوْحَيْنَا

Līn means Ease and Softness. If a Maftūh letter appears before Wao Sākin or Yā Sākin its sound will softly make a half circle for two counts/beats without jerk as in seen the words: *'Bound'* and *'May'* etc.

Assimilaltion of Lām Sākin	13	ادغام لام ساکن

بعض اسماء کے شروع میں آنے والے لام ساکن میں بھی ادغام ہوتا ہے لیکن اس لام کے اوپر سکون کا نشان نہیں ہوتا بلکہ آسانی کیلئے بعد والے حرف پر شدّ کا نشان لگایا جاتا ہے۔ حروف الھجاء میں ایسے حروف کی تعداد 14 ہے اور ان کو اصطلاحاً حروف شمسی کہا جاتا ہے جبکہ باقی 14 حروف میں لام ساکن کا اظہار ہوتا ہے اور ایسے حروف کو اصطلاحاً حروف قمری کہا جاتا ہے۔ اِن کو ذھن نشین رکھنے کیلئے اِبْغِ حَجَّکَ وَ خَفْ عَقِيْمَهٗ کے الفاظ یاد رکھیں، ان سے پہلے آنے والے لام ساکن کو ہمیشہ ظاہر کرکے پڑھا جائے گا۔

حروف شمسی Sun letters	وَالتِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ	وَالشَّمْسِ	وَالنَّهَارِ	وَالَّيْلِ	وَالسَّمَاءِ
حروف قمری Moon letters	هُوَ الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالْقَمَرُ	وَالْاَرْضُ	اَلْحَجُّ	اَلْخَبِيْرُ

Lām Sākin also appears in the beginning of many Arabic nouns after Alif. There are two rules concerning this kind of Lām. (1) **Merging**: It will be completely merged if it carries no mark of Sukūn and a certain Mushaddad letter comes after it. These are 14 in total and are called ***Al-Hurūfush-Shamsia*** (Sun letters). (2) **Manifesting**: It will be manifested if it carries the mark of Sukūn. The remaining 14 letters (other than Al- *Al-Hurūfush-Shamsia)* are called ***Al-Hurūful-Qamaria*** (Moon Letters). For easy reference please memorise the sentence:

'اِبْغِ حَجَّكَ وَ خَفْ عَقِيْمَهٗ'۔ *Ibghi Hajjaka Wa Khaf Aqeemah' which contains all the 14 letters that dictate the manifesting of Lām Sākin.*

Kinds of Elongation	14	اَقْسَامُ الْمَدّ

مدّ اصلی کو مزید لمبا ادا کرنے کے تین اہم سبب ہوتے ہیں (1) جب حرف مدّ کے بعد ہمزہ ہو (2) جب اس کے بعد سکون ہو (3) جب اس کے بعد شدّہ ہو۔ ان کو "مدّات فرعیہ" کہتے ہیں۔

There are three important reasons to further elongate a normal elongation.

(1) when Hamza appears after a Harful-Madd. (2) When a Sākin letter comes after it. (3) When the next letter carries a Shadd.

مدّ لازم: جب کسی لفظ میں حرف مد کے بعد ساکن یا مشدد حرف آئے تو مد لازم ادا کی جائے گی، مثلاً حَآجُّوْكَ۔ (مقدار چھ حرکات / تین الف)۔ ساکن حرف آنے کی صورت میں اصطلاحاً اسے "مدلازم کلمی مخفف" کہا جاتا ہے جبکہ مشدد حرف آنے کی صورت میں اسے "مدلازم کلمی مثقل" کہا جاتا ہے۔ حروف مقطعات میں جس حرف کا نام دو حروف پر مشتمل ہو اس کو مد اصلی کی طرح (ایک الف کے برابر) ادا کیا جائے گا (طٰهٰ) اور جس حرف کے نام میں حرفِ مد ہو اس کو مدلازم کی طرح (تین الف) لمبا کر کے پڑھا جائے گا، ایسے حروف مقطعات جو غیر مشدد ہوں ان میں ادا کی جانے والی مد کو اصطلاحاً "مدلازم حرفی مخفف" اور مشدد حروف مقطعات میں اس کو "مدلازم حرفی مثقل" کہا جاتا ہے۔

آٰلْـٰٔنَ	الضَّآلِّيْنَ	آٰللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ	الٓمّٓصٓ	يٰسٓ	قٓ	نٓ

Al-Maddul-Lāzim means compulsory elongation. It will take place when a Sākin or Mushaddad letter appears after Harful-Madd. Its duration is **5** to **6** counts/beats. Similarly, the disjointed letters (al-Hurūful-Muqatta'āt) which carry a Harful-Maddah in their names (Sād, Lām etc) will also be prolonged for the same length i.e. **5** to **6 counts/beats**. However, two-lettered disjointed letters will be pronounced only for two counts/beats (Tā, Hā etc).

مدّ متصل: جب کسی لفظ میں حرف مد کے بعد ہمزہ آئے تو مد متصل ادا کی جاتی ہے۔ اس مد کو مد واجب بھی کہتے ہیں،(مقدار چار حرکات / دو الف)۔

سِيْٓـَٔتْ	جَآءَ

Al-Madd Al-Muttasil (Attached Elongation) is applied when the letter 'Hamzah' appears after a letter of elongation within a single word, either in between or at the end. Its duration is **4** to **5** counts/beats approx. It is also called al-Madd al-Wājib (essential elongation).

مدّ منفصل: جب کسی لفظ کے آخر پر حرف مد یا اشباعیہ حرکت ہو اور اگلا لفظ ہمزہ (الف) سے شروع ہوتا ہے تو مد منفصل ادا کی جاتی ہے۔ اس کو مد جائز بھی کہتے ہیں۔ مقدار چار حرکات / دو الف)۔

فَلَهٗٓ اَسْلَمَ	بِمَآ اُنْزِلَ

Al-Madd Al-Munfasil (Detached Elongation) involves two successive words. It is applied when a letter of elongation appears at the end of the first word and the next word starts with a Hamzah Alif (an alif with a stroke). The same rule will be applied to the substitute strokes of elongation (long vowels). Its duration is about **4** counts/beats approx.

مدّ عارض: جب کسی لفظ کے آخر پر حرف مد کے بعد کوئی متحرک حرف ہو تو اس کو ساکن کرتے ہوئے پچھلے حرف مدہ کی آواز کو لمبا کیا جاتا ہے۔ اس کو مد وقفی بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کا تعلق وقف سے ہے۔

تُكَذِّبٰـــنْ	يُنْفِقُـــوْنْ	لِلْمُتَّقِيْـــنْ

Al-Maddul-Waqf/Ārid (temporary elongation due to a pause): It is observed when a verse or part of a verse ends with a consonant preceded by a letter of prolongation. Depending on the mode of recitation, it may be prolonged for **2,4,6** counts/beats approx.

متفرق مدات: مذکورہ بالا مدات کے علاوہ ماہرین تلاوت نے درج ذیل مدّات کا بھی ذکر کیا ہے۔ ان مدات کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

Miscellaneous Elongations: In addition to above mentioned elongations, the experts of Tilāwat have also outlined the following kinds of elongations.

مَدُّ الْعِوَض: فتحہ کی تنوین والے الفاظ پر جب وقف کیا جائے تو ان کی تنوین "الف مدیّہ" میں بدل جاتی ہے۔ اس کو مد العوض کہا جاتا ہے۔ اس کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ (تاہم تائے مربوطہ پر اس اصول کا اطلاق نہیں ہوگا)

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝١ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝٢ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝٣ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝٤

رَابِيَةً ۝ وَاحِدَةً ۝ مُّنَشَّرَةً ۝

Maddul-Iwaḋ: Tanwīn of Fat'ḥah is changed into an Alif Maddah in Waqf. This is called Maddul-Iwaḋ. Its duration is equal to the measure of one Alif (i.e. Two counts). However, **this kind of Maddah will not be applied on Tā Marbūta**. Please reflect over the above examples.

مَدُّ الْبَدَل: جب متحرک ہمزہ کے بعد حروف مد میں سے کوئی حرف ہو تو یہ "مد البدل" کہلاتی ہے۔ مقدار لمبائی ایک الف کے برابر (دو حرکات)۔

ءَاتِ	اٰتِ	ءُوْتَ	اُوْتَ	اِيْمَانًا	اِيْمَانًا

Maddul-Badal: When any word starts with a Hamza followed by a letter of Maddah it is called Maddul-Badal. Its duration is also equal to one Alif (**2 counts/beats**). Please reflect over the above examples.

مَدُّ الصِّلَة: جب دو متحرک حروف کے درمیان ھاء ہو تو اس کو ضمہ اشباعیہ یا کسرہ اشباعیہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، یہ مد الصلۃ (الصغریٰ) کہلاتی ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ مد صرف وصل کی صورت میں ادا کی جاتی ہے۔ اس کی مقدار ایک الف کے برابر ہے لیکن اگر ھاء اشباعیہ یا الف مقصوریٰ کے بعد ہمزہ الف ہو تو یہ مد منفصل بن جاتی ہے اور مقدار 2 سے 2.5 الف ہوگی۔ اصطلاحاً یہ مد الصلۃ (الکبریٰ) کہلاتی ہے۔

اِنَّهٗ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ۔ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا۔

بِهٖٓ اَنْ۔ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ۔ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ۔ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦ اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ۔

Maddus-Silah: When Hā Mutaharrik (possessive pronoun, 3rd Person singular) comes in between two Mutaharrik letters it is prolonged up to two counts and bears an Ishbāia Harakat. It is called *Maddus-Silah As-Sughrā* as it is only read in continuation. But if Hā Mutaharrik or Alif-Maqsūra is followed by Hamza-Alif then it will be prolonged upto **4** to **5** counts/beats and will be called *Maddus-Silah Al-Kubrā.*

نوٹ: سورہ فرقان کی آیت 70 میں موجود ھاء اشباعیہ [يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا] اور سورۃ الزمر کی آیت 8 میں موجود ھاء متحرک [يَرْضَهُ لَكُمْ] پر اس اصول کا اطلاق نہیں ہوگا۔ نیز وقف کی صورت میں ھاء اشباعیہ ساکن ھاء کی صورت میں (فِيْهٖ: فِيْهِ) جبکہ الف مقصوریٰ، الف مدہ کی طرح (فَلَا تَنْسٰٓى: فَلَا تَنْسٰى) ادا ہوگا۔

Note: The rule of Maddus-Silah will not be applied to Hā Ishbāia in verse 70 of Sūratul-Furqān and Hā Mutaharrik in verse 8 of Sūratuz-Zumar. Furthermore, Hā Ishbāia will be read as Hā Sākin, and Alif-Maqsūra will be pronounced as an Alif-Maddah/Maddiah in pausing.

مَدُّ التَّمْكِيْن: ماہرین تلاوت کے نزدیک اس کی تین صورتیں ہیں: (اول) مکسور و مشدد یاء کے بعد یائے مدہ ہو اور یہ زیادہ معروف ہے۔ (دوم) واؤ مضموم کے بعد حرف مدہ ہو (سوم) یائے ساکنہ کے بعد یاء متحرک ہو۔ اس مدہ کو "مد تمکین" کہنے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ مشدد یاء بعد میں آنے والی یائے مدہ کی وجہ سے مضبوطی اور تمکنت سے ادا ہوتی ہے، مزید برآں اگرچہ ان مقامات پر یکے بعد دیگر یاء اور واؤ اکٹھی آتی ہیں لیکن ادغام یا حذف کئے بغیر ان کو ادا کیا جاتا ہے۔ غور کرنے سے یہ محض تکلف معلوم ہوتا ہے۔ علمی طور پر جاننا کافی ہے۔ درج ذیل امثال پر غور فرمائیں:

3	2	1
فِىْ يَوْمَيْنِ۔ فِىْ يُوْسُفَ۔	تَلْوٗنَ	اَلْحَوَارِيّٖنَ۔ اَلنَّبِيّٖنَ۔ حُيِّيْتُمْ۔

Maddut-Tamkīn: According to the experts of Tilāwat, it has three kinds: (1) When Maksūr and Mushaddad Yā comes before a Yā Maddah. (2) Wau Maḋmūm comes before a Wau Maddah (3) Yā Maddah comes before a Yā Mutaharrik. It is named Maddut-Tamkīn because Yā Mushaddad is pronounced with clear stress due to Yā Maddah. Furthermore, although in such places two Yā and Wau appear in succession, they are not assimilated or deleted in the pronunciation. Please reflect over the above examples.

مَدُّ التَّعْظِيْم: اس کو "مد مبالغہ" اور "مد معنوی" بھی کہتے ہیں۔ یہ اس مقام پر ادا کی جاتی ہے جہاں معانی کے لحاظ سے (لفظ لَا کے ذریعہ) کامل نفی مقصود ہو۔ نیز جس مقام پر کسی صِفت باری تعالیٰ کے مقابل پر غیر اللہ کی صِفت کا بیان ہو۔ اس کی مقدار 2 تین سے چار حرکات ہے۔ درج ذیل امثال کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت 259 پر بھی غور فرمائیں:

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا۔ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ۔

Maddut-Ta'zeem: This kind of elongation is made when the reciter wants to express a total negation of something by using the word: Lā (a bit longer than 2 counts but not exceeding 4 counts), keeping in mind the essence of the whole phrase/sentence. Furthermore, it will be expressed when attributes of Allah, the Exalted are mentioned in comparison to other beings. Please reflect over the above examples in addition to verse 259 of Sūratul-Baqarah. This kind of elongation needs deeper understanding of the meanings of the Holy Qur'ān.

مَدُّ النِّدَآء: اذان کے الفاظ میں لفظ اللہ اور دیگر الفاظ کے آخر میں حروف مدہ کو تین سے پانچ الف لمبا کرنا جائز ہے۔

Maddun-Nidā: This kind of elongation is exercised in calling the **Azān**. The duration of elongation is permissible from three to five Alifs.

Izhār Nūn Sākin	15	اظہار نون ساکن

اظہار کا مطلب ہے ظاہر کرنا۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد چھ حروف ء۔ ہ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ میں سے کوئی حرف بھی آجائے تو نون ساکن کی آواز کو غنہ کی طرح نہیں بلکہ ایک سیکنڈ کیلئے صاف اور واضح ادا کیا جائے گا۔ یہ چھ حروف "حروف اظہار" یا "حروف حلقی" کہلاتے ہیں کیونکہ یہ سب حروف حلق کے مختلف حصوں سے ادا ہوتے ہیں۔

مَنْ اٰمَنَ	اَنْعَمْتَ	يَنْئَوْنَ

Izhār means **manifestation**. Hamza, hā, Ayen, Ghyen, Hā and Khā are called Hurūful-Izhār. They are also called al-Hurūful-Halaqi (letters of throat) as they are articulated from various parts of throat. If Nūn Sākin or Tanwīn is followed by an Izhār letter, it will be pronounced clearly without any sustained nasal sound.

Idghām Nūn Sākin	16	ادغام نون ساکن

ادغام کا مطلب ہے مدغم کرنا۔ نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگر ی۔و۔م۔ن میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کو ان حروف (یُوْ مِنُ /یَنْمُوْ /یَمُوْن) میں غنہ کے ساتھ مدغم کیا جائے گا۔ اس کو ادغام مع الغنہ کہا جاتا ہے۔

غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ	مَنْ يُّؤْمِنُ

Idghām means to **merge**. If Nūn Sākin or Tanwīn appears before Yā/ Wau/Mīm or Nūn, then it will be merged with a prolonged nasal sound for two counts/beats. It is called ***Idghām Ma'al-Ghunnah*** (assimilation with prolonged nasal sound).

نوٹ: قرآن کریم کے درج ذیل چار الفاظ اس اصول سے مستثنیٰ ہیں یعنی ان کو ہمیشہ اظہار سے پڑھا جائے گا۔(نون ساکن کے ادغام کیلئے دو لفظوں کا ہونا ضروری ہے)۔

بُنْيَانٌ	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ	اَلدُّنْيَا

Note: The above four words are **an exception to this rule** i.e. there will be no assimilation in these words. Nūn Sākin in these words will always be read with clear pronunciation (without Ghunna). Idghām of Nūn Sākins cannot take place in one word.

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ل۔ ر میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کو ان حروف (رَلّ) میں غنہ کے بغیر مدغم کیا جائے گا۔ اس کو ادغام بغیر الغنہ یا ادغام بدون غنہ کہا جاتا ہے۔

اَخْذَةً رَّابِيَةً : اَخْذَتَرَّابِيَةً	مِنْ رَّبِّهِمْ : مِرَّبِّهِمْ	اَنْ لَّا : اَلَّا

If Nūn Sākin or Tanwīn appears before Lām or Rā (with or without mark of Tashdīd) the assimilation will take place without nasal sound. It is called ***Idghām bighair al-Ghunna.***

Exchange	17	اِقْلَاب

اقلاب کا مطلب ہے بدلنا۔ جب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف "ب" ہو تو نون ساکن کی آواز کو میم ساکن میں بدل دیا جاتا ہے۔ اس عمل کو "اقلاب" کہتے ہیں۔ اس کو ادا کرتے وقت دو سیکنڈ کا غنہ ضروری ہے۔ مثلاً:

سُنْۢبُلٰتٍ	يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

Iqlāb means to **change**. If Nūn Sākin or Tanwīn appears before Bā then it will change into Mīm Sākin and this Mim will be pronounced for **2** counts.

Concealment	18	اخفاء نون ساکن

اٹھائیس حروف میں سے اگر حروف اظہار (6)، حروف ادغام (6) اور حرف اقلاب (1) نکال دیئے جائیں تو باقی 15 حروف بچتے ہیں ان کو حروف اخفاء کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ان 15 میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن کی آواز کو ہلکے غنہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔ تاہم اخفاء کے اس غنہ میں بھی تفخیم و ترقیق کا خیال رکھا جائے گا یعنی اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد سات حروف تفخیم میں سے کوئی حرف آئے تو اخفاء کرتے وقت غنہ کو تفخیم کے ساتھ ادا کیا جائے گا، بصورت دیگر یہ ہلکا اور باریک ادا ہونا چاہیئے۔

مَنْ تَابَ	قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ	اُنْثٰى	مَنْصُوْرًا	مِنْ قَبْلِنَا

If we exclude 6 letters of Idghām, 6 letters of Izhār and one letter of Iqlāb, **15** letters remain. These letters are called **Hurūful-Ikhfā**. **Ikhfā** means **concealment**, suppression or hiding. The sound of Nūn Sākin or Tanwīn will partially be concealed (producing light ghunna for **2** counts/beats) if an Ikhfā letter comes after it. However, please ensure to manifest the rule of Tafkhim and Tarqiq whilst making ghunna of Ikhfa i.e If after Nun Sakin or Tanwin, the next letters appears to be from seven letters of Tafkhim then the ghunna of Ikhfa will also be manifested with a thick and broad sound.

نون ساکن اور تنوین کے چار اصول

4 rules concerning Nũn Sãkin and Tanwĩn

حُرُوْفُ الْاِظْهَار
(6) Letters of Manifestation

نون ساکن یا تنوین کی آواز کو صاف اور واضح ادا کرنا

Pronouncing the sound of Nũn Sãkin or Tanwĩn clearly without prolonging.

ا / ء	يَنْئَوْنَ	مَنْ اٰمَنَ	كُلٌّ اٰمَنَ
ه	مِنْهُمْ	مَنْ هَاجَرَ	جُرُفٍ هَارٍ
ع	اَنْعَمْتَ	مِنْ عِلْمٍ	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
ح	تَنْحِتُوْنَ	فَمَنْ حَجَّ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
غ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	مِنْ غِلٍّ	رَبٌّ غَفُوْرٌ
خ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	مِنْ خَلَاقٍ	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

حُرُوْفُ الْاِدْغَام مَعَ الْغُنَّة
(4) Letters of Assimilation with Nasal Sound

مکمل غنہ کے ساتھ دو لفظوں میں ادغام کرنا

Merging two words
with 2-seconds nasal sound

ی	مَنْ يَّقُوْلُ	اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
م	مِنْ مَّالٍ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ
و	مِنْ وَّلِيٍّ	يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ
ن	مِنْ نِّعْمَةٍ	يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ

حُرُوْفُ الْاِدْغَام بِدُوْنِ الْغُنَّة
(2) Letters of Assimilation without Nasal Sound

نون ساکن یا تنوین کی آواز کے بغیر ادغام کرنا

Eliminating the sound of Nũn Sãkin
or Tanwĩn in merging (without nasal sound)

ل	مِنْ لَّدُنْكَ	يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ
ر	مِنْ رَّبِّهِمْ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

* مندرجہ ذیل چار الفاظ میں ادغام نہیں بلکہ اظہار کیا جائے گا۔

Izhãr will be observed in the following four words instead of Idghãm:

اَلدُّنْيَا + بُنْيَانٌ + صِنْوَانٌ + قِنْوَانٌ۔

حَرْفُ الْاِقْلَاب
(1) Letter of Exchanging

نون ساکن یا تنوین کی آواز کو میم ساکن کی آواز میں بدلنا

Exchanging the sound of Nũn Sãkin
or Tanwĩn with Mĩm sound.

ب	يَنْۢبَغِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ

حُرُوْفُ الْاِخْفَاء
(15) Letters of Concealing

نون ساکن یا تنوین کی آواز کو ہلکے غنہ کے ساتھ ادا کرنا

Concealing the sound of Noon Sãkin
or Tanwĩn (producing light nasal sound)

ت	اَنْتَ	مَنْ تَابَ	قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ
ث	مَنْثُوْرًا	فَمَنْ ثَقُلَتْ	اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً
ج	تُنْجِيْكُمْ	مِنْ جَآءَ	صَبْرٌ جَمِيْلٌ
د	اَنْدَادًا	مِنْ دَآبَّةٍ	دَكًّا دَكًّا
ذ	يُنْذِرُ	فَاِنْ ذَلَلْتُمْ	نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
ز	اُنْزِلَ	فَمَنْ زُحْزِحَ	مُبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ
س	اَلْاِنْسَانُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ
ش	اَلْمُنْشَئٰتُ	فَمَنْ شَهِدَ	غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ
ص	يَنْصُرُكُمْ	وَلَمَنْ صَبَرَ	رِيْحًا صَرْصَرًا
ض	مَنْضُوْدٍ	مَنْ ضَلَّ	قِسْمَةٌ ضِيْزٰى
ط	اِنْطَلِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	شَرَابًا طَهُوْرًا
ظ	وَلْتَنْظُرْ	مِنْ ظَهِيْرٍ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
ف	اَلْاَنْفَالُ	مِنْ فُطُوْرٍ	خَالِدًا فِيْهَا
ق	مُنْقَلَبٍ	مِنْ قَوَارِيْرَ	ثَمَنًا قَلِيْلًا
ك	مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ

Analysis of 28 Arabic letters with 82 Qur'ãnic examples

اظہار	6	No Ghunnah	بلاغنّہ
ادغام	4+2	Ghunnah (4) + No Ghunnah (2)	مع الغنّہ + بدون غنّہ
اقلاب	1	Light Ghunnah	ہلکا غنّہ
اخفاء	15	Light Ghunnah	ہلکا غنّہ

Rules of Mīm Sākin	19	میم ساکن کے اصول

ادغام شفوی: میم ساکن کا میم متحرک میں دو سیکنڈ غنہ کے ساتھ کامل ادغام کو "ادغام شَفوِی" کہتے ہیں۔

لَكُمْ مَّا	لَهُمْ مِّنْ	قُلُوْبِهِمْ مَّا

Complete assimilation of Mīm Sākin into Mīm Mutaharrik for the duration of 2 counts/beats is called **Idghām Shafawi** (labial assimilation). It is called Shafawi because this assimilation engages the lips.

اِخفا شفوی: میم ساکن کی آواز کا اِخفا (یعنی اُسے ہلکے غنہ کے ساتھ پڑھنا) صرف اس وقت ہوتا ہے جب اس کی بعد حرف ب آئے جیسے مثلاً:

كُنْتُمْ بِهٖ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا

The sound of Mīm Sākin will be softly prolonged for 2 counts/beats if Bā appears after it. It is called **Ikhfā Shafawi** (labial concealment).

اِظہار شفوی: میم ساکن کی آواز کو بغیر غنہ کے صاف اور واضح پڑھنا۔ میم ساکن کی آواز کا اظہار صرف اس وقت ہوتا ہے جب اس کے بعد حرف ب اور میم کے علاوہ باقی 26 حروف میں سے کوئی بھی حرف آجائے۔

يُمْدِدْكُمْ اَمْوَالَكُمْ	اَنْعَمْتَ	اَمْ لَمْ

The sound of Mīm Sākin will be pronounced clearly (without elongation) for one count/beat if any letter other than Mīm or Bā appears next to it. These are 26 letters and they are referred to as Letters of **Izhār Shafawi** (labial manifestation).

Nūn Qutni	20	نون قُطنی

بعض اوقات دو لفظوں کے درمیان ایک چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اس کو "نونِ صغیرہ" کہتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں یہ نونِ قطنی کے نام سے زیادہ معروف ہے۔ یہ نون پچھلے لفظ میں تنوین کے موجود ہونے کا اشارہ دیتا ہے۔ اس نون صغیرہ کو صرف دو لفظوں کو ملاتے وقت ادا کیا جائے گا۔ نیز نون صغیرہ سے پہلے اگر الف ہو، تو دو لفظوں کو ملاتے وقت اس کو بھی نہیں پڑھا جائے گا۔

لَهْوَنِنْفَضُّوْا	لَهْوَا ِۨ انْفَضُّوْا	لُمَزَتِنِلَّذِىْ	لُمَزَةِ ۨ الَّذِىْ

There are some instances in the Holy Qur'ān where a miniature Nūn is placed in between two words. This indicates the presence of Tanwīn in the previous word and must be pronounced with Kasrah in joining such two words.However, this miniature Nūn should be ignored if Waqf (pause) is made in the first word and the next word starts separately (without joining to the previous). Please reflect over the above examples.

Joining Hamza	21	هَمزة الوصل

بعض الفاظ الف سے شروع ہوتے ہیں لیکن اس الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ اصطلاحاً یہ "ہمزہ وصلی" کہلاتا ہے اور اس کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

Some Qur'ānic words start with a blank alif (an unvowelled letter). In terminology, it is called **Hamzatul-Wasl**. It has these following rules:

فتحہ: اگر الف کے بعد لام ساکن یا مشدد آئے تو الف پر ہمیشہ فتحہ آئے گی۔ سورۃ الحشر کی آیات 23 تا 25 پر غور کریں۔

اَلَّذِىْ	الَّذِىْ	اَلرَّحْمٰنُ	الرَّحْمٰنُ	اَلْمَلِكُ	الْمَلِكُ

Fat'ḥah: Blank Alif will always take Fat'ḥah if the next letter is Lām Sākin or Lām Mushaddad. Please refer to verse 23 to 25 of Sūratul-Hashr (chapter 59).

کسرہ: اگر خالی الف کے بعد پہلے متحرک حرف پر فتحہ یا کسرہ ہو تو خالی الف پر بھی کسرہ آئے گی۔ وضاحت کیلئے نیچے دی گئی تین مثالوں میں "جیم، عین اور تاء مشدد" پر غور کریں۔ (متحرک حرف اور ساکن حرف میں فرق ملحوظ رکھیں)

اِتَّقُوْا	اتَّقُوْا	اِعْلَمُوْا	اِعْلَمُوْا	اِرْجِعِىْ	ارْجِعِىْ

Kasrah: If the very first Mutaharrik (vowelled) letter of such a word bears a Fat'ḥah or Kasrah, the blank Alif will take a Kasrah. (please see the above examples)

ضمہ: اگر پہلے متحرک حرف پر ضمہ ہو تو خالی الف پر بھی ضمہ آئے گی۔

اُتْلُ	اتْلُ	اُقْتُلُوْا	اقْتُلُوْا	اُدْخُلُوْا	ادْخُلُوْا

Ḋammah: If the very first Mutaharrik (vowelled) letter of such a word bears a Ḋammah, the blank Alif will take a Ḋammah. (please see the above examples)

اہم نوٹ: اگرچہ درج ذیل الفاظ کا پہلا متحرک حرف مضموم ہے تاہم عربی قواعد کے بعض خاص اصولوں کی وجہ سے ان الفاظ پر اس اصول کا اطلاق نہیں ہوگا بلکہ ان کا ابتدائی الف (ہمزہ وصلی) مکسور پڑھا جائے گا۔

اسْمُهٗ	امْرُؤٌ	اقْضُوْا	امْضُوْا	ابْنُوْا	ائْتُوْنِیْ	امْشُوْا
Ch. 3:46	Ch. 4:177	Ch. 10:72	Ch. 15:66	Ch. 37:98	Ch. 12:55	Ch. 38:7

Important Note: The above words are **exceptions** due to Arabic grammatical rules. Their blank Alif (Hamzatul-Wasl) will always be pronounced with a Kasrah.

Thickness of Rā	22	تفخیم الراء

بعض اوقات "راء متحرک" یا "راء ساکن" کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اس اصول کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

اوّل: راء متحرک کے اوپر فتحہ یا ضمہ کی حرکت (تشدید کے ساتھ یا بغیر تشدید کے ہو) یا تنوین ہو تو یہ راء موٹی پڑھی جائے گی۔

خَيْرًا	مَرُّوْا	الرَّحِيْمِ	رُبَمَا	رَاجِعُوْنَ

Sometimes Rā is pronounced with Tafkhīm. Its brief detail is as follows:

First: Rā Mutaharrik (vowelled) will be pronounced with Tafkhīm if it bears Fat'ḥah or Ḍammah or its Tanwīn.

دوم: راء ساکن سے پہلے والے متحرک حرف پر فتحہ یا ضمہ ہو یا اس سے پہلے ہمزہ وصلی (خالی الف) ہو یا اس کے معاً بعد کوئی مفخم پڑھا جانے والا حرف ہو (خواہ اس کے اوپر کسرہ ہو) تو بھی راء ساکن مفخم (موٹی) ادا کی جائے گی۔ درج ذیل امثال پر غور کریں۔

قِرْطَاسًا	وَالْفَجْرِ	مِرْصَادًا	رَبِّ ارْجِعُوْنَ	مُرْسَلُوْنَ	اَرْسَلَ

Second: Rā Sākin will also be pronounced with Tafkhīm if the preceding Mutaharrik letter bears a Fat'ḥah or Ḍammah, or if Rā Sākin precedes it by a Hamzatul-Wasl (blank alif) or a Mufakham letter appears next to it. Please reflect over the above examples.

Thinness of Rā	23	ترقیق الراء

بعض اوقات راء متحرک یاراء ساکن کو ترقیق کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اس اصول کی مختصر تفصیل یہ ہے۔

اوّل: راء متحرک پر کسرہ کی حرکت (مع تشدید یا بغیر تشدید کے ہو) یا تنوین ہو تو یہ باریک پڑھی جائے گی۔

رِيْحٌ	شَرِّ	بِشَرَرٍ

First: Rā Mutaharrik (vowelled) will be pronounced with Tarqīq if it bears a Kasrah (with Shaddah or without Shaddah) or a Tanwīn.

دوم: راء ساکن سے پہلے متحرک حرف پر کسرہ یا سکون ہو یا اس سے پہلے یاء ساکن ہو تو بھی راء باریک پڑھی جائے گی خواہ وقف کرنے سے پہلے راء پر فتحہ یا ضمہ ہی کیوں نہ ہو۔ درج ذیل امثال پر غور کریں۔

فَكَبِّرْ	حِجْرٍ	وَافْعَلُوا الْخَيْرَ ج	الْمُنِيْرُ	فَأَنْذِرْ

Second: Rā Sākin will also be pronounced with Tarqīq if the previous Mutaharrik letter bears a Kasrah or happens to be a Yā Sākin. This equally applies to Rā Sākin due to observing a pause. Please reflect over the above examples.

نوٹ: تین لفظوں یعنی "فِرْقٍ، مِصْرَ، الْقِطْرِ" میں راء ساکنہ کو تفخیم یا ترقیق، دونوں طرح سے پڑھنا صحیح سمجھا گیا ہے۔

Note: There are three words where the reciter may choose to apply Tafkhīm or Tarqīq i.e: فِرْقٍ، مِصْرَ، الْقِطْرِ

Rules of Pausing	24	احکام الوقف

تلاوتِ قرآن میں وقف سے مراد: قرآن کریم سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الناس تک ایک مربوط کلام ہے۔ انسانی طاقتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کو آیات کے ذریعہ سے تقسیم فرمایا ہے۔ چھوٹی آیات کے اختتام پر وقف کرنا اور بڑی آیات کے پڑھتے وقت درمیان میں حسنِ معانی کی رعایت کے ساتھ وقف کرنا آنحضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہؓ سے ثابت ہے اور یہی طریق نسلاً بعد نسلاً آج بھی جاری ہے اور جاری رہے گا۔ انشاء اللہ۔ وقف سے مراد ہے رکنا، ٹھہرنا۔ تلاوتِ قرآن کریم میں وقف سے مراد ہے سانس لے کر تلاوت کے دوران یا اختتام پر رکنا خواہ کسی آیت کے درمیان ہو یا اس کے آخر میں۔ جیسے مثلاً آیت أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ٭ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ میں رَبِّهِمْ کے الفاظ کے بعد رک کے سانس لینا یا جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ کے بعد رک کر سانس لینا۔

Meaning of Waqf: The Holy Qur'an is the well-connected Word of God from Suratul-Fatihah to Suratun-Nãs. Allah, the Gracious, has divided the Qur'anic text in form of verses to facilitate the believers. It was the Sunnah of the Holy Prophet ﷺ and his companions to make a pause at the end of a verse or in the middle of a longer verse, keeping in mind the meanings. This way has been followed ever since and will, Insha-Allah, continue to be followed. The lexical meaning of Waqf is to stop or to pause. In terms of Qur'anic recitation, it means to stop or pause during the recitation by taking a new breath either at the end of a short verse or in the middle of a long verse. Please reflect over Suratul-Fatiha and the first sefenteen verses of Suratul-Baqarah

الفاظ و معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے وقف کی مختلف اقسام کی وضاحت۔

The kinds of Waqf keeping in view the meanings

الفاظ و معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے وقف کی درج ذیل پانچ اقسام ہیں:

Keeping in view the meanings of the words the Waqf can be classified into the following five categories:

5	4	3	2	1
الوقف القبيح	الوقف الحسن	الوقف الكافي	الوقف التام	الوقف اللازم
The Inappropriate Stop	The Agreeable Stop	The Sufficient Stop	The Perfect Stop	The Compulsory Stop

الوقف اللازم: قرآن کریم کی بعض آیات میں دو مختلف مضمون بیان کئے گئے ہیں۔ ان دونوں میں وقف کے ذریعہ حد فاصل قائم رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس وقف کی نشاندہی متن میں حرف المیم (م) سے کی جاتی ہے۔ اور اکثر حاشیہ پر بھی "وقف لازم" کے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایک مثال درج ذیل ہے۔

الانعام 2: 6	وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ	الوقف اللازم	اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

Al-Waqful-Lãzim: We find two different statements in some verses of the Holy Qur'an. It is very important to keep them separate in the recitation to avoid any confusion or change of the meaning. This is usually done by adding the sign of *al-waqful-lãzim* i.e. a small meem (م) in the text. Please reflect over the above example.

الوقف التام: قرآن کریم میں مختلف مضامین پائے جاتے ہیں۔ جہاں ایک مضمون مکمل ہو جائے، دورانِ تلاوت اس مقام پر سانس لے کر ٹھہر جانا وقف تام کہلاتا ہے۔ تامّ تمام سے ہے جس کا مطلب ہے پورا ہو جانا اور مکمل ہو جانا۔ وقف تام اکثر مضمون کے مطابق آیات، بیانات اور واقعات قرآنیہ کے آخر پر کیا جاتا ہے۔ سورۃ البقرہ کے آغاز سے ایک مثال درج ذیل ہے۔ (آیات 1 تا 6 کا ترجمہ ذہن میں رکھیں)

۔۔وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٦	الوقف التام	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ۔۔	البقرہ 2: 6

Al-Waqfut-Tãm: The Holy Qur'an is replete with various subject matters. To make a pause where there is no connection in the meanings or words to the following verse is called 'Al-Waqf At-Tãm (Perfect stop). It is an ideal stop and usually indicated by the sign of a small ط on top of a verse. Please reflect over the above example, keeping in view the meanings of the verses 1-6 of Surah Al-Baqarah.

الوقف الکافی: جہاں ایک جملہ مکمل ہو جائے مگر مضمون ابھی مکمل نہ ہوا ہو، وہاں ٹھہرنا وقفِ کافی کہلاتا ہے۔ خواہ یہ آیت کے درمیان میں ہو یا آیت کے اختتام پر۔ آیت کے درمیان اور اختتام پر وقف کافی کی مثال بالترتیب درج ذیل ہے۔

اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ق	الوقف الکافی	وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٦	البقرہ 2: 6
وَّجِئْنَا بِکَ عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا* ط ۝٤٢		يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔۔۔	النساء 4: 42-43

Al-Waqful-Kãfi: This stop is made at the end of a meaningful sentence either in the middle or at the end of a verse. At this *Waqf* there is no literal connection with the next verse but there is a continuation of the meaning in to the next sentence or the verse. Both type of examples are given above.

*نوٹ: حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے تلاوت قرآن کریم سنتے وقت اس مقام پر ٹھہرنے کا ارشاد فرمایا تھا جبکہ آپ ﷺ کی چشمانِ مبارک سے آنسو رواں تھے۔

*Note: The Holy Prophet Muhammad ﷺ asked Hazrat Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ to make a pause at this point while listening to his recitation whilst his ﷺ eyes were flowing with with tears.

الوقف الحسن : جہاں معانی کی لحاظ سے ایک جملہ مکمل ہو جائے مگر مضمون ابھی مکمل نہ ہوا ہو، وہاں ٹھہرنا وقفِ حسن کہلاتا ہے۔ خواہ یہ آیت کے درمیان میں ہو یا آیت کے اختتام پر۔ اگر آیت کے درمیان ہو تو معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے اعادہ (لوٹا کر پڑھنا) ضروری ہے۔ تاہم اگر آیت کا اختتام ہو تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ بلکہ تلاوت جاری رکھی جائے۔ آیت کے درمیان اور اختتام پر وقف حسن کی مثال بالترتیب درج ذیل ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	الوقف الحسن	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ لا	الفاتحہ 1: 2
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝١٠ لا		عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١١	العلق 96:10-11

Al-Waqful-Hasan: This stop is made where a sentence is complete in terms of its meanings but the literal relationship with the rest of the verse still exists at this point. It could be in the middle or at the end of a verse. If the stop is made in the middle of a verse the reciter is not allowed to continue further without repeating the preceding words thus making a meaningful start. However, if such stop is made at the end of a verse, there is no need to repeat the preceding words. Both types of examples are given above.

الوقف القبیح: اگر ایسے کلمہ (لفظ) پر وقف کیا جائے جس کا اپنے بعد والے لفظ سے لفظی اور معنوی تعلق ہو تو یہ وقفِ قبیح کہلاتا ہے۔ اکثر یہ آیت کے درمیان میں ہوتا ہے اور کبھی آیت کے آخر پر بھی جبکہ تلاوت وہاں ختم کر دی جائے۔ درمیان اور اختتام پر وقف قبیح کی مثال بالترتیب درج ذیل ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ*	الوقف القبیح	وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ	النساء 2: 6
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ لا *		اگر تلاوت یہاں پر ختم کر دی جائے۔ If the reciter stops here	الماعون 2: 6

Al-Waqful-Qabīh: This is an undesirable and inappropriate stop at which the intended speech is never complete and there is a strong relationship with the next word(s) or verse keeping in mind the very essence of the current subject. A stop, made at this point, could result to form the ambiguous meanings, and therefore is strictly prohibited.

الفاظ و معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے ابتدائے تلاوت کی مختلف اقسام کی وضاحت

The kinds of al-Ibtadã (Initiation) keeping in view the meanings

الفاظ و معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے ابتدائے تلاوت کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

Keeping in view the meanings of the words al-Ibtadã (the initiation) is classified into the following two categories:

1	
النوع الجائز	النوع القبیح
The Permissible Start	The Inappropriate Start

النَّوعُ الجَائِز فی الابتداء: تلاوت کے دوران قرآن کریم کے ان تمام مستقل جملوں اور آیات سے شروع کیا جاسکتا ہے جس سے منشاء الٰہی کے مطابق مضمون خوب واضح اور ظاہر ہو جائے۔ اس لئے وقفِ لازم، وقف تام اور وقف کافی کے بعد، بغیر اعادہ کئے، ابتدا کرنا مستحسن سمجھا گیا ہے کیونکہ اس سے مضمون میں ابہام پیدا نہیں ہوتا۔ دو مزید مثالیں درج ذیل ہیں:

الابتداء الجائز	تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز	الابتداء الجائز	وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۝٢	الملك 77:2
	فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٥		الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٦	الماعون 107:4-5

An-Naul-Jãiz fil-Ibtidã: The reciter can start recitation from the beginning of a complete sentence or a verse provided intended meaning of the Holy Qur'an remains intact. Therefore, it is considered appropriate to continue the recitation without repeating the preceding word(s) after *al-Waqful-Lãzim, al-Waqfut-Tãm* and *al-Waqful-Kãfi* as it does not cause any ambiguity in the meanings. Please reflect over the above examples.

النَّوعُ القبیح فی الابتداء: تلاوت کے دوران ایسے مقام سے شروع کرنا جس سے قرآن کریم کے معانی و مطالب منشاء الٰہی کے خلاف ہو جائیں، غیر پسندیدہ اور غیر مستحسن ہے۔ اس سے پرہیز لازم ہے کیونکہ بسا اوقات یہ کلماتِ کفر بن جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ علامات الوقف کی پیروی کی جائے۔ دو مثالیں درج ذیل ہیں:

الابتداء القبیح	اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ	آیات قرآنیہ	وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ	البقرہ 2:117
	اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ		لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ	ال عمران 3:182

An-Naul-Qabīh fil-Ibtidā: This is considered undesirable and inappropriate to start at the point where it may lead to form the ambiguous or most often the opposite meanings of divine message. Please reflect over the above examples. It is, therefore, necessary to follow the alāmātul-Waqf (pause signs).

علامات الوقف کی وضاحت مع امثال قرآنیہ

۝	۵	م	ط	ج	ز	ق
ص	قف	سکتہ	وقفہ	معانقہ	لا	۝ۙ

'Alāmātul-Waqf' (signs of pauses) with examples

قرآن کریم کے عربی متن میں پڑھنے والے کی سہولت کیلئے مختلف علامات اور اشارات استعمال کئے گئے ہیں ان کا معروف نام "رموز اوقاف" ہے نیز ان کو "عَلَامَاتُ الْوَقْف" بھی کہا جاتا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Various signs have been used in the Arabic text of the Holy Qur'an to assist and facilitate the readers in pausing and starting. These signs are called 'Alāmātul-Waqf' (Pause Signs). Some brief information of each sign is given below:

End of Verse (I)	0	آیت کا اختتام (اوّل)

آیت کے اختتام کی علامت (0) عموماً گول دائرہ یا چوکور شکل کے نشان کی صورت میں قرآن کریم کے نسخوں میں درج ہوتی ہے۔ اور آجکل اس میں آیت کا نمبر بھی لکھا جاتا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

The end of a verse is usually indicated by a circle or square mark in the text of the Holy Qur'an. Nowadays, this sign also holds the number of that particular verse in its empty space.

End of Verse (II)	۵	آیت کا اختتام (دوم)

آیت مکمل ہونے کا اختلافی نشان ۵ ہے۔ سورۃ الفاتحہ میں یہ نشان غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ کے بعد آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ یہ نشان بعض اور جگہ بھی ملتا ہے مثلاً دیکھیں سورۃ البروج۔ اس کا مطلب ہے زمانہ قدیم جب قرآن کریم کے قلمی نسخوں پر آیت مکمل ہونے کے نشانات لگائے گئے تو ایک مکتبہ فکر کا بعض آیات کے شروع یا ختم ہونے پر اختلاف تھا۔ بعد میں قلمی نسخوں کی نقل کرنے والوں نے ۵ کا نشان اس اختلاف کو ظاہر کرنے کیلئے لگا دیا لیکن اس سے قرآن کریم کے متن میں کوئی فرق نہیں آتا کیونکہ یہ ایک علمی بات ہے جس کا تعلق ترجمہ و تفسیر سے ہے اور اس سے قرآن کریم کے متن میں کوئی کمی و بیشی لازم نہیں آتی۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

Another sign of a verse ending is ۵ which is found in a few places of the text. The first such example is found in the seventh verse of Suratul Fatihah. In earlier times, when signs of a verse ending were inserted in the hand-written copies of the Holy Qur'an, the copyists also put this sign to show the difference of opinion of a school of thought in this regard. However, this does not alter the Qur'anic text in any way. This is in fact, a point of scholarship which is more related to the translation and commentary.

Compulsory Pause	م	وقف لازم

وقف لازم کی علامت م ہے اس کی پہلی مثال سورۃ البقرہ کی پہلی 17 آیات میں موجود ہے (مثلاً دیکھیں آیت 8)۔ وقف کا یہ نشان وہاں لگایا جاتا ہے جہاں دو مختلف النوع کلمات میں حد فاصل قائم کرنا ضروری ہو۔ جیسے مثلاً

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ (سورۃ المائدہ: 74)

A small **Meem** (miniature) is the sign of a compulsory pause (Al-Waqf Al-Lãzim). We find its first example in first seventeen verses of Al-Baqarah (i.e. verse 9). This sign demands a compulsory pause and highly desirable and recommended because without its application, two different statements cannot be separated. Please reflect over the above example in view of its translation and other places where this sign has been placed.

Complete Pause	ط	وقف مطلق

وَقْف مُطْلَق کی علامت ط ہے۔ قرآن کریم میں سینکڑوں مقامات پر یہ علامت آپ کو ملے گی۔ وقف کی یہ عام علامت ہے۔ رک جائیں تو بہت اچھا ہے، نہ رکیں تو حرج کی بات نہیں بشرطیکہ آپ اپنی تلاوت وقف کی اگلی علامت تک بآسانی پہنچا سکیں۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

A small **Taa** is the common sign of a complete pause (Al-Waqf Al-Mutlaq). This is used hundreds of times in the text. It is better to stop but not necessary. If one continues recitation ignoring this pause, one must be able to complete his recitation with ease up to the next sign of Waqf.

Permissible Pause	ج	وقف جائز

وقف جائز کی علامت ج ہے۔ وقف کر سکتے ہیں لیکن نہ بھی کریں تو کوئی حرج کی بات نہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

A small **Jeem** is the sign of permissible pause (Al-Waqf Al-Jāiz). One may or may not stop here. Both cases are permissible.

Proposed Pause (I)	ز	وقف مجوز(اوّل)

وقف مجوز کی علامت ز ہے۔ وقف کر سکتے ہیں لیکن نہ بھی کریں تو کوئی حرج کی بات نہیں۔ یہاں وقف تجویز کیا گیا ہے۔ پڑھنے والے کی مرضی پر موقوف ہے کہ وہ یہ تجویز مانے یا نہ مانے۔ نہ ماننے کی صورت میں اگلے نشانِ وقف تک بسہولت (بغیر سانس توڑے) تلاوت مکمل کرنے کی شرط بہر حال عائد ہو گی۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

A small **Zaa** is the sign of proposed pause (Al-Waqf Al-Mujawwaz). One may stop here or choose to continue. However, if one does not stop here he has to complete the recitation (up to the next stop sign) without manifesting any lapse of breath.

Prohibited Pause	لا	وقف ممنوع

وقف نہ کرنے کی علامت: لَا وَقْفَ عَلَيْهِ کا مطلب ہے کہ یہاں وقف نہیں ہے اور اس کی علامت لا ہے۔ بہتر ہے کہ یہاں نہ رکیں لیکن اگر رک جائیں تو حسن معانی کی رعایت رکھتے ہوئے پچھلے الفاظ کے ساتھ ملا کر آگے پڑھنا چاہیے۔

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝

The combination of Lãm Alif (laa) indicates that there is no pause here (laa waqfa alaih). A reader must avoid a pause here. However, if one has to pause for any reason (i.e. short of breath, cough etc); one is not allowed to continue recitation from this point but must repeat some of the last words in order to keep a meaningful start.

Proposed Pause (II)	ق	وقف مجوز (دوم)

ق: قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْف کی اختصاری علامت ہے۔ قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْف کا مطلب ہے کہ کہا گیا ہے کہ یہاں وقف ہے۔ اس مقام پر ٹھہرنا نہ ٹھہرنا برابر ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

A small **Qãf** is the abbreviated sign of the phrase *'Qeela Alahil-Waqf'* (it was said, 'here is the stop'). The reader has been given the option to either make a pause or continue.

Facility Pause	ص	وقف مرخص

ص: وقف مرخص کی علامت ہے اگر تھک کر ٹھہر جائے تو اجازت ہے۔ مجود تلاوت کرتے وقت یہ علامت زیادہ کام آتی ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

A small **Sãd** is the sign of Al-Waqful-Murakkhas. It is permissible to stop at this point if one feel tiredness due to shortness of breath etc. This sign is useful if one recites in Mujawwad style (slow-paced recitation).

Preferable to Continue	صلے	وصل مجوز

صلے کا مطلب ہے ملانا یعنی نہ ٹھہرنا زیادہ مناسب و مطلوب ہے۔

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

The sign of **'Sili'** means to link or to connect. It is better and more desirable not to stop here. (Some pronounce this term as 'Salaa')

Proposed Pause (III)	قِفْ	وقف مجوز (سوم)

قِفْ: یہ لفظ قَدْ یُوْقَفُ عَلَیْہ کا مخفف ہے جس کا مطلب ہے "یہاں رکا جاتا ہے"۔ مناسب ہے کہ رک جائیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ٰاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ٰانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ۔

Qaf is the abbreviation of the phrase *'Qad Yuqafu Alaih'* which means 'pause is made here'. It is better to stop here.

Short Pause	سکتہ	السکت مع الوقف

سَكْتَه: سکتہ سے مراد ہے تھوڑی دیر کیلئے بغیر سانس توڑے رک جانا۔ سورۃ القیامہ میں سے ایک مثال ملاحظہ فرمائیں:

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝

Saktah means a short pause without taking a new breath. The example above is quoted from Suratul Qiyãmah.

Longer Pause	وقفہ	سکتہ طویلہ

وقفہ میں سانس توڑے بغیر سکتہ کی نسبت زیادہ دیر رکا جاتا ہے۔ اس کو سکتہ طویلہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی معروف تین مثالیں ہمیں سورۃ البقرہ کی آخری آیت میں ملتی ہے۔

وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦

Waqfah means an interval. A longer stop than Saktah is made here without taking a new breath. Please reflect over the above example from Suratul Baqarah verse 287.

Embracing Pause	ۛ	وقف معانقہ

و قف معانَقه : وقف معانَقہ کی علامت تین نقطوں پر مشتمل ہوتی ہے اور کچھ وقفہ کے بعد اکٹھی الفاظ کے درمیان میں آتی ہے گویا دو وقف کے مقامات معانقہ کر رہے ہیں۔ یہ علامت وہاں ملتی ہے جہاں مفہوم کا اطلاق دونوں طرف ہوتا ہو۔ اس کی پہلی مثال ہمیں سورۃ البقرہ کے شروع میں ملتی ہے۔ اس کا دوسرا نام "**وقفِ مُراقَبہ**" بھی ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾

Waqful Mu'anaqah means an embracing pause. This is a three-dotted sign which always follow another with a set of words in between the two signs. One is not allowed to make a pause on both points (i.e. if one pauses at the first three dots, it is not permissible to stop at the second. This is because the meaning of the middle word or words will be lost as is clear from the above example. This kind of Waqf is also known by *'Waqful-Murāqabah'*

نوٹ: متن میں تو وقفِ معانقہ کی علامت صرف تین نقطے ہوتے ہیں لیکن متن سے باہر حاشیہ میں وقف لازم کی طرح وقف معانقہ کے الفاظ بھی لکھے ہوتے ہیں۔

Note: In the text this Waqf is indicated by two sets of three dots but it is also referred to by the name 'Waqf Muaniqah'.

Miscelleneous	قلے	متفرق

اوّل: بعض اوقات آیات قرآنیہ میں اوپر نیچے دو یا تین علامتیں ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں سب سے اوپر والی علامت کو ترجیح دی جائے گی۔ تاہم اس اصول کا اطلاق آیت کے اختتام پر نہیں بلکہ آیت کے اندر موجود ایسے مقامات پر کرنا چاہیئے کیونکہ آیات کے اختتام پر وقف فرمانا آنحضرت ﷺ کی سنت مبارکہ ہے جس پر عمل کرنا مستحسن ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾

First: Sometimes there are two or three signs mounted up in some verses. In such cases the top sign should be given preference. However, this rule will not

be applied on the end of a verse as pausing at the end of a verse is the Sunnah of the Holy Prophet Muhammad (ﷺ) and so should be followed.

دوم: بعض مقامات پر حاشیہ میں وقف کیلئے وقف النبی کے الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ اس سے مراد ہے کہ احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں یہاں آنحضرت ﷺ کا دورانِ تلاوت وقف کرنا ثابت ہے۔ یہ عموماً آیات قرآنیہ کے دوران ملتے ہیں۔ ان مقامات پر وقف کرنا مستحب ہے۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ

Second: At some places, the words 'Waqfun-Nabi' are written in the margin. It means that the Holy Prophet Muhammad ﷺ made a pause here during the recitation as mentioned in various narrations.

سوم: اسی طرح حاشیہ میں بعض مقامات پر وقف جبریل یا وقف مُنَزّل کے الفاظ ملتے ہیں۔ اس سے مراد ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نزول وحی کے دوران یہاں وقف فرمایا اور آنحضرت ﷺ نے بھی ان کی اتباع میں وقف فرمایا۔

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

Third: At some places, the words 'Al-Waqful-Munazzal' are written in the margin. It means that the Angel Gabriel علیہ السلام made a pause here during the revelation of the Holy Qur'an and followed by the Holy Prophet ﷺ

چہارم: بعض مقامات پر وقف غفران لکھا ہوتا ہے۔ اس سے مراد ہے کہ یہاں تلاوت کرنے والے کو خدا تعالیٰ سے مغفرت اور بخشش کی دعائیں کرنی چاہئیں۔ اس جگہ وقف کرنے سے آیت کے نفس مضمون کی خوب موزونیت ظاہر ہوتی ہے اور طبیعت دعا کی طرف مائل ہوتی ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۰﴾

Fourth: At some places, the words 'Waqfe-Ghufrãn' are written in the margin. At these places the reciter should pray to Allah seeking His forgiveness and mercy as this is considered very appropriate to stop here and reflect over the meaning and message of the verse.

وقف کی مختلف اقسام

Kinds of Waqf

لفظ قرآنیہ کے آخری متحرک حرف پر آواز اور سانس توڑ کر ٹھہرنا قواعدِ تلاوت کی رو سے "وقف" کہلاتا ہے۔
اس کی پانچ اقسام ہیں:

Waqf means to make a stop at the last vowelled letter of a word by breaking voice and breath during the recitation. It has five categories:

وقف بِالسُّکون: اگر لفظ کے آخری حرف پر سُکون / جزم ہو تو تلفظ میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو گی۔

فَلَا تَنْهَرْ	فَارْغَبْ	فَحَدِّثْ	وَأْمُرْ	وَانْحَرْ

Waqf Bissukūn: If the last letter of a word bears a Sukūn there will be no change in the pronunciation.

وقف بِالاِثبات: اگر لفظ کے آخر پر حروف مدہ میں سے کوئی حرف ہو تو وقف میں اس کو قائم رکھا جائے گا۔

قَالُوْا	رُسُلُنَا	صَدْرِیْ	يُحْيِي	تَلُوْ

Waqf Bil-Ithbāt: If a word ends with a letter of Maddah (elongation) it will remain the same in the pronunciation(i.e. 2 counts elongation will be made).

وقف بِالاِسکان: لفظ قرآنیہ کے آخری متحرک حرف کو عارضی سکون کے ساتھ پڑھنا وقف بالاسکان کہلاتا ہے۔ اس کی درج ذیل سات حالتیں ہیں: (آخری حرف کی حرکت یا علامت پر غور کریں)۔

رَيْبَ	فِيْهِ	رُسُلُ	مَثْوَایَ	بِهٖ	لَهٗ	يَوْمٍ	كُتُبٌ
رَيْبْ	فِيْهْ	رُسُلْ	مَثْوَایْ	بِهْ	لَهْ	يَوْمْ	كُتُبْ

Waqf Bil-Iskān: Pronouncing the last vowelled letter of a word with a temporary *Sukūn* is called *Waqf Bil-iskaan*. It has seven above cases.

وقف بِالتشدید: لفظ قرآنیہ کے آخری مشدد حرف کو عارضی سکون کے ساتھ تشدید ظاہر کرتے ہوئے پڑھنا وقف بالتشدید کہلاتا ہے۔ نون اور میم اور حروف **القلقلہ** پر یہ تشدید قدرے نمایاں ہو گی جبکہ باقی پر کم ہو گی۔

فِي الْحَجِّ	مِنْهُنَّ	تَبَّ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	عَدُوٌّ	حَيٍّ
فِي الْحَجّْ	مِنْهُنّْ	تَبّْ	بِغَيْرِ الْحَقّْ	عَدُوّْ	حَيّْ

Waqf Bit-tashdīd: Pronouncing the last *Mushaddad* letter of a word with a temporary *Sukūn*, manifesting *Tashdīd*, is called *Waqf Bit-tashdeed.*

وقف بالاِبدال: لفظ قرآنیہ کے آخری متحرک حرف کی حرکت اور آواز کو بدل کر وقف کرنا "وقف بالابدال" کہلاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

Waqf Bil-Ibdāl: Changing the vowel mark and sound of the last vowelled letter of a word is called *Waqf Bil-ibdaal*. It has two following cases.

(ا) الف مدّیہ کے ساتھ پڑھنا: فتحہ کی تنوین کو الف مدّیہ یا فتحہ اشباعیہ سے بدل کر پڑھا جاتا ہے۔

جُزْءًا	نِسَآءً	عَلِيْمًا	اَبَدًا
جُزْءَا	نِسَآءْ	عَلِيْمَا	اَبَدَا

(A) Reading with Alif Maddia: In this case *Tanwīn* is changed into *Alif Maddia* or *Fat'ḥah Ishbāia* in *Waqf*. Please reflect over the above examples.

(ب) ساکن هاء کے ساتھ پڑھنا: تائے مربوطہ / مدوّرہ کو ساکن هاء میں بدل کر پڑھا جاتا ہے خواہ اس کے اوپر کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین ہو۔

(B) Reading with Hā Sākinah: In this case *Tā Marbūta/Tā Mudawwara* is changed into *Sākin Hā* regardless of any kind of vowel mark/*Tanwīn*. Please reflect over the following examples:

سَيِّئَةٍ	حَسَنَةً	جَنَّةٌ	وَمَا الْحَيٰوةُ	اِلَى الصَّلٰوةِ	اِنَّ الصَّلٰوةَ
سَيِّئَهْ	حَسَنَهْ	جَنَّهْ	وَمَا الْحَيٰوهْ	اِلَى الصَّلٰوهْ	اِنَّ الصَّلٰوهْ

وقف بِالاِظہار: اگر لفظ قرآنیہ کا آخری حرف نون ساکن، تنوین یا میم ساکن ہو تو وقف کرتے وقت اس کو (بغیر غنہ کے) اظہار کے ساتھ پڑھیں گے اگرچہ ان کے بعد کوئی حرف اخفاء ہو یا حرف اقلاب ہو۔

میم ساکن	نون ساکن
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ	لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط

Waqf Bil-Izhār: If the last letter of a word is *Nūn Sākin* or *Mīm Sākin*, followed by a letter of *Ikhfā* or *Iqlāb*, it will be read with *Izhār* (without Ghunna).

نوٹ: علاماتِ وقف کی وضاحت اور مزید معلومات کیلئے صفحہ نمبر 161-167 ملاحظہ فرمائیں۔

Note: For more information about the marks of *Waqf* please refer to page number 161-167.

Miscelleneous Rules	25	متفرق قواعد

الف زائدہ: قرآن کریم کے بعض الفاظ کے درمیان میں یا آخر پر الف تو لکھا ہوا ہوتا ہے لیکن اس کا تلفظ ادا نہیں کیا جاتا۔ اس کو "الف زائدہ" کہا جاتا ہے۔ قرآن کریم کے نسخہ جات میں "الف زائدہ" پر چھوٹا سا دائرہ یا کراس cross[x] لگا ہوتا ہے اور حاشیہ میں مزید یاد دہانی کیلئے "الف زائدہ" کے الفاظ بھی لکھے ہوتے ہیں۔ ان تمام مقامات پر "الف زائدہ" کو نہ پڑھنا چاہئے۔ اس کی تفصیل صفحہ 88 تا 90 پر ملاحظہ فرمائیں۔

نَدْعُوَا	قَوَارِيْرَا	تَبُوْءَا	اَفَائِنْ مَّاتَ
نَدْعُوَ	قَوَارِيْرَ	تَبُوْءَ	اَفَئِمَّاتَ

Alif Zāida: Some words contain a blank alif after a Maftūh letter but it is not pronounced. They are called Alif-Zāida (excessive Alif). Mostly this Alif is marked with a cross or a small circle to indicate this rule. This Alif must not be read in continuous recitation. For further detail please refer to page 88 to 90.

امالہ: اس کا مطلب ہے جھکانا۔ بروایتِ حفص قرآن کریم میں صرف ایک جگہ اِس اصول کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ سورت ھود کی آیت 42 بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا میں مَجْرٖهَا کی راء اشباعیہ کو معروف طریق پر یاء مدہ کی طرح مَجْرِيْهَا ادا نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کو مجہول طریق پر اردو الفاظ "قدرے، قطرے، سویرے" کی طرح مَجْرَےهَا ادا کیا جاتا ہے۔ یہ راء بھی باریک پڑھی جائے گی۔

Imālah: It means to **incline**. There is only one place where this rule is applied and this is in verse 42 of *Sūrah Hūd* (chapter 12) in the word: *Majrī-hā*. In this word *Rā* will be pronounced like 'Ray' instead of 'Ree'. This Rā will also be read with a thin sound.

ص/س: قرآن مجید میں چار مقامات پر صاد (ص) کے اوپر چھوٹا سا سین (س) بھی لکھا ہوتا ہے۔ پہلے دو لفظوں میں صرف سین پڑھا جائے گا۔ تیسرے لفظ میں دونوں میں سے کوئی ایک پڑھ سکتے ہیں۔ جبکہ چوتھے لفظ میں صرف صاد ادا کیا جائے گا۔

(3)	(2)	(1)	
الغاشیہ:23	الطور:38	الاعراف:70	البقرۃ:246
بِمُصَيْطِرٍ	الْمُصَيْطِرُوْنَ	بَصْۜطَةً	يَبْصُۜطُ
بِمُصَيْطِرٍ	الْمُسَيْطِرُوْنَ / الْمُصَيْطِرُوْنَ	بَسْطَةً	يَبْسُطُ

Sād or Sīn: There are four words in the Holy Qur'ān where Sīn and Sād are written together (one over another). They will be pronounced as follows: (1) In the first two words Sīn will be pronounced instead of Sād. (2) In the third word, one may choose to read Sīn or Sād. (3) In the fourth word only Sād will be pronounced.

ضُعْفٍ یا ضَعْفٍ: قرآن مجید کی سورۃ الروم کی آیت 55 میں لفظ ضُعْفٍ /ضُعْفًا میں حرف ض ضمہ کے ساتھ لکھا ہوتا ہے لیکن اس کو **فتحہ** کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں یعنی دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے تاہم اکثر اس کو **ضمہ** کے ساتھ ہی پڑھنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٥﴾

ضُعْفٍ or ضَعْفٍ: In verse 55 of Surah Rūm (chapter 30), the word ضُعْفٍ/ ضُعْفًا is written with a Ḋammah. It may also be recited with a Fat'ḥah. Both ways of recitation are correct. However, the reading with Ḋammah is preferred.

الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ: سورۃ اٰلِ عمران کے آغاز میں اَلِفْ لَآمْ مِّیْمَ اور اللّٰهُ کو ملا کر پڑھنے کے دو طریق ہیں۔

(1) پہلے لفظ کی میم کو لفظ "اللہ" سے ملاتے وقت ایک الف کے برابر لمبا کرنا۔ (2) میم کو ملاتے ہوئے تین الف کے برابر لمبا کرتے ہوئے پڑھنا۔

میٓ کو ایک الف کے برابر لمبا کرتے ہوئے۔ Prolonging equal to one Alif	اَلِفْ لَآمِّیْمَلّٰهُ	الٓمّٓ اللّٰهُ	الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ
میٓ کو تین الف کے برابر لمبا کرتے ہوئے۔ Prolonging equal to three Alifs	اَلِفْ لَآمِّیْــمَلّٰهُ	الٓمّٓ اللّٰهُ	الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ

الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ: There are two ways to read the Mīm of the first word onto the word ALLAH. (1) Prolonging Mee for two counts (equal to one Alif) i.e ....meemallāhu. (2) Prolonging Mee for 6 counts (equal to three Alifs) i.e ....meeeeeemallāhu. Please reflect over the above examples.

فَمَآ اٰتٰىنِ ۦ اللّٰهُ: الفاظ قرآنیہ میں یاء مَدِّیہ کے بعد اگر ساکن یا مشدد حرف ہو تو اس یاء کو ملاتے وقت حذف کیا جاتا ہے اور وقف میں قائم رکھا جاتا ہے لیکن سورۃ النمل کی آیت 37 میں مرسوم لفظ "اٰتٰىنِ ۦ" کی یاء کو وقف میں (بروایت حفص) پڑھنے کے دو طریقے ہیں (1) وقف کرتے وقت اس کو حذف کیا جاسکتا ہے۔ (2) اور قائم بھی رکھا جاسکتا ہے۔ تاہم اگلے لفظ "اللّٰهُ" کے ساتھ ملاتے وقت اس کو ہمیشہ پڑھا جائے گا۔

فَمَآ اٰتٰىنِیَ اللّٰهُ	اٰتٰىنِیْ	اٰتٰىنْ	اٰتٰىنِ ۦ
وصل کرتے ہوئے پڑھنے کا طریق Reading Yā in continuing	قائم رکھتے ہوئے وقف کرنے کا طریق Reading Yā in pausing	حذف کرتے ہوئے وقف کرنے کا طریق Excluding Yā in pausing	قرآن مجید کے متن میں In the text

There are two ways to read Yā in the word *'ātāni-ya'* in verse 37 of chapter 27. (1) Excluding *Yā* in pausing; (2) Reading *Yā* in pausing. However, this *Yā* will always be pronounced in continuation. Please reflect over the above examples.

تُحْيِ الْمَوْتٰى، يُحْيِ الْمَوْتٰى اور نُحْيِ الْمَوْتٰى جیسے الفاظ میں پہلے لفظ پر وقف کرنے کی صورت میں یاء مکسورہ کو فتحہ اشباعیہ کے ساتھ (دو حرکات کے برابر) لمبا کرتے ہوئے پڑھا جائے گا مثلاً:

تُحْيِ ، يُحْيِ، نُحْيِ

تُحْيِ الْمَوْتٰى، يُحْيِ الْمَوْتٰى، نُحْيِ الْمَوْتٰى : In case of observing a pause at the *Yā* in the first word this will be pronounced with *Fat'ḥah Ishbāia* (2 counts). Please reflect over the above examples

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ: سورۃ البقرۃ کی آیت 284 میں یہ لفظ آتا ہے۔ اس کا پہلا حرف "ہمزۃ الوصل" کہلاتا ہے کیونکہ یہ الف بغیر حرکت کے ہے۔ ہمزۃ الوصل سے متعلقہ معروف قواعد کے مطابق اس لفظ کو پڑھتے وقت الف کو ضمہ کے ساتھ ادا کیا جانا چاہیئے کیونکہ اس لفظ کا پہلا متحرک حرف یا تیسرا حرف مضموم ہے لیکن عربی تحریر و تلفظ کے بعض خاص قواعد کے تحت اس لفظ کو شروع سے پڑھتے وقت اُؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ نہیں بلکہ اُوْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ پڑھا جائے گا۔

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ: With reference to verse 284 of Suratul-Baqarah, the word اؤْتُمِنَ bears Hamzatul-Wasl (Alif without a stroke). According to the taught rules related to Hamzatul-Wasl, this word seems to be started with a Dammah as its first vowelled letter/third letter carries a Dammah. But due to some specific rules of Arabic writing and reading it will be read as اُوْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

ie. Hamza Sãkin over Wau ؤْ changing into Wau Maddia وْ Please see above.

تلاوت قرآن کریم میں درج ذیل خوبیاں ہونی چاہیئں

The following qualities are greatly desirable in Tilawat

Tartîl	قرآن کریم کو خوب نکھار کر تمام قواعدِ تلاوت کی پابندی، غور و فکر اور تدبر کے ساتھ پڑھنا۔ Reciting the Qurán in a slow, rhythmic and measured tone applying all the rules of recitation and following the meanings	ترتيل
Tajwîd	حروف کو ان کے صحیح مخارج سے مع جمیع صفات کے ادا کرنا۔ Articulating all Arabic letters from their precise exit points with their inherent properties	تجويد
Tabyîn	ہر حرف کو صاف اور واضح انداز میں پڑھنا۔ Reading every letter in a clear and distinct mode	تبيين
Tauqîr	قرآن کریم کو نہایت خشوع و خضوع اور مکمل وقار کے ساتھ پڑھنا۔ Reciting the Qurán with humility, modesty and dignity	توقير
Tahsîn	قرآن کریم کو لحن عرب کے موافق خوبصورت اور بے تکلف آواز میں پڑھنا۔ Reciting the Qurán in a beautiful, natural and melodius voice	تحسين

تلاوتِ قرآن کریم میں درج ذیل عیوب سے اجتناب ضروری ہے۔

The following flaws need to be avoided in Tilawat

Tatrîb	مدات اصلیہ کو زیادہ لمبا کر دینا۔ Prolonging original elongation more than two counts/beats	تطريب
Tamtît	حرکات اور مختلف مدات کو حد سے زیادہ لمبا کر دینا۔ Prolonging strokes and all elongations more than required	تمطيط
Takhlît	حروف کو اتنی تیزی سے ادا کرنا کہ سمجھ میں نہ آئیں۔ Articulating letters so swiftly that turn hard to follow	تخليط
Tatnîn	گنگنی آواز سے پڑھنا کہ ہر حرف کی آواز ناک میں جاتی محسوس ہو۔ Reading all the letters/words with a nasal tone	تطنين
Ta'wîq	کلمہ کے درمیان میں وقف کر کے پھر وہیں سے آگے شروع کر دینا۔ Pausing in the middle of a word and restarting from there	تعويق
Ánána	ھمزہ میں عین ملا دینا خصوصاً ہمزہ ساکن کو پڑھتے وقت۔ Combining *Ayn* sound in *Hamza*, particularly when it is mute	عنعنه
Tar'îd	بغیر لطافت کے گرجدار آواز میں پڑھنا۔ Reading in a thundering voice, opposite to a pleasant tone	ترعيد

Snapshot of Tajwid Rules اِشَارَاتُ قَوَاعِدِ التَّجْوِيْد

كُتِبَ	اَلْحَمْدُ	اُوْتِيْنَا	يَوْمَيْنِ	اِبْرٰهِمَ
الحركات القصيرة	علامة السكون	حروف المد	حروف اللين	الحركات الاشباعيه
قَلْبٌ : كَلْبٌ	بَثَّ	اَلشَّمْسُ	اَلْقَمَرُ	مِمَّ : اِنَّ
الحروف المتشابهة	علامة التشديد	اللام الشمسية	اللام القمرية	غنّة الميم والنّون (مشدد)
تُشَآقُّوْنَ	ءٰآلْئٰنَ	جَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	تَوَّابًا
المد اللازم (مشدد)	المد اللازم (ساكن)	المد المتصل/الواجب	المد المنفصل/الجائز	المد العوض
يُنْفِقُوْنَ	تَجْرِيْ	لَمْ يَلِدْ	تَبَّ ۝	اَللّٰهُ
المد العارض (وقفي)	القلقلة الصغرى	القلقلة المتوسطة	القلقلة الكبرى (وقفي)	تفخيم اللام (الجلالة)
بِاللّٰهِ	وَلّٰهُمْ	مَرَّ	مِرْصَادًا	اَرْسَلَ
ترقيق اللام (الجلالة)	ترقيق اللام	تفخيم الراء (مشدد)	تفخيم الراء (مفخم)	تفخيم الراء (ساكن)
رَبِّ ارْجِعُوْنَ	اِرْجِعِيْ	رِجَالٌ	شَرِّ	لَخَبِيْرٌ ۝
تفخيم الراء (همزة الوصل)	تفخيم الراء (همزه مكسور)	ترقيق الراء	ترقيق الراء (مشدد)	ترقيق الراء (بالوقف)
اَنْعَمْتَ	رَبٌّ غَفُوْرٌ	مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ رَّبِّكَ	اَنْزَلْنَا
اظهار النون (س)	اظهار التنوين	الادغام مع الغنة	الادغام بغير الغنة	اخفاء النون (ساكن)
اَنْۢبِئُوْنِيْ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	اَمْ لَمْ	هُمْ بِالْاٰخِرَةِ	كٓهٰيٰعٓصٓ
اقلاب النون (ساكن)	اقلاب التنوين	اظهار الميم (ساكن)	اخفاء الميم (ساكن)	الحروف المقطعات
مَجْرٖهَا	ءَاَعْجَمِيٌّ	بِمُصَيْطِرٍ	مَلَا۟ئِهِمْ	۝ م ط لا
الامالة	التسهيل	س/ص	الف زائده	علامات الوقف

اشارات الوقف

Snapshot of Waqf Rules

Turns to Alif		Turns to Sukoon		No Change at all
نِسَآءْ	نِسَآءً	يَوْمْ	يَوْمِ	كُوِّرَتْ
سَجَا	سَجَى	نَعْبُدْ	نَعْبُدُ	حُشِرَتْ
مَآءْ	مَآءً	رَيْبْ	رَيْبَ	اٰمَنُوْا
نِدَآءْ	نِدَآءً	رَبِّهْ	رَبِّهٖ	صَدْرِىْ
مُكِبَّا	مُكِبًّا	لَهْ	لَهٗ	لِقَاءَنَا
لُؤْلُؤَا	لُؤْلُؤًا	مَنٰهْ	مَنٰوةً	اِقْرَاْ
اَفْوَاجَا	اَفْوَاجًا	ثَلٰثَهْ	ثَلٰثَةٌ	اِرْجِعِىْ
زَجْرَا	زَجْرًا	اَصَّلٰهْ	اَلصَّلٰوةِ	عِبَادِىْ
ذِكْرَا	ذِكْرًا	شَكّْ	شَكٌّ	قُوْا
طَيْرَا	طَيْرًا	مَآءْ	مَآءٍ	رُبَمَا
اَلْاَعْلَا	اَلْاَعْلَى	نُسَوِّىْ	نُسَوِّىَ	دَعْوَتُكُمَا
نَارَا	نَارًا	وَالْفَتْحْ	وَالْفَتْحُ	زِلْزَالَهَا
تَجَلَّا	تَجَلّٰى	جِيْٓءْ	جِآْىءَ	اُدْخُلُوْا
مُصَفَّا	مُصَفًّى	مَاْكُوْلْ	مَاْكُوْلٍ	تَوَاصَوْا

Study Notes مطالعاتی نوٹس

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۲

الرٰ۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تا کہ تُو لوگوں کو ان کے ربّ کے حکم سے
اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہوئے اس راستہ پر ڈال دے جو کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ حمد کا راستہ ہے۔

Alif-Lām-Rā. This is a Book which We have revealed to you that you may bring mankind out of every kind of darkness into light, by the command of their Lord, to the path of the Mighty, the Praiseworthy.

كَنْزُالْمَعْلُوْمَاتِ الْقُرْاٰنِية

Kanzul-Ma’lūmāt al-Qurània

قرآنِ کریم ناظرہ سے متعلقہ ضروری اور اہم معلومات

A treasure of Important Information about the Holy Qur’an

مندرجات

CONTENTS

شمار Nr.	عنوان Topic	صفحہ Page	شمار Nr.	عنوان Topic	صفحہ Page
1	تعارف قرآن مجید Introduction to the Holy Qurán	179	11	سجود التلاوۃ کے مقامات Places of Prostrations	201
2	ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم Ahãdïthﷺ	180	12	آیات قرآنیہ کے جوابی کلمات Believers' Responses	203
3	ارشادات مسیح موعود علیہ السلام Sayings of the Promised Messiah a.s	181	13	متن قرآن کی تقسیم Division of the Quránic Text	205
4	ناظرہ قرآن کریم کی اصطلاحات Terms of Nazirah	184	14	قرآن کریم کے 30 پاروں کے نام Names of 30 Parts	210
5	ترتیل کی جامع تعریف اور اغراض Definition and Objectives of Tartil	186	15	حفظ قرآن کریم کے طریق Memorisation Techniques	211
6	رفتار تلاوت کی اقسام Kinds of Tilãwat Pace	187	16	تلاوتِ قرآن کریم کے آداب Manners of Tilãwat	216
7	بنیادی غلطیوں کی نشاندہی Identification of Common Errors	190	17	تلاوتِ قرآن کے طریق و آداب Manners and Ettiquette of Tilãwat	218
8	تلاوت کی 20 عمومی غلطیاں 20 Common Errors	193	18	دلچسپ معلومات قرآن Interesting Facts	220
9	سجود التلاوۃ کے مسائل Tilãwat Prostrations	198	19	100 امتحانی سوالات 100 Exam Questions	221
10	سجود التلاوۃ کی دعائیں Prayers during Tilãwat Prostrations	199	20	کتابیات Bibliography	233

قرآن مجید کا مختصر جامع تعارف از روئے قرآن

A brief introduction of the Holy Qur'an in the Qur'anic words

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کیلئے نازل فرمایا گیا ہے۔ آیاتِ قرآنیہ کے تین حوالہ جات پیش ہیں:

The Holy Qur'an is the Word of Allah, the Exalted, which was revealed to the Holy Prophet Muhammad (peace and blessings of Allah be upon him) for the guidance of the whole of mankind. Three references from the Holy Qur'an are given below:

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔(سورۃالاحقاف:3)

اس کتاب کا اتارا جانا کامل غلبہ والے (اور) حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

The revelation of this Book is from Allãh, the Mighty, the Wise.

نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ۔(سورۃ محمد:3)

(یہ کلام) محمد (ﷺ) پر اتارا گیا ہے اور کامل سچائی ہے۔

The Qur'an has been revealed to Muhammad – and it is the truth.

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى۔(سورۃ البقرہ:186)

ایک عظیم ہدایت اور کھلے نشانات پر مشتمل (کتاب ہے) جس میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔

(This is) a great guidance for mankind with clear proofs of guidance and discrimination.

تعلیم القرآن کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں منتخب ارشادات خداوندی

Some sayings of Allãh, the Exalted, regarding the importance and blessings of Talimul Qur'ãn.

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

Allah, the Exalted states in the Holy Qur'an:

وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۔ (سورۃ المزمل:5)

اور قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کرو۔

And recite the Qur'an slowly and thoughtfully.

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ (سورة البقرہ:122)

وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی درآنحالیکہ وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔

They to whom We have given the Book follow it as it ought to be followed; it is these that believe therein.

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ۔ (فاطر:30)

یقیناً وہ لوگ جو کتابُ اللہ پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ہے پوشیدہ بھی خرچ کرتے ہیں اور اعلانیہ بھی، وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

Surely, *only* those who follow the Book of Allah and observe Prayer and spend out of what We have provided for them, secretly and openly, hope for a bargain which will never fail.

تعلیم القرآن کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں چند ارشاداتِ نبوی ﷺ

Some sayings of the Holy Prophet Muhammad (ﷺ) regarding the importance and blessings of Talĩmul-Qur'ãn.

حضرت نبی کریم ﷺ نے تعلیم القرآن کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

Highlighting the importance and excellences of Talimul-Qur'an, the Holy Prophet Muhammad (s.a.w) stated:

خَیْرُ كُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ۔ (بخاری، کتاب فضائل القرآن)

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔

The best among you is the one who learns the Qur'an and teaches it.

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الوتر)

جو قرآن مجید کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔

The one who does not recite the Qur'an melodiously is not from among us.

اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَیَتَتَعْتَعُ فِیْهِ وَهُوَ عَلَیْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ (المسلم)

قرآن مجید میں مہارت رکھنے والا معزز اور نیکوکار فرشتوں کی معیت میں ہو گا اور جو شخص قرآن اٹک اٹک

کر پڑھتا ہے اور اس میں دِقت اٹھاتا ہے، اس کیلئے دہرا اجر و ثواب ہے۔

One who is well versed in the Qur'an will be in the company of those angels who are scribes, noble and righteous; and one who falters in reading the Qur'an, and has to strive hard to learn it will get a double reward.

تعلیم القرآن کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے چند الہامات، ارشادات اور منظوم کلام سے کچھ اشعار

A few sayings of the Promised Messiah عَلَیْہِ السَّلَام regarding the importance and blessings of Talĩmul-Qur'ãn.

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے قرآن کریم کے بارہ میں چند الہامات

Some revelations of the Promised Messiah (علیه السلام)
regarding the Holy Qur'ãn

اَللّٰهُ وَلِیٌّ حَنَّانٌ، عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ۔ (تذکرہ، صفحہ321)

خدا دوست اور مہربان ہے، اس نے قرآن سکھایا۔

Allah is a friend and is compassionate. He has taught the Qur'an.

اَلْخَیْرُ کُلُّهٗ فِی الْقُرْاٰنِ۔ (تذکرہ، صفحہ321)

"تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہے"۔

The Qur'an contains every kind of good.

مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ نَبْتَلِیْهِ بِذُرِّیَّةٍ فَاسِقَةٍ مُلْحِدَةٍ. یَمِیْلُوْنَ اِلَی الدُّنْیَا وَلَا یَعْبُدُوْنَنِیْ شَیْئًا۔ (تذکرہ، صفحہ321)

"جو شخص قرآن سے کنارہ کرے گا ہم اس کو ایک خبیث اولاد کے ساتھ مبتلا کریں گے جن کی ملحدانہ زندگی ہو گی۔ وہ دنیا پر گریں گے اور میری پرستش سے ان کو کچھ بھی حصہ نہ ہو گا یعنی اولاد کا انجام بد ہو گا اور توبہ اور تقویٰ نصیب نہیں ہو گا"

He who turns away from the Holy Qur'an, We shall try him with evil progeny who would have a vicious life. They will run after the world and will partake nothing of My worship. *In other words, the end of their progeny will be evil, and they will not be able to repent and adopt righteousness.*

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرآن کریم کے بارہ میں چند ارشادات مبارک

Some sayings of the Promised Messiah (علیہ السلام) regarding the Holy Qur'ãn

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"۔(کشتی نوح، صفحہ 20)

Those who honour the Qur'an shall be honoured in *Heaven*. (Kashti Nuh, pg, 20)

"تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو، ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو"۔(کشتی نوح، صفحہ 20)

Read the Holy Qur'an with the utmost attention and deepest thought.
You should love it as if you have never loved anything else. (Kashti Nuh, pg, 20)

"قرآن شریف کی اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولا کریم سے ہو جاتا ہے"۔
(سرمہ چشم آریہ، صفحہ 20-21)

The one who follows the Holy Qur'an becomes the recipient of divine blessings and holds a unique bond with the Gracious God. (Surma Chashme Aria, Pg. 20-21, footnote)

"قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں"۔(ملفوظات جلد2، صفحہ 542، ایڈیشن 2003)

The Holy Qur'an is a treasure-chest, but few are those who are aware of it.
(Malfuzat, Vol 2, pg. 542)

قرآن کریم کے بارہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم کلام سے چند اشعار

A few couplets from the writings of the Promised Messiah (علیہ السلام)
regarding the importance and blessings of the Holy Qur'ãn

Arabic عربی

كِتَابٌ كَرِيْمٌ حَازَ كُلَّ فَضِيْلَةٍ..... وَيُسْقِي كُؤُوْسَ مَعَارِفَ وَ يُوَفِّرُ

(قرآن کریم) وہ بزرگ کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ وہ معارف کا جام پلاتی ہے اور بس نہیں کرتی۔

The Holy Qur'an is the great book which is the compendium of all excellences.
It brings forth its treasures without break.

وَ فِيْهِ مِنَ اللّٰهِ اللَّطِيْفِ عَجَائِبُ..... أُشَاهِدُهَا فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَ اَنْظُرُ

اِس میں خدائے لطیف کے عجائبات ہیں اور میں اُن عجائبات کا ہر وقت مشاہدہ کرتا ہوں۔

In it there are wonders of God, the Subtle One, and I witness them all the time.

(کرامات الصادقین ـــ Kirãmãtus-Sãdiqeen)

Urdu اردو

قرآن کتابِ رحماں، سکھلائے راہِ عرفاں

جو اِس کے پڑھنے والے اُن پر خدا کے فیضاں

The Holy Qur'an is the book of the Gracious God. It leads to the path of knowledge and wisdom. Those who keep reading it receive God's favours and blessings.

قرآں خدا نما ہے، خدا کا کلام ہے۔

بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

The Holy Qur'an leads to God, *verily* it is the Word of God. Without it, the garden of *true* recognition of God is incomplete .

(Durre-Sameen Urdu---در ثمین اردو)

Persian فارسی

مخزنِ رازہائے ربّانی   از خدا آلہء خدا دانی

قرآنِ کریم خداوند خدا کے اسرار کا خزانہ ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے خداشناسی کا آلہ ہے۔

The Holy Qurán is the storehouse of divine secrets. It is the instrument from God for His *true* recognition and realisation.

اے بے خبر بخدمتِ فرقاں کمر بہ بند

زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

اے بے خبر انساں! قرآنِ کریم کی خدمت پر کمر بستہ ہو جا، پیشتر اس کے کہ (تُو دنیا سے رخصت ہو جائے اور) اعلان ہو کہ: "فلاں شخص اب دنیا میں نہیں رہا"۔

O forgetful person! strive to serve the Holy Qur'an before it is announced about you: ***'That person now exists no more'***

(Durre-Sameen Farsi---در ثمین فارسی)

قرآن کریم کو قواعد کے ساتھ پڑھنے اور پڑھانے کیلئے معروف الفاظ قرآنیہ
The words used in the Holy Qur'an in terms of its reading

قرآن کریم کو قواعد کے ساتھ پڑھنے اور پڑھانے کیلئے مندرجہ ذیل تین الفاظ قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں:
The following three words are used in the Holy Qur'an in terms of its reading:

تِلَاوَة	تَرْتِيْل	قِرَاءَت
Tilãwat	Tarteel	Qira'at

قِرَاءَت: قرآن مجید کے مطالعہ کرنے، پڑھنے اور پڑھانے کیلئے اس لفظ کا استعمال عام ہے خواہ آواز کے ساتھ پڑھنا ہو مثلاً جیسے تبلیغ کرتے ہوئے کسی کو آیت خاتم النبیین یا دوسری آیات سنانا یا بغیر آواز کے پڑھنا مثلاً جیسے نماز ظہر یا عصر میں سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورتیں پڑھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان مقامات پر الفاظ قرآنیہ قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے حروف مدہ، غنہ یا ادغام وغیرہ کے ساتھ اپنی پوری کیفیت کے ساتھ ادا نہیں کیے جاتے۔
قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔(سورة العلق:2)
اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے سب (اشیا کو) پیدا کیا۔
Read in the name of thy Lord Who created.

سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی (سورة الاعلى:7)
ہم ضرور تجھے قراءت سکھائیں گے پس تُو نہیں بھولے گا۔
We shall teach you (the Qur'an) and you will not forget it.

Qirã'at: The word 'Qirã'at' is used in terms of reading and studying the Holy Qur'an in simple form either loudly such as quoting a verse of the Holy Qur'an during a conversation or a lecture, or silently in the Salãt and Nawãfil (voluntary prayers)etc. It is obvious that in the above mentioned places, specific rules of recitation are not fully applied. For further understanding please reflect on the above quoted verse.

تَرْتِيْل: اس سے مراد ہے قرآن مجید پڑھنے کو خوبصورت طریق پر سنوار کر، حرف حرف خوب واضح پڑھنا جس سے قرآن مجید پڑھنے اور سننے والے پر قرآن کریم کی عظمت اور شوکت ظاہر ہو اور خشیت باری تعالیٰ کی طرف قلوب واذہان مائل ہوں۔ نیز تواتر سے منقول عربی طریق پر حتی الوسع قواعد کے مطابق قرآن مجید پڑھنا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۔ (سورة المزمل:5)

اور قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کر۔

And recite the Qur'an slowly and thoughtfully.

Tarteel means to recite the Qur'an in a slow, rhythmic, measured and melodious tone with thoughtful consideration. Each and every letter should be nicely articulated, applying all the rules of recitation, while the tongue, heart and limbs should be in complete harmony. Furthermore, the reciter and the listener's heart should feel and register the love and grandeur of the Book of Allah. This is the style of recitation that is mentioned in the Holy Qur'an.

تِلَاوَة : قرآن مجید کو حتی الوسع بہترین انداز میں پڑھنا، سنانا اور اس کی تعلیم دینا نیز اس کے احکامات کی پیروی میں کوشاں رہنا۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

Tilãwat means to recite the Qur'an in the best possible manner, to follow its teaching and to teach it to others as well. The Holy Qur'an states:

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ (سورة العنكبوت:46)

تُو کتاب میں سے، جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے، پڑھ کر سنا اور نماز قائم کر۔

Recite that which has been revealed to thee of the Book, and observe Prayer.

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ (سورة البقره:122)

وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی درآنحالیکہ وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔

They to whom We have given the Book follow it as it ought to be followed; it is these that believe therein.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ترتیل کی جامع تعریف

The meaning of 'AlTarteel' as defined by Haḍrat Ali رضی اللہ عنہ

کسی شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے الفاظ قرآنیہ: وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا کے بارہ میں سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا:

اَلتَّرْتِيْلُ هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ (الاتقان فی علوم القرآن)

ترتیل سے مراد ہے: حروفِ (قرآن) کو خوب نکھار کر واضح پڑھنا اور اس بات کی پہچان ہونا کہ دورانِ تلاوت کب اور کہاں ٹھہرنا ہے۔

Once a person asked Hadrat Ali ﷺ regarding the meaning of 'Tarteel' with reference to the above quoted verse, Hadrat Ali ﷺ replied:

Tarteel *means the precise articulation of Qur'anic letters and the recognition of pauses (i.e. how to stop and start during the recitation)*

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ اس وضاحت سے ہی لفظ **تجوید** معروف ہوا ہے اور ایک نہایت مبارک علم، جو قرآن مجید کو صحیح عربی طریق پر پڑھنے اور پڑھانے کیلئے تمام عالم اسلام میں صدیوں سے رائج ہے یعنی علم تجوید وجود میں آیا۔ جس کے ذریعہ سے آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ کی تلاوتِ قرآن کریم کا تلفظ اور طرزِ ادا محفوظ رہی ہے اور سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی رہی ہے۔

The above mentioned definition of Tarteel by Hadrat Ali ﷺ is in fact the basis of *'Ilmut-Tajweed'* (the rules of Qur'anic recitation on the precepts of the the Holy Prophet (s.a.w) and his companions) which is being learnt and taught in the Islamic Ummah (world-wide muslim community) for centuries. This unbroken tradition and practice has preserved the specific way of recitation of the Holy Prophet (s.a.w) and his companions.

The Lexical and Applied Definition of *Tajwîd*

The lexical definition of the word *Tajwîd* is 'to make better'. The applied definition of *Tajwîd* is 'to give every letter its rights and dues in terms of makhraj, (articulation point) *Sifāt* (characteristics and properties) and to apply the rules of *Ibtadā* (starting) and *Waqf* (stopping). It also deals with the accent, phonetics, rhythm and tamper of the recitation of the Holy Qurán.

قرآن مجید کے علم الترتیل کو سیکھنے اور سکھانے کی بنیادی غرض وغایت

Aim and objective of learning and teaching the 'Ilmut-Tartīl'

قرآن کریم کے "علم الترتیل" کو سیکھنے اور سکھانے کی بنیادی غرض یہ ہے تاکہ ہم معروف عربی طریق پر، اہل زبان کی طرز پر حتی الوسع قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کے قابل ہو سکیں اور قرآن کریم کے حکم "وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا "(اور قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھا کرو) نیز آنحضرت ﷺ کے حکم: اِقْرَؤُ الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا (قرآن کو عربوں کے لہجوں اور (بے تکلف) آوازوں میں پڑھو) پر عمل ممکن ہو سکے۔

The main aim and objective of learning and teaching 'Ilmut-Tajweed' (the knowledge of Qur'anic recitation) is to be able to implement the Qur'anic command: *And recite the Qur'an with a slow, rhythmic and measured tone'.* It is also to follow the the instruction of the Holy Prophet (s.a.w): *Recite the Qur'an in the tunes and voices of the Arabs* (ie. read the Qur'an in accordance with the Arabic tradition). Tajweed rules help the reciter to emphasize the accent, phonetics, rhythm and temper of the Qur'anic recitation.

رفتار کے لحاظ سے تلاوت کی مختلف اقسام

Kinds of Tilãwat in terms of tempo/speed

آواز کی رفتار کے لحاظ سے علم التجوید کے مختلف ماہرین نے تین، چار اور پانچ تک مراتبِ تلاوت بیان کئے ہیں۔ جن کی مختصر وضاحت درج ذیل ہے۔ تاہم تلاوت قرآن کریم کرتے وقت آواز کی رفتار کے ہر مرتبہ اور درجہ میں قواعدِ تلاوت کو ایک تناسب کے ساتھ ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہو گا۔

In terms of tempo/speed of the recitation, the various experts of the Qur'anic recitation have outlined three, four and five categories. However, it is necessary for the reciter to be mindful of correct recitation with the application of various rules. The brief detail is as follows:

تحقیق: اس طریق کو کہتے ہیں جس میں قرآن کریم کو اونچی مگر قواعد کے مطابق نہایت آہستہ انداز میں پڑھا جائے۔ ہر حرف خوب اچھی طرح اپنی تمام صفات کے ساتھ رواں ادا کیا جائے۔ حروف غنہ اور حروف مدہ کی مختلف اقسام خصوصاً مد لازم اور مد الوقف میں طول کو مد نظر رکھا جائے۔ اس طریق پر قرآن کریم سننا، سنانا اور پڑھنا پڑھانا نئے سیکھنے والوں کیلئے مفید ہے کیونکہ اس میں ہر حرف کو نہایت آہستگی سے کما حقہ ادا کیا جاتا ہے۔ عموماً جلسہ جات، اجتماعات اور اجلاسات کے پروگرام کے شروع میں اسی طریق پر تلاوت قرآن کریم پیش کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

Tahqeeq (slow mode): This is the precise, methodical and slow recitation that is meticulous and heedful of meaning. In this mode, each letter is articulated quite slowly and is given its proper right. All the letters of prolongation are stretched to the maximum according to the rules of *Tajweed*; particulary Maddul-Waqf (stretching due to pause).This mode is beneficial for teaching new learners and beginners as this style helps them to register correct articulation of each letter with its due properties. Furthermore, this mode (known as Mujawwad style) is also used while reciting in a gathering i.e. as in the beginning of a session in Jalsa etc.

حدر: اس طریق کو کہتے ہیں جس میں قواعد کے مطابق قرآن کریم کو اونچی مگر ذرا تیز انداز میں پڑھا جائے۔ تاہم ہر حرف واضح ہونا چاہیئے۔ تمام قواعد قائم رہیں۔ حُروفِ مدہ کی مختلف اقسام میں قصر (کم لمبا کرنا) کو مد نظر رکھا جائے۔ عموماً یہ طریق قرآن کریم کی روزمرہ انفرادی مگر لمبی تلاوت کرنے اور حفظ کی دہرائی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ نیز تراویح میں بھی روزانہ اس طریق پر قرآن کریم تلاوت کیا جاتا ہے خصوصاً جبکہ رمضان المبارک میں قرآن کریم کا دَور مکمل کیا جائے۔

Hadr (Fast mode): This is the rapid recitation with a running flow. However, it does include the application of Tajweed rules (ie. Ghunna, Idghãm, Maddah in Qasr (quicker) mode). This mode is commonly used in the Tarawih (Ramadan Night Prayer) and in the revision of Hifz (memorisation) where one needs to repeat a lot for maintenance.

تدویر: تحقیق اور حدر کے درمیان تلاوت کرنے کا طریق تدویر کہلاتا ہے۔یعنی طریق تحقیق سے قدرے تیز مگر طریق حدر سے قدرے کم رفتار میں، اونچی تلاوت کرنے کو تدویر کہتے ہیں۔اس طریق میں توسط (یعنی حالت طول اور حالت قصر کے درمیان) حروف مدہ اور غنہ وغیرہ کی ادائیگی کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ عموماً اس طرز پر جہری نمازوں میں تلاوت کی جاتی ہے۔ بعض محققین کے نزدیک یہ طریقِ ترتیل ہے اور اسی طریق پر قرآنی حکم کی پیروی میں ہمارے پیارے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اپنی نمازوں میں خصوصاً نماز تہجد میں لمبی تلاوت فرمایا کرتے تھے جیسا کہ احادیث میں آنحضور ﷺ کی تلاوت کی کیفیت، کمیت اور احوال کو بیان کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی تلاوتِ قرآن کریم تحسینِ صوت کے ساتھ رواں مگر اس کا حرف حرف واضح اور نمایاں ہوتا تھا، نیز ہر آیت کے اختتام پر وقف فرمایا کرتے تھے۔اور مضمون کی مناسبت سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ --فَقَرَأَهَا، يَقْرَءُ مُتَرَسِّلًا ۔(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل)۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

Tadweer (Medium Mode): In terms of tempo and speed this is the midway course i.e between Tahqeeq and Hadr. This mode is commonly used while reciting in a congregational Salãt-bil-Jahr (i.e. Fajr, Maghrib and Ishã etc). Based on the various traditions it is concluded that with this mode the Holy Prophet Muhammad (ﷺ) used to recite (the long surahs) during his prayers (i.e. night prayers) following the command of Allah as mentioned in 73:5 of the Holy Qur'an. *(Sahih Muslim, Book - Prayer of Travellers)*

نوٹ اوّل: ارشاد باری تعالیٰ: وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا: قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھا کرو (سورة المزمل73:5) میں لفظ تَرْتِيْل ایک جامع اور کثیر المعانی لفظ ہے۔ جس میں مذکورہ بالا تینوں مراتبِ تلاوت کا مفہوم شامل ہے ۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو موقع کی مناسبت سے مذکورہ بالا تینوں مراتب (طریق) کے مطابق تلاوت کرنے کی مشق ہونی چاہیے۔ علم القراءت کے معروف عالم و محقق علامہ الجزری (متوفی 833/1429ھ) اپنی مشہور کتاب "طیبۃ النشر" میں لکھتے ہیں:

وَ يُقْرَأُ الْقُرْاٰنُ بِالتَّحْقِيقِ مَعَ	حَدْرٍ وَ تَدْوِيرٍ وَ كُلٌّ مُتَّبَعٌ
مَعَ حُسْنِ صَوْتٍ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ	مُرَتَّلًا مُجَوَّدًا بِالْعَرَبِي

یعنی قرآن کریم کو اہلِ عرب کے بے تکلف انداز اور لہجوں میں، آواز کی خوبصورتی اور قدرتی اتار چڑھاؤ کے ساتھ، تحقیق، حدر اور تدویر کے ساتھ پڑھو۔ اور یہ تمام طریقے اور لہجے (ائمہ قراءات سے منقول اور ان کی اتباع میں ہیں۔

Recite the Holy Qur'an on the patterns of Tahqiq, Hadr and Tadwir with the beautification of voices on the precepts of the Arabs. These ways are in accordance with the experts of the Qur'anic recitation being transmitted and followed from generation to generation.

Note 1: The Qur'anic word **'Tarteel'** is compact, comprehensive and includes all three modes in its meaning. A Qur'an reader is required to be proficient and well-versed in all of the above mentioned modes of recitation and may choose whichever is most suitable for him according to the various situations. The Holy Qur'an commands the believers: وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۔ (And recite the Qur'an with Tarteel). The well-known scholar Imãm Ibn Al-Jazari (d.833AH/1429AD) has written the above couplet in his well-quoted book *Tayyibatun-Nashr* in terms of pace of the recitation which is self explanatory.

نوٹ دوم: جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے بعض ماہرین نے قرآن کریم پڑھنے کی رفتار کو پانچ اقسام میں بیان کیا ہے۔ درج ذیل جدول سے رفتار کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ جس کو + کے نشان سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ان پانچ مراتب تلاوت میں سے پہلے چار کی وضاحت اوپر ہو چکی ہے۔ ماہرین علم التجوید کے مطابق زمزمہ سے مراد درجہ حدر سے بھی تیز اور رواں تلاوت کرنا ہے جیسے کوئی حفظ قرآنِ کریم کی منزل یاد کرتے ہوئے یا چلتے پھرتے آہستہ آواز میں پڑھ رہا ہو۔ تاہم ان پانچوں مراتب تلاوت میں قواعد کی مناسب رعایت رکھنا ضروری ہو گا۔

5	4	3	2	1
زَمْزَمَه	حَدْر	تَدْوِير	تَرْتِيل	تَحْقِيق
+++++	++++	+++	++	+
faster	fast	slow	slower	Slowest

Note 2: As mentioned above some experts have outlined five categories in terms of pace of the recitation. This aspect can be understood from the above table where the pace of each category is indicated by a plus (+) sign. The first four categories have been explained above while the fifth category is called 'Zam-zamah'and this is the fastest pace (i.e. faster than Hadr). Generally this pace is used by the Huffaz (the memorisers of the Holy Qur'an) during the long revision of Hifz (memorisation). However, it is important to note that each word should be articulated well without missing a letter while adequately applying all the rulese in the above mentioned categories.

دورانِ تلاوتِ قرآن کریم بنیادی غلطیوں کی نشاندہی اور ضرورتِ اصلاح

Need to identify the Basic Errors and its effect

تلاوت قرآن کریم میں ہونے والی غلطیوں کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ **اوّل:** وہ غلطیاں جن سے معانی بدل جاتے ہیں یا بنیادی حروف اور الفاظ میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ دورانِ تلاوت ان غلطیوں سے بچنے کا خاص اہتمام اور کوشش کرنی چاہئے۔ ان کو اصطلاحًا "**لحنِ جلی**" (واضح غلطیاں) کہا جاتا ہے۔ **دوم:** وہ غلطیاں ہیں جن سے حروف اور الفاظ قرآنیہ کا صوتی حسن اور معروف عربی تلفظ متاثر ہوتا ہے۔ ان غلطیوں کا تعلق قواعدِ تجوید سے ہے اور ان کی صحیح نشاندہی وہی کرسکتے ہیں جن کو ان قواعد کا خاص علم اور مشق ہو۔ یہ غلطیاں اصطلاحًا "**لحنِ خفی**" (مخفی غلطیاں) کے نام سے موسوم کی جاتی ہیں۔

Errors in recitation can be divided into two broad categories. **Firstly:** The Erros which cause a change in the meaning of a word and can be easily and gernerally noticed by readers of the Holy Qur'an. **Secondly:** The Errors which affect the vocal beauty of the Arabic accent. This type of errors can only be noticed by those who are well-versed in the Rules of Tajwīd. Both type of errors are called ***Lahn Jali*** (major errors) and ***Lahn Khafi*** (hidden errors) respectively.

During the recitation one should be mindful of the following mistakes which belong to first category:

غلطی اول: بنیادی حرکات (زبر، زیر، پیش) میں غلطی کر دینا جس سے بسا اوقات معانی بدل جاتے ہیں جیسا کہ درج ذیل امثال سے واضح ہے:

Error 1: To mispronounce a stroke (short vowel). This may lead to different meaning. Please reflect over the following examples:

مُنْذَرِیْنَ	مُنْذِرِیْنَ	اَلْبَرُّ	اَلْبِرُّ	اَنْعَمْتُ	اَنْعَمْتَ
ڈرائے ہوئے Warned ones	ڈرانے والے Warners	خشک زمین The dry land	کامل نیکی The piety	میں نے انعام کیا I blessed	تُو نے انعام کیا You blessed

غلطی دوم: کسی حرف کی حرکات کو چھوٹا یا بڑا کر دینا۔ یعنی حرکات کو حروف مدہ کی طرح پڑھنا یا مدہ والے حروف کو حرکات مختصرہ کی طرح ادا کرنا جیسا کہ درج ذیل امثال سے واضح ہے:

Error 2: To shorten or prolong the vowel mark of a letter (i.e. to pronounce a short vowel like a long vowel or long vowel like a short vowel etc.) Please reflect over the following examples:

مٰلِکِ	مَلِکِ	لَرَیْبَ	لَا رَیْبَ	قَالَا	قَالَ
مالک master	بادشاہ king	ضرور شک (ہے) sure doubt	کوئی شک نہیں no doubt	اُن (2) نے کہا they (2) said	اُس (1) نے کہا he said
فَعَلَا	فَعَلَ	اٰیٰتٌ	اٰیَةٌ	کَافُوْرًا	کَفُوْرًا
اُن (2) نے کیا they (2) did	اُس (1) نے کیا He (1) did	نشانیاں Signs	(ایک) نشانی a sign	کافور camphor	ناشکرا ungrateful
اَخَذْنَا	اَخَذْنَ	کَلِمٰتٌ	کَلِمَةٌ	جَنّٰتٌ	جَنَّةٌ
ہم نے پکڑا، لیا We took	عورتوں نے پکڑا They(f) took	الفاظ words	لفظ word	باغ (جمع) gardens	باغ (واحد) garden

غلطی سوم: ساکن حرف کو متحرک یا متحرک حرف کو ساکن بنا دینا جیسا کہ درج ذیل امثال سے واضح ہے:

Error 3: To change a Sākin letter to a Mutaharrik and vice versa. Please note the following examples:

ضَرَبْنَا	ضَرَبَنَا	خَلَقَنَا	خَلَقْنَا
ہم نے مارا we hit	اس نے ہمیں مارا he hit us	اس نے ہمیں پیدا کیا He created us	ہم نے پیدا کیا We created

غلطی چہارم: ہم آواز حروف کا خیال نہ رکھنا، یعنی ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھ دینا۔ مثلاً قاف کی جگہ کاف پڑھ دینا۔ صاد کی جگہ سین پڑھنا، عین کی جگہ ہمزہ پڑھنا، جس سے بعض اوقات معنی بالکل بدل جاتے ہیں جیسا کہ درج ذیل امثال سے واضح ہو گا، لہٰذا ہم آواز حروف کی صحیح ادائیگی بہت اہم ہے:

Error 4: Not making a difference between similar sounding letters and so pronouncing a different letter. This may lead to a change in the meanings. Please reflect over the following examples. So it is paramount to learn the proper articulation of similar-sounding letters along with their inherent characteristics:

اَجَلٌ	عَجَلٌ	اَمِيْنٌ	عَمِيْنٌ	كُلْ	قُلْ
میعاد time, period	جلدی haste	دیانت دار trustworthy	اندھا blind, sigtless	کھاؤ eat	کہو say
كَلْبٌ	قَلْبٌ	يَجْحَدُ	يَجْهَدُ	يَقْنَطُ	يَقْنُتُ
کتا dog	دل heart	وہ انکار کرتا ہے he denies	وہ کوشش کرتا ہے he strives	وہ مایوس ہوتا ہے He despairs	وہ اطاعت کرتا ہے He obeys
مَنْصُوْرًا	مَنْثُوْرًا	طَابَ	تَابَ	نَاظِرَةٌ	نَاضِرَةٌ
تائید یافتہ helped	پراگندہ، منتشر scattered	عمدہ۔ پسندیدہ agreeable	اس نے توبہ کی he repented	دیکھنے والیاں lookers (f)	تروتازہ، بارونق bright, radiant

IMPORTANT TO NOTE

جب تک درج بالا چار قسم کی بنیادی غلطیاں تلاوتِ قرآن کریم میں موجود ہیں تلاوت کا اعلیٰ معیار حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

A recitation cannot set a high standard in presence of any of the above 4 types of errors.

تلاوتِ قرآنِ کریم میں کی جانے والی 20 عمومی غلطیاں

20 Common Errors in the Recitation of the Holy Qur'an

تلاوتِ قرآنِ کریم کے دوران درج ذیل 20 عمومی غلطیوں سے بچنے کی خاص کوشش کریں اور کروائیں۔

Please be mindful of the following 20 DOs and DON'Ts (common errors) which affect the accuracy of a recitation.

Do not prolong a letter which carries a Fat'ha more than one count/second/beat.	1	فتحہ والے حرف کو ایک سیکنڈ سے زیادہ لمبا نہ کریں۔

صَبَرَ	شَجَرَ	فَتَحَ	بَلَغَ	كَتَبَ

Do not prolong a letter which carries a Kasrah more than one count/second/beat.	2	کسرہ والے حرف کو ایک سیکنڈ سے زیادہ لمبا نہ کریں۔

عَمِلَ	اَذِنَ	بَلَسِ	لَبِثَ	شَرِبَ

Do not prolong a letter which carries a Dhammah more than one count/second/beat.	3	ضمہ والے حرف کو ایک سیکنڈ سے زیادہ لمبا نہ کریں۔

جُمِعَ	سُئِلَ	قُتِلَ	يَهَبُ	فُعِلَ

Do not prolong a letter which carries a Vertical Fat'hah more than two counts/seconds/beats.	4	فتحہ اشباعیہ والے حرف کو دو سیکنڈز سے کم یا زیادہ لمبا نہ کریں۔

خٰلِقُ	كٰلِمُ	قٰلَ	عٰلِمُ	اٰدَمُ

Do not prolong a letter which carries a Vertical Kasrah more than two counts/seconds/beats.	5	کسرہ اشباعیہ والے حرف کو دو سیکنڈز سے کم یا زیادہ لمبانہ کریں۔

هٰذِهٖ	اِلٰفِ	بِهٖ	عَمَلِهٖ	بِيَدِهٖ

Do not prolong a letter which carries a Inverse Dhammah more than two counts/seconds/beats.	6	ضمہ اشباعیہ والے حرف کو دو سیکنڈز سے کم یا زیادہ لمبانہ کریں۔

مَعَهٗ	يَرَهٗ	كِتٰبَهٗ	فَلَهٗ	مَلَاَهٗ

Do not prolong less than or more than two counts/seconds/beats if an Alif of Elongation appears next to it.	7	حرف کے بعد اگر الف مدہ آئے تو آواز کو دو سیکنڈز سے کم یا زیادہ لمبانہ کریں

حَالَ	اَلَّآ	اِلَّا	لَا رَيْبَ	اِيَّاكَ

Do not prolong less than or more than two counts/seconds/beats if a Wau of Elongation appears next to it.	8	حرف کے بعد اگر واؤ مدہ آئے تو آواز کو دو سیکنڈز سے کم یا زیادہ لمبانہ کریں

كَفَرُوْا	كَانُوْا	ذَرُوْا	اٰمَنُوْا	قُوْا

Do not prolong less than or more than two counts/seconds/beats if a Yaa of Elongation appears next to it.	9	حرف کے بعد اگر یاء مدہ آئے تو آواز کو دو سیکنڈز سے کم یا زیادہ لمبانہ کریں

رَبِّيْ	اَمْرِيْ	يَسِّرْ لِيْ	اِيْ	يُوْحِيْ

Do not pronounce Meem and Noon Mushaddad without Ghunnah (nasal sound) for less than two counts/beats	10	مشدد میم اور مشدد نون پر دو سیکنڈز سے کم غنہ ادا نہ کریں۔

فَاٰتَمَّهُنَّ	اَئِمَّةً		مَنَّا	صُمٌّ	مَكَّنَّهٗ

Do not pronounce Ghunnah if Noon Saakin or Tanwīn appears before a Laam with Shaddah or Raa with Shaddah	11	نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگلا حرف لام مشدد یا راء مشدد ہو تو ملاتے وقت غنہ ادا نہ کریں۔

مَنْ لَّا	شِدَادٌ لَّا	مِنْ رَّبٍّ	مِنْ لَّدُنْكَ

Pronounce Ghunnah not less than two seconds if Noon Saakin or Tanwīn appears before a Yaa with Shaddah or Wau with Shaddah **	12	نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اگلا حرف یاء مشدد ہو یا واؤ مشدد ہو تو ملاتے وقت دو سیکنڈ غنہ ادا کریں۔

هَادِيًا وَّ	نَارًا وَّ	مِنْ وَّالٍ	مَنْ يُّؤْمِنُ

Do not prolong your voice less than 3 seconds where you find sign of Madd Sagheer (medium long stretch) ***	13	مد صغیر کی علامت پر آواز کو تین سیکنڈ سے کم لمبا نہ کریں

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يٰٓاَيُّهَا	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	غَيْبِهٖٓ اَحَدًا
اَلَآ اِنَّهُمْ	مَآ اَمَرَ	كَمَآ اٰمَنَ	بِمَآ اُنْزِلَ

Do not prolong your voice less than 4 seconds where you find sign of Madd Kabeer (extra long stretch)****	**14**	مد کبیر کی علامت پر آواز کو چار سیکنڈ سے کم لمبا نہ کریں

كٓهٰيٰعٓصٓ	ءَآللّٰهُ	جَآءَ	وَالصّٰٓفّٰتُ	اَلْحَآقَّةُ

Do not replace a stroke with another stroke	**15**	ایک حرکت کو دوسری حرکت سے نہ بدلیں۔

مُنْذِرِيْنَ : مُنْذَرِيْنَ	غَرُوْرٌ : غُرُوْرٌ	بَرٌّ : بِرٌّ

Do not add a blank letter(stroke-free) in the pronounciation	**16**	حرکات اور علامات سے خالی حروف کو تلفظ میں شامل نہ کریں

اَنَا*	اُولُوْ	سَاُورِيْكُمْ	اُولٰٓئِكَ	لِاُولِى

Do not pronounce an Alif(maddah) if it appears before a small Noon in continuous reading	**17**	نون صغیرہ سے پہلے والے الف (مدہ) کو جاری تلاوت میں شامل نہ کریں۔

مَثَلًا ِۨ الْقَوْمِ	لَهْوًا ِۨ انْفَضُّوْا	قَوْمًا ِۨ اللّٰهُ

Do not split a word and start in the middle because of a correction or short of breath	**18**	لمبے لفظ کو درمیان میں توڑیں نہ ہی غلطی ہونے پر وہاں سے دوبارہ شروع کریں۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
تَرَاضَيْتُمْ	حُجُوْرِكُمْ	اُتَيْتُمُوْهُنَّ

Do not prolong Hamza sound more than one second/count even if it mounts over a letter of Elongation	19	واؤ اور یاء کے اوپر اگر ہمزہ متحرک ہو تو اس کی آواز کو ایک سیکنڈ سے زیادہ لمبا نہ کریں۔

قُرِئَ	لِقَاۤئِ	نَبِّئْ	شُفَعٰٓؤُا	عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

Be mindeful of the last letter/case in pausing/stopping	20	لفظ کی آخری حالت کے مطابق وقف کریں۔

مِنْهُنَّ(نّْ)	يَشَآءُ(ءْ)	مَنٰوةً(ہْ)	يَرَهٗ(ہْ)	نِسَآءً(ءَا)

عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ

"عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ، وَذِكْرِ اللهِ، فَاِنَّهٗ نُوْرٌ لَّكَ فِى الْاَرْضِ، وَذُخْرٌ لَّكَ فِى السَّمَآءِ"

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تم پر تلاوتِ قرآنِ کریم اور اللہ کا ذکر کرنا واجب ہے کیونکہ یقیناً وہ زمین میں تمہارے لئے نور اور آسمان میں تمہارے لئے ذخیرہ ہے۔

(صحیح ابن حِبّان ، کتاب البر والاحسان، حدیث نمبر 362)

Abu Zarr (Allah be pleased with him) relates that the Holy Prophet ﷺ said:

Upon you is the the recitation of the Qurán and the rememberance of Allah, for it is light for you on the earth and a reserve for you in the Heaven.

(Sahih Ibn Hibban, Kitãb al-Birr Wa al-Ihsãn, Hadith No. 362)

قرآن کریم میں موجود سجود التلاوۃ اور ان کے طریقہ کار کی وضاحت

The concept and practice of 'Sujūdut-Tilãwah (prostrations of Recitation) on reading or listening to certain verses of the Holy Qur'an

قرآن کریم میں 15 مقامات ایسے ہیں جہاں مخصوص آیات کی تلاوت کرنے یا سننے پر سجدہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ اصطلاحاً "سجدہ تلاوت" کہلاتا ہے۔ یہ آنحضرت ﷺ کی سنتِ مؤکدہ ہے اور آپ ﷺ کے صحابہؓ اس پر عمل پیرا رہے ہیں۔ اس ضمن میں چند ضروری باتیں نوٹ کر لیں:

There are 15 such places (verses) in the text of the Holy Qur'an where a prostration of recitation should be offered on its reading or listening. It was the Sunnah of the Holy Prophet Muhammad (ﷺ) and his companions also followed it. In this regard please note the following important points:

اوّل: اس سجدہ کا ادا کرنا فرض نہیں۔ ادا کر لیا جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر کسی وجہ سے رہ جائے مثلاً بھول جائے تو کوئی گناہ نہیں اور نہ ہی اس کی قضا ہوتی ہے۔

First: This prostration (sajdah) is not obligatory but it is better to follow the Sunnah of the Holy Prophet Muhammadﷺ. However, if left for some reason there is no expiation for it.

دوم: نماز کے سجدات کے برعکس یہ صرف ایک سجدہ ہوتا ہے جو بغیر سلام کے ادا کیا جاتا ہے۔

Second: Unlike the prostrations of Salãt (which are offered in the set of two) it is offered once for a certain place of the text. There is no need to turn your head right and left or to say *Assalamu-Alaikum Wa Rahmatullah.*

سوم: دورانِ حفظ سجدہ تلاوت کی آیت بار بار دہرانے سے صرف ایک مرتبہ سجدہ ادا کر لینا کافی سمجھا گیا ہے۔

Third: It is enough to offer only one prostration even if the verse of Sajdah is repeatedly recited for any reason(i.e. during its memorisation).

چہارم: حالتِ نماز کے علاوہ اگر سجدہ تلاوت کرنے کا موقع پیدا ہو تو اس کے لئے وضو فرض نہیں اور نہ ہی قبلہ رخ ہونا فرض ہے۔ نیز تلاوتِ قرآن کریم کی طرح سجدہ تلاوت نماز کے ممنوعہ اوقات میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔

Fourth: It is not compulsory to have ablution and facing towards Qiblah if one has to offer this Sajda outside Salãt. Furthermore, it can be offered even in the forbidden times of Salãt like the recitation of the Holy Qurán.

پنجم: سجدہ تلاوت کی مسنون دعا یاد کر لینی چاہیئے لیکن فی الوقت اگر کسی کو نہ آتی ہو تو مسنون تسبیح کے الفاظ دعا کیلئے کافی ہو جائیں گے۔

Fifth: It is desirable and recommended to know and read the prayer(s) of the Sajdah Tilãwat, as practised and taught by the Holy Prophet Muhammad ﷺ. However, if one has not yet memorised any of them, one may read the words of *Tasbeeh* of *Sajdah,* with an intention to memorise the prescribed prayer(s) at the earliest.

ششم: نماز میں دورانِ تلاوت، سجدہ تلاوت ادا کرنے کیلئے سجدہ کے مقام پر جانا فرض نہیں۔ فقہ احمدیہ کے مطابق سجدہ کی نیت سے رکوع بھی سجدہ تلاوت کا قائمقام ہو سکتا ہے۔ لہذا نماز میں اگر تلاوتِ قرآن کریم آیتِ سجدہ کے آخر پر ہی ختم کرنے کا ارادہ ہو تو رکوع میں جاتے وقت اگر سجدہ تلاوت کی نیت کر لی جائے تو سجدہ تلاوت ادا ہو جائے گا۔ جیسے مثلاً سورۃ العلق کے اختتام (وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ) پر۔ تاہم رمضان المبارک میں تراویح کے دوران بالعموم آیت سجدہ کی تلاوت کے بعد مقامِ سجدہ میں جا کر سجدہ تلاوت ادا کیا جاتا ہے اور پھر اٹھ کر مزید تلاوت مکمل کرنے کے بعد رکوع کیا جاتا ہے انما الاعمال بالنیات۔

Sixth: It is not obligatory and compulsory to perform Sajdah Tilãwat in the position of the prostration when offered in the Salãt. According to the Fiqh Ahmadiyya, the mode of Ruku (bowing position in Salãt) may also be substituted for Sajdatu-Tilãwah i.e. it can also be offered in the *Ruku'* (bowing position) if intended to do so beforehand. However, it is generally offered in the mode of Sajdah (prostration position) during the Tarãwih prayers (congregational Ramadan night prayers) and afterwards, the intended recition is continued in Qiyãm (standing positon) until going to *Rukū'* (bowing position).

سجدہ تلاوتِ قرآن کریم کی دعائیں

Prayers of Tilãwat Prostrations

احادیث مبارکہ میں سجدہ تلاوتِ قرآن کریم کے ضمن میں مختلف مسنون دعائیں بیان کی گئی ہیں۔ چار دعائیں درج ذیل ہیں۔ بہت مناسب ہو گا کہ ان سب دعاؤں کو باترجمہ زبانی یاد کر لیا جائے۔ حسب موقع مسنون تسبیح کے بعد کوئی ایک یا سب دعائیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

There are several prayers mentioned in the Ahãdith of the Holy Prophet ﷺ in terms of the 'Prostration of Tilãwat'. Four of them are given below. It is highly recommended and desirable to memorise all of them with translation and to offer any one or all of them after *Tasbīh* during the prostration at one's convenience.

اَللّٰھُمَّ سَجَدَ لَکَ رُوۡحِیۡ وَ جَسَدِیۡ وَ جَنَانِیۡ۔

اے اللہ! میری روح، میرے جسم اور میرے دل نے تجھے سجدہ کیا۔

O Allah, my soul, my body and my heart prostrate before You.

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ،

فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ۔ (جامع ترمذی، حدیث 3436)

میرے چہرہ نے اس ہستی کیلئے سجدہ کیا جس نے اس کو تخلیق کیا، اس کی صورت بنائی، اور اپنی قدرت کاملہ سے اس میں سننے اور دیکھنے کی صلاحیت پیدا کی۔ پس برکت والا ہے، اللہ جو سب سے بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔

My face has prostrated to the One Who created it, and formed it, and brought forth its hearing and sight by His might and power; so blessed be Allah, the best of Creators. (Tirmizi, Hadith No. 3436)

اَللّٰھُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا ،وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا،

وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ ،

اے اللہ! (اس سجدہ کے بدلہ میں) میرے لئے اپنی جناب میں ایک اجر لکھ دے، اور میرا ایک گناہ معاف کر دے، اور اس کو میرے لئے اپنے حضور ذخیرہ بنادے، اور میری طرف سے اس کو (ایسے) قبول فرمالے جیسے تُونے اپنے بندہ داوٗد (علیہ السلام) سے قبول فرمایا تھا۔ (جامع ترمذی، ابواب الدعوات، باب مایقول فی سجود القرآن)

O Allah, record for me, a reward with You (because of this prostration) for it, remove a sin for me by it, and store it away for me with You, and accept it from me as You accepted it from Your servant Dawud (peace be on him).

(Tirmizi, Hadith No. 3436)

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَ اَنْتَ رَبِّیْ۔

اے اللہ! میں نے تجھے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھے اپنا آپ سونپ دیا اور میرا ربّ تُو ہی ہے۔

O Allah, to You I have prostrated, in You I have believed,
to You I have submitted and You are my Lord.

سجدہ تلاوتِ قرآن کریم کے 15 مقامات

15 Places of Tilãwat Prostrations

قرآن کریم میں سجدہ تلاوت کے بالترتیب درج ذیل 15 مقامات ہیں۔

There are following 15 places of Prostration of *Tilãwat* in the Holy Qur'an.

آیت Verse	سورۃ Chapter	پارہ Part	سجدہ تلاوت کی آیات Verse of Sajdah (Prostration)	شمار Nr.
207	الاعراف	9	اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ السجدة ع	1
16	الرّعد	13	وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٦﴾ السجدة	2
51	النّحل	14	وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥١﴾ السجدة ع	3
110	بنی اسرائیل	15	قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْلَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٨﴾ لا وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٩﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١١٠﴾ السجدة	4
59	مریم	16	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٩﴾ السجدة	5

19	الحج	17	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ط السجدة ١٩	6
78	الحج	17	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ع السجدة ٧٨	7
61	الفرقان	19	وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ السجدة ٦١	8
27	النّمل	19	اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ السجدة ٢٧	9
16	الٓمّٓ السّجدة	21	اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ السجدة ١٦	10
25	صٓ	23	قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ --- وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ السجدة ٢٥	11
39	حٰمٓ السّجدة	24	وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ السجدة ٣٩	12
63	النّجم	27	فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ع السجدة ٦٢	13
22	الانشقاق	30	وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ط السجدة ٢١	14
20	العلق	30	كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ع السجدة ١٩	15

آیاتِ قرآنیہ کے مسنون جوابی کلمات

Mustahab (preferred) responses during Tilāwat

آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ قرآن کریم کی بعض آیات پڑھنے یا سننے کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور نفسِ مضمون کے مطابق دعائیہ الفاظ میں اپنے جذبات کا اظہار کیا کرتے تھے۔ اس سنت کی اتباع میں یہ سلسلہ آج بھی قائم ہے۔ اس کی عام مثال ہمیں نماز جمعہ میں ملتی ہے جس میں سنت نبوی ﷺ کی اتباع میں بالعموم سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ اور امام اور مقتدی آیات کے مضمون کی مناسبت سے درج ذیل الفاظ میں خدا تعالیٰ کے حضور اپنے جذبات کا اظہار اور دعا کرتے ہیں:

Response جواب	Ref : ریفرنس	Qur'ānic Words الفاظ قرآنیہ
سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔	سورۃ الاعلیٰ (آیت 2)	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿٢﴾
اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا يَّسِيْرًا۔	سورۃ الغاشیہ (آیت 27)	ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٧﴾

The Holy Prophet Muhammad (ﷺ) and his companions used to express their inner feelings on reading or listening to the certain verses of the Holy Qur'ān in words of prayer, according to the subject matter. This practice is still continued by the readers who observe the Sunnah. A common example of this is in the Friday prayer in which the Imām usually recites Sūratul A'lā and Sūratul Ghāshiya. Both Imām and followers express their feelings in the prescribed manner. Please refer to the above and below examples.

جوابی کلمات Reader's/Listener's Response	ریفرنس Ref.	آیتِ قرآنیہ Qur'ānic Verse	نمبر Nr.
اٰمِيْن۔	سورۃ الفاتحہ 1:7	صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ ـــ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾	1
لَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ۔	سورۃ الرحمٰن 55:14	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٤﴾	2
اَللّٰهُ يَأْتِيْنَا بِهٖ وَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔	سورۃ الملک 67:31	فَمَنْ يَّأْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣١﴾	3
بَلٰى، اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔	سورۃ القیامہ 75:41	اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤١﴾	4
بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ۔	سورۃ التین 95:09	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٩﴾	5
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔	سورۃ النصر 110:04	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط	6

آیاتِ قرآنیہ کے عمومی جوابی کلمات

Believers' General Responses during Tilāwat

No. نمبر	If You Read اگر آپ پڑھیں	Then Say تو کہیں	Translation ترجمہ
1	Any prayer of the believers مومنین کی کوئی دعا۔	اٰمِيْن اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن	O Allah, accept our prayers. اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما!
2	A verse/portion mentioning God's punishment جہاں خدا تعالیٰ کے عذاب کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْنَا	O Allah, do not punish us. اے اللہ! ہمیں عذاب نہ دینا۔
3	A verse/portion mentioning God's mercy and blessings جہاں خدا تعالیٰ کی رحمت اور رأفت کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا	O Allah, have mercy on us. اے اللہ! ہم پر رحم فرمانا۔
4	A verse/portion mentioning God's forgiveness جہاں خدا تعالیٰ کی مغفرت اور بخشش کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا	O Allah, forgive us. اے اللہ! ہم سے مغفرت کا سلوک فرمانا۔
5	A verse/portion mentioning the heavenly bounties جہاں جنت اور اس کی نعماء کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ	O Allah, enter us into Your mercy. اے اللہ! ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما۔
6	A verse/portion mentioning God's infinite knowledge جہاں خدا تعالیٰ کے علمِ کامل کا ذکر ہو۔	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا	O Allah, increase me in knowledge. اے میرے ربّ! میرے علم میں اضافہ فرما
7	A verse/portion mentioning God's messengers & prophets جہاں خدا تعالیٰ کے انبیاء اور مرسلین کا ذکر ہو	سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ	Peace be on the messengers. سلام ہو سب مُرسلین پر۔
8	A verse/portion mentioning the recipients of God's bounties جہاں انعام یافتہ لوگوں کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ	O Allah, count us among them. اے اللہ ہمیں ان میں سے بنادے۔
9	A verse/portion mentioning the attributes of disbelievers. جہاں سزا یافتہ لوگوں کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ	O Allah, do not count us among them. اے اللہ ہمیں ان میں سے نہ بنانا۔
10	A verse/portion mentioning the divine commandment(s) جہاں احکاماتِ خداوندی کا ذکر ہو۔	اَللّٰهُمَّ اَوْزِعْنَا اَنْ نَّعْمَلَ صَالِحًا	O Allah, enable us to act righteously. اے اللہ! ہمیں اعمالِ صالحہ کی توفیق عطا فرما۔

قرآن کریم کے متن کی تقسیم

Division of the text of the Holy Qur'ān

قرآن مجید کے متن کو پڑھنے والے کی سہولت کیلئے سات طریق پر تقسیم کیا گیا ہے۔ جس کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

The text of the Holy Qur'ān has been divided in seven ways for the facility of the reciters. Some brief information is given below:

آیات: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے متن کو آیات اور سورتوں کے ذریعہ سے تقسیم فرمایا ہے۔ آیات کی تعداد بشمول بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ **6348** ہے۔ سورۃ البقرہ کی آیت **283** قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت ہے جبکہ حروفِ مقطعات کو چھوڑ کر سب سے چھوٹی آیت سورۃ الرحمن اور سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر **2** ہے۔ آیت کا مروجہ نشان آیت کے اختتام پر لگایا جاتا ہے جبکہ دوسری مذہبی کتب (مثلاً بائبل وغیرہ) میں آیت نمبر شروع میں درج ہوتا ہے۔

Verses: Allah, the Almighty has divided the text of the Holy Qur'ān through verses (*āyāt*) and chapters (*Suwar*) for our ease. There are **6348** verses including Basmalah (i.e. *Bismillāh*.....the first verse of the Holy Qur'ān). The longest verse is verse **283** of *Sūratul Baqarah* and the shortest verse (excluding *al-Hurūful-Muqatta'āt*- i.e. the disjointed letters in the beginning of certain chapters) is verse **2** of *Sūratur-Rahmān* (chapter 55) and *Sūratu-Dhuhā* (chapter 93). The sign of the ending of a verse is placed at the end of each verse (of Arabic text), as opposed to other scriptures in which the verse number is given in the beginning.

سورتیں: قرآن مجید میں **114** سورتیں ہیں۔ سب سے بڑی سورۃ البقرہ ہے جبکہ سب سے چھوٹی سورۃ الکوثر ہے۔ **29** سورتیں حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔

Chapters: There are **114** chapters (*Suwar*, plural of *Sūrah*) in the Holy Qur'ān. The longest chapter is called *Sūratul-Baqarah* (chapter 2) and the shortest chapter is *Sūratul-Kauthar* (chapter 109). Out of the **114** chapters, **29** start with disjointed letter(s) - i.e. with *al-Hurūful-Muqatta'āt*.

رکوع: بڑی سورتوں کو ماہرینِ تلاوت نے نماز میں پڑھنے اور حفظ کرنے میں سہولت کی خاطر مختلف حصوں میں تقسیم کیاہے۔ایک حصہ کو **رکوع** کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں کل **558** رکوع قائم کئے گئے ہیں۔ قرآن کریم کی آخری **35** سورتوں(عبس تا النّاس) کے علاوہ تمام سورتوں میں ایک سے زیادہ رکوع ہیں۔ رکوع کا نشان حاشیہ پر بصورت ع لگایاجاتاہے۔اس نشان کے اوپر والاعدد سورت کے رکوع نمبر کی نشاندہی کرتاہے۔درمیان میں موجود عدد اس رکوع کی آیات کی تعداد کو ظاہر کرتاہے جبکہ سب سے نچلے عدد سے پارہ کے رکوع نمبر کا پتہ لگایاجاسکتاہے۔ ان معلومات کی روشنی میں کسی بھی رکوع سے سورت اور پارہ کی آیات اور رکوع نمبر اخذ کریں۔

Sections (paragraphs): The experts in the knowledge of Qur'ānic recitation have divided the text of chapters into **558** sections. A section is called *'Rukū'*. Apart from the last **35** chapters(Abasa to Nās), all chapters have more than one Rukū' (section). The sign of a section (*Rukū'*) is placed on the margin in the form of the letter *'Ayen'* ع with some digits. The top number indicates the section number of the current chapter (*Sūrah*), the middle number indicates the total number of verses in that section and the lower number indicates the section number of the current Part (*Juz*). In view of the above, certain information can be derived.

اجزاء: قرآن کریم کی ٹیکسٹ کو ماہرین نے نماز تراویح میں سہولت کیلئے اندازاً**30** مساوی حصوں میں تقسیم کیاہے تاکہ ایک ماہ میں قرآن کریم کا دَور مکمل ہوسکے۔ اردو میں ایک حصہ کو پارہ یا سپارہ کہا جاتاہے۔ عربی میں یہ **الجزء**(جمع:**اَجْزَاء**)کے نام سے معروف ہے۔جنوبی ایشیاکے ممالک میں پرنٹ ہونے والے نسخوں اور عرب ممالک میں شائع ہونے والے نسخوں میں بعض پارے مختلف آیات سے شروع ہوتے ہیں۔دونوں قسم کے نسخہ جات سامنے رکھنے سے فرق معلوم کیاجاسکتاہے۔تاہم عرب ممالک میں طبع ہونے والے نسخہ جات میں پارہ کا آغاز مضمون کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ بہتر معلوم ہوتاہے۔

Parts: The Qur'ānic text has been divided almost equally into **30** parts with an intention to complete one full reading in a calendar month, especially in the month of Ramadhan during Tarawih (Voluntary Night Prayer). One part is called a *'Pārah'* or *'Sipārah'* in Urdu while in Arabic it is known as ***'Al-Juz*** (*Ajzā* is plural). The copies printed in South Asian countries and in the Arabic-speaking countries differ slightly in the beginning of a *Juz* (part). This matter can be understood by comparing both copies. However, the division found in the printed copies of Arabic-speaking countries is more convincing and better in keeping the view of the subject matter.

احزاب: عرب ممالک میں مطبوعہ نسخہ جات میں ایک جزء کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کو **اَلْحِزْب** کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے قرآن کریم کے **30** پاروں کے کل **60** احزاب ہوئے۔ ان نسخہ جات میں رکوع کا نشان نہیں ہوتا، تاہم ایک حزب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے **60** احزاب کے کل **240** حِصص بنتے ہیں۔

Hizb: Every Part (*Juz*) has been divided almost equally into two parts, printed in the Arabic speaking countries. One such part is called *'Al-Hizb'* الحزب or النصف (i.e. one-half of a part). There are 60 Ahzāb based on 30 Parts. Generally one Hizb contains eight to nine sections (*Rukū'*) of a Juz or a *Sūrah*. This division is also indicated in words in the margin. In the Arabic-speaking countries, the copies of the Qur'ān do not have the traditional sign of a section (i.e. the letter ع) as opposed to South Asian countries. Instead, every *Hizb* has been divided almost equally into four parts.

ربع: جنوبی ایشیا کے ممالک میں ایک پارہ کو اندازاً چار برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پارہ کا پہلا، دوسرا اور تیسرا چوتھائی حصہ بالترتیب **الربع** ، **النصف** اور **الثلث** کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے قرآنِ کریم کے **30** پاروں کے کل **120** ربعات ہوئے۔ عموماً ایک ربع میں **4** سے **5** رکوع ہوتے ہیں۔ اور اس کا نشان بھی حاشیہ میں لگایا جاتا ہے۔

Rub'un (1/4th): Every Part (Juz) has been divided almost equally into four quarters. One such part is called *'Ar-Rub'* ie one-fourth of one part hence there are **120** quarters based on **30** Parts. Generally one Quarter (*Rub'*) contains four to five sections (*Rukū'*) of a *Juz* or *Sūrah*. This division is also indicated in words on margin.

منازلِ قرآن: صحابہؓ قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ یہ ان کا محبوب ترین مشغلہ تھا جس کو وہ رات اور دن کے مختلف اوقات میں انجام دیا کرتے تھے۔ اور ہر ہفتہ قرآن کریم کا دَور مکمل کرنے کی سَعی کیا کرتے تھے۔ اس غرض کیلئے انہوں نے قرآن کریم کو سورتوں کے حساب سے تقسیم کر رکھا تھا، جس کو **مَنزِل** کہا جاتا تھا۔ قرآن کریم پڑھنے والے کو آنحضرت ﷺ نے ایک مسافر سے تشبیہ دی ہے جو وقفہ وقفہ سے اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔ اس طرح ایک ہفتہ یعنی سات دن میں قرآنِ کریم کا دَور مکمل کرنے کے حوالہ سے ''منازلِ قرآن'' وجود میں آئیں جو **سبع منازل** کے نام سے معروف ہوئیں ان کو آسانی سے یاد رکھنے کیلئے ماہرینِ تلاوت نے بعد میں **فَمِیْ بِشَوْقٍ** (میرا منہ [تلاوتِ قرآن کریم کیلئے] پُر شوق ہے) کے الفاظ وضع کئے جس کے مطابق ہر حرف اُس سورت کے نام کا پہلا حرف ہے جس سے وہ **منزِل** شروع ہوتی ہے۔

Manāzil: The companions of the Holy Prophet Muhammad (ﷺ) used to recite the Holy Qur'ān abundantly. This was their favourite hobby which they used to perform in the hours of the day and night. They used to complete the full reading within a week and so for this purpose, they divided the whole text in to seven parts according to chapters. One portion was called **al-Manzil**. It is worthy to note that the Holy Prophet (ﷺ)has referred a reciter of the Holy Qur'ān to a traveller (journey maker) who keeps carrying on his journey to his destination. Thus, the concept of *al-Manāzilul-Qur'ān'* evolved and these reading stages were known as Saba Manāzil (7 reading stages). To remember this division, the Islamic scholars devised a 7-lettered phrase, *'Fami Bi-shawqin'* (my mouth yearns to recite the Holy Qur'an). Each letter of this phrase indicates the name of the *Sūrah* from where a *Manzil* will start. Please see below the table.

منازلِ قرآن کا ایک شماریاتی جائزہ

A statsitcal view of Reading stages of the Qurán

Stage منزل	حرف [فَمِیْ بِشَوْقٍ]	Starting آغاز سورۃ	Ending اختتام سورۃ	Chapters کل سورتیں	Verses کل آیات	Sections کل رکوع	Starts in Juz آغاز پارہ
1	ف	*Fātihah* (1)	*Nisā'* (4)	4	672	85	1
2	مِ	*Māidah* (5)	*Taubah* (9)	5	699	86	6
3	ی	*Yunus* (10)	*Nahl* (16)	7	672	68	11
4	ب	*Bani Isrāīl* (17)	*Furqān* (25)	9	912	76	15
5	ش	*Shu'arā* (26)	*Yāsīn* (36)	11	833	72	19
6	و	*Sāffāt* (37)	*Hujurāt* (49)	13	855	65	23
7	ق	*Qāf* (50)	*Nās* (114)	65	1705	106	26
			Totals:	114	6348	558	30

نوٹ: کثرتِ تلاوتِ قرآن کریم کرنے والے صحابہؓ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ کا نام بہت نمایاں ہے۔ آپؓ روزانہ قرآن کریم کا دَور مکمل کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کو پتہ چلا تو آپ ﷺ نے منع فرمایا اور ایک ماہ میں دَور مکمل کرنے کا ارشاد فرمایا۔ حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کے اصرار پر دو ہفتہ کا ارشاد فرمایا، پھر ایک ہفتہ اور پھر مزید اصرار کرنے پر تین دن سے کم وقت میں قرآن کریم ختم کرنے کی اجازت نہ دی۔ یعنی جتنی بھی فراغت و مہارت ہو تین دن سے کم وقت میں قرآن کریم کا دَور مکمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

Note: Hazrat Abdullah bin Amr (رضی اللہ عنہما) was a prominent figure who used to recite the Holy Qur'ān so much so, that he would recite the whole Holy Qur'ān within a day (24 hours). When the Holy Prophet (ﷺ) came to know he forbade him to do so and instructed him to complete it in one month. But on his persistence, Huzoor (ﷺ) allowed him to complete it in two weeks, then to one week and finally this permission was granted to be not less than three days. This clearly shows that **one is not allowed to complete one reading in less than three days regardless of one's proficiency and time available to him/her**.

يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ، لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ، وَاتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ مِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَأَفْشُوهُ وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ،

اے اہلِ قرآن! قرآن پڑھے بغیر نہ سویا کرو۔ اور اس کی تلاوت رات اور دن کے اوقات میں اس انداز میں کرو جیسے اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے اور اس (کی تعلیمات) کو پھیلاؤ اور اس کو خوش الحانی سے تلاوت کیا کرو اور اس کے مضامین پر غور کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب فضائل القرآن، الباب الاول، حدیث نمبر 2210)

O People of the Qur'an, do not go to sleep without reading the Qur'an.Read the Qur'an in the hours of night and day (in a way) as it ought to be recited. Spread its (true) teachings, recite it in pleasing tones and reflect upon its themes so that you may prosper.

(Mishkat al-Masabih, Book: Excellences of the Qurán, Hadith No. 2210)

قرآن کریم کے 30 پاروں کے نام

Name of 30 Parts of the Holy Qur'an

لَنْ تَنَالُوا	تِلْكَ الرُّسُلُ	سَيَقُوْلُ	الٓمّٓ
4	3	2	1
وَلَوْ اَنَّنَا	وَاِذَا سَمِعُوْا	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	وَالْمُحْصَنٰتُ
8	7	6	5
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	يَعْتَذِرُوْنَ	وَاعْلَمُوْا	قَالَ الْمَلَأُ
12	11	10	9
قَالَ اَلَمْ	سُبْحٰنَ الَّذِیْ	رُبَمَا	وَمَا اُبَرِّئُ
16	15	14	13
اَمَّنْ خَلَقَ	وَقَالَ الَّذِيْنَ	قَدْ اَفْلَحَ	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ
20	19	18	17
فَمَنْ اَظْلَمُ	وَمَالِیَ	وَمَنْ يَّقْنُتْ	اُتْلُ مَا اُوْحِیَ
24	23	22	21
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ		حٰمٓ	اِلَيْهِ يُرَدُّ
27		26	25
تَبٰرَكَ الَّذِیْ		قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	
29		28	
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ			
30			

قرآن کریم حفظ کرنے کا مجرب طریق

Ways and means to memorise the Holy Qur'ān

قرآن کریم حفظ کرنے اور اس کو قائم رکھنے کیلئے دس مجرب اور آزمودہ طریقے اختصار کے ساتھ درج ذیل ہیں:

Ten well-experienced and proven methods are briefly given below for the Qur'ānic memorisation and its revision:

اخلاصِ نیت اور دعا: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا محفوظ وماموں کلام ہے۔ اس کو خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے حفظ کرنا اور قائم رکھنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ کوئی بھی سورت یا حصہ حفظ کرنے سے پہلے، حفظ کرتے وقت اور بعد میں بھی دعا کرنے کو معمول بنالیں۔ "**تحسین القرآن**" کے شروع میں کچھ **ادعیة القرآن** کا انتخاب پیش کیا گیا ہے، ان کو شوق اور توجہ سے پڑھنا بہت فائدہ کا موجب ہوگا۔

Sincerity and Prayers: The Holy Qur'ān is the protected and well-preserved Word of God. Its memorisation and preservation for the sake of Allah's pleasure yields great reward. Make it a habit to seek Allah's help through prayers before, during and after memorising a portion or chapter. Some Qur'ānic prayers have been suggested in the beginning of this book that will, *Inshā-Allah*, be greatly beneficial whilst undertaking this noble task.

نیا حصہ یاد کرنے کا طریق: مرحلہ اول میں سب سے پہلے ان آیات یا حصہ کا تعین کرلیں جو آپ حفظ کرنا چاہتے ہوں۔ سارے حصہ کو پہلے بیس (20) مرتبہ قرآن کریم دیکھتے ہوئے مناسب اونچی آواز میں صحت تلفظ کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ گویا خود کو سنا رہے ہیں۔ اور اپنی آنکھ سے ایک کیمرہ کا کام لیتے ہوئے آیات کے الفاظ، لائن اور صفحہ کی فوٹو اپنے ذہن میں محفوظ کرلیں۔ اگلے مرحلہ پر متعلقہ حصہ کو سات (7) یا حسبِ ضرورت گیارہ(11) مرتبہ زبانی پڑھنے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی لفظ تلاوت میں رہ جائے یا اٹکے، اس کو کم از کم تین مرتبہ پچھلے اور اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر دہرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام آیات مبارکہ ذاتی پڑھنے یا کسی کو سنانے کیلئے پختہ حفظ ہو جائیں گی۔ اسی طریق پر عمل کرتے ہوئے کوئی بھی مقررہ حصہ یا سورت سہولت کے ساتھ بآسانی یاد کرسکتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ مقررہ حصہ ایک ہی نشست میں یا زیادہ سے زیادہ دو نشستوں میں اس طریق کے مطابق حفظ کرنے کا ارادہ اور کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے، انشاء اللہ تعالیٰ، حفظ کرنے والے کی مستقل مزاجی اور خوداعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

Way to memorise a new portion: First fix the set of verses that you want to memorise and read it loudly to yourself twenty times. Try to save the photographic image of Qur'ānic words (lines, page(s)etc.) in your mind. Next, endeavour to recite the full portion/veres seven times or if needed eleven times, preferably completely unseen from memory. If you forget a word, it should be repeated three times with surrounding words of the verse. The same method can be applied for the memorisation of other portions/chapters of the Holy Qurán. It will be great if you are able to follow this method of memorisation in the same one sitting (or in two sittings max.) as it will boost your self-confidence, sense of achievement and steadfastness in this blessed journey. Insha-Allah.

یاد کرنے کا وقت: سارے اوقات ہی بہترین ہیں، صرف آپ کا مائنڈ الرٹ (alert) ہونا چاہیئے اور اس کا تعلق آپ کی روز مرہ مصروفیات سے ہے۔ بعض میں یہ کیفیت صبح سویرے ہوتی ہے۔ بعض میں عصر کے وقت اور بعض کی رات کو سونے سے پہلے۔ تاہم بہتر ہو گا کہ رات کو سونے سے پہلے یاد کرلیں اور اگلے دن کی پانچوں نمازوں میں دہرالیں اور کم از کم سات دن تک مسلسل دہرائیں تاکہ وہ حصہ پختہ ہو جائے۔ اس امر میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔

Time for memorisation: All times are fine for memorisation and revision subject to the alertness of the mind and it solely depends upon one's daily activities. Some are more mentally alert in the morning, some in the afternoon and others in the evening. However, it will be beneficial if you memorise before going to bed. Revise the most recent memorisation in the five prayers (Fajr to Ishā) of the next continue this practice for a week. Regularity and punctuality of time is very important and beneficial in this task.

دہرائی کرنے کا طریق: روزانہ کم از کم نصف گھنٹہ باقاعدگی سے سابقہ حفظ شدہ آیات کی دہرائی میں صرف کریں۔ اور ایک ہفتہ میں اپنے حفظ شدہ حصص کا دَور مکمل کرلیں تو بہت بہتر ہو گا۔ جس حفظ شدہ رکوع یا سورت کو پختہ سنانے، جَہرِی نمازوں (مثلاً فجر، عشاء، تراویح وغیرہ) میں تلاوت کرنے یا امتحان دینے کیلئے تیار کرنا چاہتے ہیں اس کو پہلے سات مرتبہ قرآن کریم دیکھ کر توجہ سے پڑھیں۔ پھر اس کو تین مرتبہ زبانی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ اس طریق سے حفظ بتدریج پختہ سے پختہ تر ہوتا چلا جائے گا۔

Way to revise the previous memorisation: Revise regularly the previous memorisation for at least half an hour on a daily basis and try to complete a full reading within a week. In order to prepare a memorised portion/chapter for a specific purpose such as reading to someone, reciting loud in prayers or taking part in an examination/contest, one should first read the whole portion/chapter seven times, observing the Quránic words with due attention.

Next, recite the whole portion/chapter three times unseen, from your memory. By the grace of Allah, the Gracious, the memorisation will keep getting stronger and error-free with the passage of time. Insha-Allah.

استاد کی ضرورت اور اہمیت: حفظِ قرآن کریم میں استاد کے اہم کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ بہتر ہے کہ کسی ماہر استاد کی نگرانی میں حفظ کریں تاکہ حفظ اور قواعد کی غلطیوں کی اصلاح ہوتی رہے ورنہ بعد میں بہت محنت اور کوفت اٹھانا پڑے گی۔ استاد کی ہدایات اور اصلاحات پر عمل کریں۔ بلاوجہ استاد نہ بدلیں، حفظ کرنے میں جلدی نہ کریں، اس کا دیرپا فائدہ نہ ہوگا۔ منزل (سابقہ حفظ) کی پختگی کو ہر مرحلہ پر یقینی بنائیں۔

Importance and role of a teacher: The role of an expert teacher cannot be ignored in the process of the memorisation of the Holy Qur'ān. It is better to memorise under the supervision of a teacher so that mistakes can be identified and corrected from the very beginning, as to correct the deep-rooted mistakes is a difficult and painstaking task and requires a great amount of time thereafter. Follow the instructions and corrections of the Teacher. Do not change the teacher without any genuine reason. Do not try to memorise in a swift manner as it will yield no long lasting benefit. Do not move further if your Manzil (revision) is not solid.

قواعدِ ترتیل سیکھیں: قرآن کریم کو خوبصورت لب ولہجہ کے ساتھ اہل عرب کے طریق پر تلاوت کرنے کیلئے قواعد ترتیل کا سیکھنا بہت اہم اور ضروری ہے۔ قرآن کریم کا حفظ اگر ترتیل کے قواعد کے مطابق ہو تو نہ صرف تلاوت میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے بلکہ الفاظ قرآنیہ اور آیات میں ربط قائم رکھنے کیلئے بھی یہ قواعد (غنہ، مدہ، ادغام وغیرہ) دوران تلاوت بہت کام آتے ہیں۔ اس لئے جب بھی نماز میں جہری تلاوت کریں تو ان قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے کریں۔

Learn the Rules of Tartīl: It is very important and necessary to learn the rules of *Tartīl* (intonation) to be able to recite the Holy Qur'ān on the pattern of the native Arabian style. Memorisation of the Holy Qur'ān with application of *Tartīl* rules, adds beauty and melody not only in the recitation but also greatly help to maintain the connectivity of words and verses during recitation of long passages. It is, therefore, essential and highly recommended to learn these rules and apply them during loud recitations in *Salāt* etc.

قرآن مجید کا ایک ہی نسخہ استعمال کریں: اگر قرآن کریم مکمل حفظ کرنا ہو تو حفظ کیلئے قرآن کریم کے ایک نسخہ کا تعین کرلیں جو بڑی تعداد میں عند الضرورت بآسانی دستیاب ہو۔ یہ بہت ضروری ہے کیونکہ حفظ میں قرآن مجید کی سطور، صفحات، رکوع اور سورتوں کے نشانات وغیرہ ذہن میں نقش ہوجایا کرتے ہیں جو بعد میں دہرائی میں بہت کام آتے ہیں۔ حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ کا تحریر کردہ قرآن کریم (سادہ) ہر عمر کے افراد کیلئے آسان ترین ہے۔

Use the same copy: If you want to memorise the entire Holy Qur'ān, use the copy of the Holy Qur'ān that is in regular print and easily available when needed. This is important because in the process of memorisation, the words, lines, pages and signs of *Rukū'* and Sūrah etc are embedded in the memory and may greatly help in future revision and maintenance. The copy of the Holy Qur'an, written by Hadhrat Pir Manzoor Muhammad [RA] is considered the easiest to follow by all ages.

آڈیو کا استعمال: نئے حفظ اور دہرائی میں قرآن کریم کی ریکارڈ شدہ تلاوت کو روزانہ سنیں۔ انٹرنیٹ پر مکمل قرآن کریم سینکڑوں ایم پی تھری (MP3) فائلز کی صورت میں دستیاب ہیں۔ اپنی پسند کے مطابق دو تین کا انتخاب کرلیں جس میں قرآن کریم کو ترتیل کے ساتھ واضح اور قدرے آہستہ پڑھا گیا ہو۔ فرصت کے اوقات میں خصوصاًرات کو سوتے وقت ان کو سننے کا معمول بنالیں تو نہ صرف تلفظ بہتر ہو گا بلکہ دہرائی بھی اچھی ہو جائے گی۔ تاہم صرف اسی پر اکتفانہ کریں بلکہ مستقل مزاجی سے ذاتی محنت بھی بہت ضروری ہے۔

Use audio files: Listen to the recorded *Tilāwat* regularly in your free time especially before sleep. There are hundreds of recorded recitations of the entire Holy Qur'ān available on the internet. Select two or three of them according to your taste, provided they have been recited with a slow and rhythmic measure. It will, *Inshā-Allah*, greatly help you in terms of improving the pronunciation and revision.

وائس ریکارڈر استعمال کریں: نیاحفظ یا دہرائی کرنے کے دوران وائس ریکارڈر (voice recorder) کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ مجوزہ طریق پر نیاحفظ کرنے کے بعد اپنے حفظ شدہ حصہ کو ریکارڈ کر کے سنیں اور اپنی غلطیوں کی خود نشاندہی کرنے کے قابل ہوں۔ استاد کو سنانے سے پہلے اس طریق کو اختیار کرنا مفید ثابت ہوتا ہے خصوصاً جبکہ بغیر کسی شخصی مدد کے حفظ کرنا مقصود ہو۔

Use a voice recorder: Use of a voice recorder in the process of new memorisation or revision is very useful. Record your newly memorised portion and listen to your own recording. Identify your mistakes and correct them. This method is quite helpful if one is memorising without the help of anyone else.

ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ: حفظِ قرآن کریم اور اس کی دہرائی میں ترجمہ جاننے کی وجہ سے بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ اس لئے بتدریج ترجمہ سیکھنے کی طرف بھی توجہ کریں۔ لفظی ترجمہ کے ساتھ مرکب الفاظ اور اصطلاحات کا بامحاورہ ترجمہ اور ان کے مفاہیم کا ادراک حفظ میں بہت مدد و معاون ثابت ہوتا ہے۔

Know the translation: Understanding of the textual meanings of the Holy Qur'ān greatly helps the process of memorisation. Try to learn the split-word translation as well as the idiomatic translation of difficult terms, as it will not only quicken your memorisation but also will be helpful in revision.

اِنَّ الَّذِيْ لَيْسَ فِيْ جَوْفِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ۔

Indeed, he who does not contain any portion in his heart from the Qur'ān is like an abondonded house. (Tirmidhi, Hadith 2913)

جس شخص کو قرآن مجید میں سے کچھ بھی حصہ زبانی یاد نہیں وہ ایک ویران گھر کی مانند ہے۔
(جامع ترمذی، کتاب فضائل القرآن، حدیث 2913)

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ، أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ضَوْؤُهُ أَحْسَنُ
مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهٰذَا۔

One who recites the Qur'ān and acts upon its teaching, on the Day of Judgement his parents will be given to wear a crown whose light is better than the light of the sun in the dwellings of this world if it were among you; so (if this is the case of his parents) what do you think of him who himself acts upon it? (Abu-Daud, Book 8, Hadith 1448)

جس نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا تو اس کے والدین کو قیامت کے روز ایک (ایسا) تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک سورج کی اس روشنی سے بھی زیادہ ہو گی جو دنیا کے گھروں میں ہوتی ہے اگر وہ تمہارے درمیان ہوتا، پس (جب اس کے والدین کا یہ درجہ ہے) تو اس شخص کے درجہ کے بارہ میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے اس (قرآن) پر عمل کیا۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، حدیث 1448)

تلاوتِ قرآن کریم کے طریق اور آداب

Manners and Ettiquette of the Recitation of the Holy Qur'ān

قرآن کریم، احادیث نبویہ ﷺ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام میں تلاوتِ قرآن کریم کے بہت سے طریق اور آداب بیان کئے گئے ہیں۔ ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

There are many manners and etiquette mentioned in the Holy Qur'ān, *Ahādith*ﷺ and the words of the Promised Messiah (علیہ السلام) to be observed during the recitation of the Holy Qur'ān. They are briefly mentioned below:

To maintain the cleanliness of the whole body and remain in the state of ablution	تمام جسم بالخصوص منہ، ہاتھوں اور کپڑوں کا پاک و صاف ہونا نیز باوضو ہونے کا اہتمام کرنا۔
To hold the Holy Qur'ān with respect and place it on an elevated place	قرآن مجید کو عزت کے ساتھ پکڑنا اور مناسب اونچی اور پاکیزہ جگہ پر رکھنا۔
To recite the Holy Qur'ān in slow, rhythmic and measured tone applying all the rules	ٹھہر ٹھہر کر، نکھار کر، صحت تلفظ کی رعایت کے ساتھ خوبصورت آواز میں پڑھنے کی کوشش کرنا۔
To recite *Ta'awwuz* and *Basmalah* (*Tasmiya)* before starting the recitation	قراءت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنا۔
To abstain from laughing and talking during the recitation	دوران قراءت ہنسنے اور باتوں سے اجتناب کرنا۔
To say the 'Words of Response' on reciting or listening to certain verses	آیات کے مضمون کے مطابق مسنون جوابی کلمات ادا کرنا۔
To maintain silence whilst listening to the recitation	تلاوت قرآن کریم کو بغور سننا اور خاموشی اختیار کرنا۔
To offer *Sajda Tilāwat* on reciting or listening to the relevant verses (15 places)	سجدہ تلاوت کے مقامات پر سجدہ ادا کرنا۔ (سجدہ تلاوت کے 15 مقامات ہیں)
To recite the Holy Qur'ān in a moderately raised voice but to make it low if others are disturbed	مناسب اونچی آواز میں پڑھنا لیکن اگر کسی کو تکلیف کا اندیشہ ہو تو آہستہ پڑھنا۔

To maintain full attention during the recitation and to abstain from looking and playing around (with hands or feet etc)	تلاوت کرتے وقت پوری توجہ قائم رکھنا اور غیر ضروری ادھر ادھر دیکھنے اور کھیلنے سے اجتناب کرنا وغیرہ۔
To say *Ta'awwuz* if one wants to continue the recitation after a word during the recitation	دوران تلاوت اگر کسی سے بات کرنی پڑے تو دوبارہ تعوذ پڑھ کر تلاوت شروع کرنا۔
To abstain from putting feet or back in the direction of the Holy Qur'ān (where kept)	قرآن مجید کے طرف پاؤں یا پشت کا رخ کرنے سے احتیاط کرنا۔
To abstain from placing any item over the copy of the Holy Qur'ān	قرآن مجید کے اوپر کوئی اور چیز نہ رکھنا کیونکہ یہ مخدوم ہے نہ کہ خادم۔
To stop the recitation when one is feeling tired or exhausted	جب طبیعت تلاوت کرتے کرتے تھک جائے تو رک جانا۔
To offer prayers at the end of the recitation for instance, *Duā Khatmil-Qur'ān* etc	تلاوت کے اختتام پر دعائیں کرنا مثلاً دعاء ختم القرآن پڑھنا وغیرہ۔
To reflect over the meanings of the Holy Qur'ān and manifest it in accent	دورانِ تلاوت معانی پر غور کرنا اور مضمون کے مطابق آواز میں اس کا اثر پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔
To recite or listen to the Holy Qur'ān with an aim to seek the blessings and pleasure of Allah, the Exalted	محض رضائے باری تعالیٰ کے حصول کیلئے تلاوت کرنے اور سننے کا اہتمام کرنا۔
To make efforts for acting upon the commandments of the Holy Qur'ān and to motivate others to follow it	قرآن کریم میں بیان فرمودہ احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرنا اور دوسروں کو ترغیب دینا۔
To maintain the regularity in the recitation of the Holy Qur'ān, particularly in "*Qur'ān-al-Fajr*" (Recitation at dawn)	تلاوتِ قرآن کریم خصوصاً "قرآن الفجر" میں باقاعدگی اختیار کرنا۔
To continue self-improving and teaching the knowledge of the Holy Qur'ān	زندگی بھر علومِ قرآن سیکھنے کی کوشش کرتے رہنا اور دوسروں کو سکھانا۔

تلاوتِ قرآن کریم کا طریق

"قرآن کس طرح پڑھنا چاہیئے، اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ **انسان روزانہ پڑھنے کیلئے قرآن کریم کا ایک حصہ مقرر کرلے کہ اتنا ہر روز پڑھا کروں گا۔** یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ کبھی قرآن کریم اٹھایا اور کسی قدر پڑھ لیا۔ بلکہ باقاعدگی اور مقرر اندازہ سے پڑھنا چاہیئے۔ بے قاعدہ پڑھنے سے یعنی کبھی پڑھا اور کبھی نہ پڑھا، کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ پس قرآن کریم کے متعلق چاہیئے کہ اس کا ایک حصہ مقرر کرلیا جائے اور اس کو ہر روز پورا کیا جائے، وہ حصہ خواہ ایک پارہ ہو یا آدھا یا دو یا تین یا چار پارے ہوں۔ **اس کو روزانہ پڑھا جائے اور اس کے پورا کرنے میں کوتاہی نہ کی جائے۔** رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا کو سب سے زیادہ وہ عبادت پسند ہے کہ جس پر انسان دوام اختیار کرے اور جس میں ناغہ نہ ہونے دے۔ کیونکہ ناغہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے شوق نہیں ہے اور شوق اور دلی محبت کے بغیر قلب کی صفائی نہیں ہوتی۔ میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی کسی تصنیف میں مشغول ہونے یا کسی اور وجہ سے قرآن کریم نہ پڑھا جائے تو دل تکلیف محسوس کرتا اور دوسری عبادتوں میں بھی اس کا اثر محسوس ہوتا ہے۔

اول تو قرآن کریم روزانہ پڑھنا چاہیئے۔ **دوم** چاہیئے کہ قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھا جائے اور اس قدر جلدی جلدی نہ پڑھا جائے کہ مطلب ہی سمجھ میں نہ آئے۔ **ترتیل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے** تاکہ مطلب بھی سمجھ میں آئے اور قرآن کریم کا ادب بھی ملحوظ رہے۔ **سوم** جہاں تک ہو سکے قرآن کریم پڑھنے سے پہلے وضو کرلیا جائے گو میرے نزدیک بے وضو پڑھنا بھی جائز ہے۔ ہاں بعض علماء نے بے وضو تلاوت قرآن کو ناپسند کیا ہے۔ میرے نزدیک اس طرح پڑھنا ناجائز نہیں مگر **مناسب یہی ہے کہ اثر اور ثواب کو زیادہ کرنے کیلئے وضو کرلیا جائے۔** ایک دوست پوچھتے ہیں کہ اگر قرآن کریم سمجھ میں نہ آئے تو کیا کیا جائے۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ **قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کی کوشش کریں۔** لیکن اگر سارا ترجمہ نہ آتا ہو تو اس طرح کرنا چاہیئے کہ کسی قدر قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ لیا جائے اور جب روزانہ منزل پڑھیں تو ساتھ ہی اس حصہ کو بھی پڑھ لیں جس کا ترجمہ جانتے ہوں۔ کوئی کہے کہ پھر منزل پڑھنے کا کیا فائدہ جبکہ اس کے معنی سمجھ میں نہیں آتے۔ اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ **جب کوئی کام نیک نیتی اور اخلاص سے کیا جاتا ہے تو خدا تعالیٰ ضرور اس کا اجر دیتا ہے۔** اس لئے جب کوئی خدا تعالیٰ کیلئے بغیر ترجمہ جاننے کے ہی پڑھے گا تو خدا تعالیٰ اس کے اخلاص اور نیت کو دیکھ کر ہی اسے ثواب پہنچا دے گا اور یہ بات بھی درست ہے کہ محض الفاظ کا بھی اثر ہوتا ہے۔ دیکھئے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان کہی جاوے۔ حالانکہ اس وقت بچہ بالکل کچھ جاننے اور سمجھنے کے قابل نہیں ہوتا۔ مگر **داشتہ آید بکار** (رکھی ہوئی چیز کبھی کام آ ہی جاتی ہے) کے مطابق اس کا اثر ضرور ہوتا ہے"۔ (ذکر الٰہی، خطاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ، بر موقع جلسہ سالانہ قادیان 1916، انوار العلوم، جلد سوم، صفحہ 502-503)

How should the Holy Qur'an be recited?

In the words of Hadhrat Khalifatul Maish II, Al-Musleh Al-Maud (رضی اللہ عنہ)

The Holy Qur'an should be recited daily - The Holy Qur'an should be recited regularly and according to a set plan. Fix a portion for daily reading rather than picking the Holy Qur'an once in a while and reading what you will. Irregular reading does not yield any benefit. Whether you decide upon half a part for your daily reading, or a full part, or a few of them, the determined quota of reading must be recited daily without any laxity; The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, says that Allah loves worship which is performed regularly, and is never missed. Irregularity indicates lack of enthusiasm and the heart cannot be purified without enthusiasm and true love. My personal experience confirms this point. Whenever I am very busy writing a book or some other engagement and cannot recite the Holy Qur'an, my heart feels the anguish and the other modes of worship are also adversely affected. In short, the Holy Qur'an should be recited daily.

Try to understand the meanings - Try to understand what you are reading. The Holy Qur'an should not be recited hurriedly; Slow recitation will enable you to understand and will also show proper respect for the Holy Qur'an. An Ahmadi has asked what to do if one does not understand the Holy Qur'an. Such people should learn the meanings of a portion of the Holy Qur'an and include that portion in every recitation. You may ask, *What is the use of reciting the parts which we do not understand?* Remember that when something is done with sincerity and good intention, Allah definitely rewards it. If you recite for the sake of God without knowing the meaning, He will certainly bless you according to your sincerity. Moreover, the words have an influence. The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, has commanded that the *Adhan* (Call for Prayer) be called in the ears of a new born child. The child is unable to understand or recognize anything at that time, but it is influenced by the words of *Adhan.*

Perform ablution before Tilãwat - As far as possible, perform ablution before recitation. I consider it permissible to recite the Holy Qur'an without ablution, but some scholars consider it undesirable. It is certainly more appropriate to perform ablution to obtain greater benefit and to earn higher reward.

(Zikre Ilãhi, UK Edition 2003, page 21-22)

قرآنِ کریم کے بارہ میں دلچسپ معلومات

Some interesting facts about the Holy Qur'ān

The biggest chapter (verses 287)	البقرة:2	سب سے بڑی سورت (تعداد آیات 287)
The smallest chapter	الکوثر:108	سب سے چھوٹی سورت
Total number of prostrations of *Tilāwat*	15	سجدات تلاوت کی تعداد
Total parts (*Ajzaa*)	30	اجزاء (پاروں) کی تعداد
Total Sections(*Rukū*-a reading portion)	558	رکوعات کی تعداد (سورۃ الفاتحہ سمیت)
Total number of verses including *Basmalah* (*Tasmiyah*)	6348	آیات کی تعداد (بسم اللہ سمیت)
Total number of reading stages of *Tilāwat* (to be completed in a week)	7	منازلِ تلاوت (واحد: مَنْزِل)
The biggest verse	البَقَرَة: 283	سب سے بڑی آیت (آيَةُ دَيْنٍ)
The smallest verse (both verses contain 6 letters) *Excluding Hurūful-Muqatta'āt*	وَالضُّحٰى 93:2 الرَّحْمٰن 55:2	سب سے چھوٹی آیت (چھ حروف پر مشتمل) (وَالضُّحٰى) + (اَلرَّحْمٰنُ) علاوہ حروفِ مقطعات
Total number of chapters revealed in *Makkah* (before Hijrah)	86	نزول کے اعتبار سے مکی سورتوں کی تعداد
Total number of chapters revealed in *Madinah*(After *Hijrah*)	28	نزول کے اعتبار سے مدنی سورتوں کی تعداد
Total number of words (approx.)	< 78000 >	الفاظ کی تعداد (تقریباً)
The *Sūrah* that contains two prostrations of *Tilāwat*	سورۃ الحَجّ	وہ سورت جس میں دو سجدات تلاوت ہیں۔
The best time for the recitation	قُرآنَ الْفجر	سب سے بہترین وقتِ تلاوت
Mention of Prophets by name	28	انبیاء کا ناموں کے ساتھ ذکر
The very first word that was revealed by Allah	اِقْرَاْ	سب سے پہلے لفظ کا نزول
The first chapter (in order of recitation)	الفاتحة (1)	پہلی سورت کا نام (تلاوت کی ترتیب سے)
The last chapter (in order of recitation)	النّاس (114)	آخری سورت کا نام (تلاوت کی ترتیب سے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

قرآن کریم ناظرہ سے متعلق 100 سوالات

100 Questions regarding Simple Reading of the Qur'an

تجربہ اور مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ طالب علم کی صلاحیت، فہم ادراک اور علمی ترقی جانچنے کیلئے زبانی اور تحریری سوال و جواب کا سلسلہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے اور زمانہ قدیم سے ہی یہ تعلیم کا ایک اہم جزو رہا ہے۔ قرآن کریم ناظرہ سے متعلق درج ذیل سوالات اسی مقصد کے تحت اس کتاب کے مندرجات سے تیار کئے گئے ہیں۔ ہر سوال کے جواب کی توثیق و سہولت اور تیاری کیلئے کتاب کے متعلقہ صفحہ کا ریفرنس بھی دے دیا گیا ہے۔ قرآن کریم ناظرہ کے ٹیچر اور طالب علم کو ان سوالات کے زبانی اور تحریری، دونوں طریق سے جواب دینے کے قابل ہونا چاہیئے۔

Experience and observation indicate that the verbal questions and answers play an integral role in terms of gauging the potential, understanding and progress of a learner. In fact, this was one of the earliest methods used by teachers since the known history of education. The following questions, related to simple reading of the Holy Qur'an, have been prepared in view of the above. Every question is also provided with a reference of page of this book to facilitate the learner and to study further. A teacher and learner of the reading of the Holy Qur'an should be able to give the answers to the following questions, both in oral and written format.

Nr.	Questions سوالات	Pg.
1	What is the meaning and reference of the following words from the *Qur'an*? وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا درج بالا الفاظ قرآنیہ کے معانی کیا ہیں؟ نیز اس کا حوالہ بھی بتائیں۔	179
2	What is the meaning of the following *Hadith*? لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔ درج بالا حدیث مبارکہ کے معانی کیا ہیں؟	180
3	What is the meaning of the following *Hadith*? خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔ درج بالا حدیث مبارکہ کے معانی کیا ہیں؟	180

4	What is the meaning of the following revelation to the Promised Messiah (upon whom be peace)? اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِی الْقُرْآنِ۔ درج بالا الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معانی کیا ہیں؟	181
5	Complete the sentence and also give a reference for the following: *Those who shall honour the Qur'an*--- جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے--- درج بالا جملہ مکمل کریں اور اس کا حوالہ بھی بتائیں۔	182
6	Read/write a selected prayer from the Qur'an in terms of its learning and teaching. قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کیلئے کوئی ایک قرآنی دعا تحریر / سنائیں۔	25
7	Which points need to be taken care of, before starting the recitation of the Holy Qur'an? قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے کن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے؟	26
8	Which prayer needs to be offered before reading the Holy Qur'an? Give the reference. (16:99) قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے کون سی دعا پڑھنے کا ارشاد ربانی ہے؟ مع حوالہ بتائیں (النحل:99)	IV
9	How many Arabic letters are there and their points of articulation? عربی میں کتنے حروف تہجی ہیں نیز **مخارج الحروف** کی تعداد کیا ہے؟	134
10	What are the three main categories of Arabic letters in terms of their properties? Explain with examples. حروفِ تہجی کی صفات کے لحاظ سے کون سی تین بڑی قسمیں ہیں؟ امثال سے وضاحت کریں۔	141
11	Which ten most mispronounced Arabic letters that need to be pronounced with due care and precision? کون سے دس "غلط العام" حروف تہجی ہیں جن کو صحیح تلفظ سے ادا کرنا بہت ضروری ہے؟	94
12	Which disjointed letters appear in the beginning of 29 chapters of the Holy Qur'an? Read any five sets of disjointed letters. قرآن کریم کی 29 سورتوں کے آغاز میں آنے والے "حروف مقطعات" کون سے ہیں؟ کوئی سے پانچ زبانی بتائیں۔	43
13	What are the two best ways to find out the articulation point (*makhrij*) of any letter? کسی حرف کا "**مخرج**" معلوم کرنے کے 2 بہترین طریقے کون سے ہیں امثال سے واضح کریں؟	134

14	According to experts of Qur'anic recitation, how many points of articulation are there, for Arabic letters? ماہرین تلاوت قرآن کے مطابق "مخارج الحروف" کی تعداد کتنی ہے؟	134
15	In terms of pronunciation, which important attribute needs to be taken care of precisely in the pronunciation of every Arabic letter? تلفظ کے لحاظ سے کس اہم صفت کا ہر حرف کی ادائیگی میں خیال رکھنا از حد ضروری ہے۔	138
16	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? ذ۔ز۔ظ مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	102
17	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? ہ۔ح مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	101
18	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? د۔ض مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	104
19	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? ت۔ط مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	100
20	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? ث۔س۔ص مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	105

21	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? ء۔ع مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	99
22	In terms of exit point (*Makhrij*) and attributes (*Sifat*), what is the difference between the following similar sounding letters? ق۔ك مخارج اور صفات کے اعتبار سے درج بالا حروف کے تلفظ میں کیا فرق ہے؟	103
23	What is a *'Maftūh'* letter? "مفتوح" حرف کسے کہتے ہیں؟	45
24	What is a *'Maksūr'* letter? "مکسور" حرف کسے کہتے ہیں؟	48
25	What is a *'Mad'mūm'* letter? "مضموم" حرف کسے کہتے ہیں؟	51
26	What is the difference between terms ***Tanwīn*** and ***Munawwan***? What are its other known names? "تنوین" کون سی علامت ہے نیز "مُنَوَّن" حرف کسے کہتے ہیں؟ اس کا دوسرا معروف نام کیا ہے؟	59
27	Which other name is ***Jazm*** known by? Which letter is called ***Majzūm*** and ***Sākin***? "جزم" کا دوسرا معرف نام کیا ہے؟ نیز "مجزوم" اور "ساکن" کس حرف کو کیا کہا جاتا ہے؟	62
28	What is the meaning of ***Ishbāia***? How long, are ***Ishbāia*** strokes prolonged for (how many counts)? 3 | 2 | 1 "اشباعیہ" کا کیا مطلب ہے؟ "اِشباعیہ" حرکات کو کتنے سیکنڈ لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے؟	54
29	What is ***Wasl***? Which letters are dropped/not pronounced in ***Wasl***? وصل سے کیا مراد ہے۔ وصل میں کون سے حروف نہیں پڑھے جاتے؟	76
30	What is ***Mutaharrik***? For how many counts, are the vowels of a *Mutaharrik* letter held? One/Two/Three "متحرک" حرف سے کیا مراد ہے؟ اس کو پڑھنے میں کتنا وقت صرف کرنا چاہیئے؟	54

31	What is ***Hamzah Sākin***? How should it be differentiated from ***Ayn Sākin***? ''ہمزہ ساکن''کسے کہتے ہیں نیز''ہمزہ ساکن''اور''عین ساکن''کی ادائیگی میں کس بات کا خیال رکھنا چاہیئے؟	73
32	How many ***Hurūful Maddah*** (letters of elongation) are there? Which vowel strokes are their equivalent, in the text? حروف مدّہ کتنے ہیں اور انکی قائم مقام حرکات کونسی ہیں؟	68
33	What rule of recitation is evident in the following words? اُوْتِيْنَا ۔ اُوْذِيْنَا ۔ نُوْحِيْهَا درج بالا الفاظ میں تلاوت قرآن کے کس قاعدہ کی مثال موجود ہے؟	68
34	What rule of recitation is evident in the following words? يَوْمَيْنِ ۔ حَوْلَيْنِ ۔ درج بالا الفاظ میں تلاوتِ قرآن کے کس قاعدہ کی مثال موجود ہے؟	71
35	Which letters will not be pronounced in the following words and why? قَالَا الْحَمْدُ درج بالا الفاظ کے تلفظ میں کون سے حروف کیوں نہیں پڑھے جائیں گے؟	76
36	What are the kinds of ***Madd Far'iah*** (derived elongation) in terms of *Tajwīd*? قواعد تجوید کی روسے''**مدّ فرعیہ**''کی کتنی اقسام ہیں؟	145
37	How long should ***Madd Saghīr*** (extra medium elongation) and ***Madd Kabīr*** (extra medium elongation) be prolonged? مد صغیر (چھوٹی مد) اور مد کبیر (بڑی مد) کو کتنے سیکنڈز کے لئے لمبا کیا جاتا ہے؟	80
38	What is difference between ***Madd Munfasil*** and ***Madd Muttasil***? Explain with examples. ''مدّ منفصل''اور''مد متّصل''میں کیا فرق ہے؟ امثال سے وضاحت کریں۔	146
39	What are the kinds of ***Madd Lāzim*** (compulsory elongation)? What is the meaning of ***'Muthaqaal'*** and ***'Mukhaffaf'***? ''**مدّ لازم**''کی کتنی اقسام ہیں۔ تفصیل سے بیان کریں۔''**مثقّل**''اور''**مخفّف**''سے کیا مراد ہے؟	145

40	What are the two main conditions for applying ***Madd Lazim*** (compulsory elongation)? How much should it be prolonged? ”**مدّلازم**“ کو ادا کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔**مدّلازم** کو کتنی حرکات کے برابر لمبا کیا جاتا ہے؟	145
41	For how long should ***Madd Ārid Waqfi*** (temporary elongation pertaining to Waqf) be prolonged? **مدّعارض وقفی** کی صورت میں **مد** کی آواز کو کتنے سیکنڈ لمبا کیا جاسکتا ہے؟	146
42	What is ***Maddul-‘Iwaḍ*** (substitute elongation)? Explain. ”**مَدّ الْعِوَض** “کسے کہتے ہیں؟ اس کو وضاحت سے بیان کریں۔	147
43	What is ***Maddus-Silah?*** What is the difference between ***Maddus Silah Sughra*** and ***Maddus Silah Kubra***? مَدّ الصِّلَة سے کیا مراد ہے؟ مدّ الصِلة صغریٰ اور مدّ الصِلة کبریٰ میں کیا فرق ہے؟	147
44	What is ***Madd Tamkin***? Explain with examples. ”**مدِّ تمکین**“ سے کیا مراد ہے؟ امثال سے واضح کریں۔	148
45	What is ***Madd Ta’zīm***? What are its other names? ”**مدّ تعظیم**“ کب ادا کی جاتی ہے؟ **مدّ تعظیم** کے دوسرے معروف نام کون سے ہیں۔	149
46	What is ***Maddun-Nidā***? How long can it be prolonged? **مدُّ النِّدآء** سے کیا مراد ہے؟ اور اس کو حرکات کے اعتبار سے کتنا لمبا کرسکتے ہیں؟	149
47	Which are the letters of ***Ghunnah*** (nasal sound)? For how long are they prolonged? **حروف غنّہ** کون سے ہیں؟ غنّہ کی آواز کتنے سیکنڈ کے لئے لمبی ہونی چاہیئے؟	66
48	Which are the letters of ***Tafkhīm***? How are they pronounced? ”**حروفِ تفخیم**“ کون سے ہیں؟ ان کو کیسے ادا کیا جائے گا؟	141
49	What is ***Idghām*** (assimilation)? Which types are there? ”**ادغام**“ سے کیا مراد ہے۔ اس کی کتنی اقسام ہیں؟ امثال سے واضح کریں۔	140
50	Which rule of ***Idghām*** will be applied in the following words? لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ - مِنْ رَّبِّهِمْ درج بالا الفاظ میں ”ادغام“ کا کون سا قاعدہ استعمال کیا جائے گا؟	83

51	What rule of ***Idghām*** concerning **Nūn Sākin/Tanwīn** is indicated in the following words? یَمُوْن / یُوْمِنُ / یَنْمُوْ۔ درج بالا تین امثال میں نون ساکن / نون تنوین کے کون سے اصول / قاعدہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ تفصیل سے بیان کریں۔	115
52	How will the following words be pronounced in state of ***Waqf*** (pause at the last letter)? یَرَہٗ۔ مُسْفِرَۃٌ۔ اَبْوَابًا۔ رَفَعْنَا۔ مُسَمًّی۔ نِسَآءً۔ مَثْوَایُ۔ مَآءٍ۔ النَّبِیُّ۔ رِدْاً۔ وَطْاً۔ بَادِیَ الرَّاْیِ۔ هُدًی۔ التَّرَاقِیَ۔ ثَمُوْدَا۔ قَوَارِیْرَا* مذکورہ بالا الفاظ کی وقف کی صورت میں کیسے ادائیگی کی جائے گی؟	85
53	What is the function of miniature Mīm, written in text after Nūn Sākin/Tanwīn? What is it called and why is it inserted into the text? بعض الفاظ میں نون ساکن یا تنوین کے بعد معًا بعد ایک چھوٹی سی میم لکھی ہوتی ہے اس کو اصطلاحًا کیا کہا جاتا ہے؟ اور کس وجہ سے یہ لکھی جاتی ہے؟	92
54	What is the rule of ***Iqlāb***? Explain this rule with examples. اِقلاب سے کیا مراد ہے۔ اس اصول کی امثال سے وضاحت کریں	116
55	What is ***Nūn Qutni***? What is its second name? How is it applied? "**نونِ قطنی**" کسے کہتے ہیں۔ اس کا دوسرا معرف نام کیا ہے؟ اور یہ کس صورت میں پڑھا جاتا ہے؟	153
56	What are the ***Hurūful-Qalqalah***? How are they pronounced? What are its kinds? Which two combined words include all five letters of ***Qalqalah***? حرف **قلقله** کون سے ہیں ان کی ادائیگی اور ساکن حرف کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟ اس کی کتنی اقسام ہیں؟ **قلقله** کے حروف کے مجموعہ کو کیا کہتے ہیں؟	113
57	How will the rule of ***Qalqalah*** be applied to the following words? فَوَسَطْنَ | اُخْرُجْ | اَشَقُّ مذکورہ بالا الفاظ میں **قلقله** کی ادائیگی کیسے ہو گی؟	113
58	Which chapters of the Holy Qur'an are important and effective for the practice of various kinds of ***Qalqalah***? **قلقله** کی مشق کرنے یا کروانے کے لئے کون سی سورتیں ازحد موثر ہیں؟	113

59	What are the ***Hurūful-Halqi***? What are the 4 rules of ***Nūn Sakin/Tanwīn*** related to them? **حروف حلقی** کون سے ہیں؟نون ساکن اور تنوین کی ادائیگی میں ان کا کیا کردار ہے؟	114
60	What is the meaning of ***Idghām*** (assimilation)? What are the three major kinds of ***Idgham,*** in terms of Arabic letters? **ادغام** کا لغوی مطلب کیا ہے۔ حروف کے اعتبار سے **ادغام** کی تین بڑی اقسام کونسی ہیں؟	140
61	When is ***Lām Mushaddad*** pronounced with a thick and broad sound? **لام مشدد** کو کس صورت میں موٹا اور باریک پڑھا جاتا ہے؟	111
62	When is ***Nūn Sākin/Tanwīn*** pronounced with a light nasal sound? What is the name of this rule? نون ساکن یا تنوین کو ہلکے غنّہ سے کب پڑھا جاتا ہے نیز ان کو اصطلاحاً کیا کہا جاتا ہے؟	117
63	Which rules of ***Mīm Sākin*** can be applied in Suratul-Fiel? سورۃ الفیل میں **میم ساکِن** کے کون سے قواعد موجود ہیں۔ تفصیلاً وضاحت کریں؟	122
64	What is the difference between ***Idghām*** and ***Ikhfā*** of ***Mīm Sākin,*** in terms of pronunciation? **میم ساکن** کے **ادغام** اور **اخفاء** میں تلفظ کے لحاظ سے کیا خفیف فرق ہے؟	115, 117
65	What are the ***Hurūf-Shamsi*** (Sun letters)? How Lām is pronounced before **a Harf-Shamsi** (Sun letter)? **حروفِ شمسی** کون سے اور کتنے ہیں۔ حروف شمسی سے پہلے لام کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟	144
66	What are the ***Hurūf-Qamari*** (Moon letters)? How is Lām pronounced before a ***Harf-Qamari*** (Moon letter)? **حروف قمری** کون سے اور کتنے ہیں؟ حروف قمری سے پہلے لام کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟	144
67	Will ***Alif*** be pronounced if it comes before a ***Nūn Saghīra*** (small nūn)? نون صغیرہ سے پہلے اگر الف ہو تو کیا وصل کی صورت میں اسے پڑھا جائے گا؟	93
68	Some words are written with a **blank Alif**. What name is given to them? بعض الفاظ کے شروع میں خالی الف لکھا ہوتا ہے۔ اس الف کو اصطلاحاً کیا کہا جاتا ہے؟	93
69	If a blank ***Alif*** appears before ***Lām Sākin*** or ***Lām Mushaddad,*** which stroke will it carry in the pronunciation? اگر خالی الف کے بعد لام ساکن یا لام مشدد آئے تو الف کو ہمیشہ کون سی حرکت سے پڑھا جائے گا	93

70	If the first ***Mutaharrik*** (vowelled) letter of a word carries a Fat'ha or Kasrah, which stroke will the initial blank ***Alif*** then carry in the pronunciation? اگر **همزة الوصل** کے بعد آنے والے پہلے متحرک حرف پر فتحہ یا کسرہ ہو تو الف کو کس حرکت سے پڑھا جائے گا۔	93
71	If the first ***Mutaharrik*** (vowelled) letter after ***Hamzatul-Wasla*** carries a *Dammah*, which stroke will the initial blank alif then bear, for pronunciation? اگر ہمزۃ الوصل کے بعد آنے والے پہلے متحرک حرف پر ضمّہ ہو تو خالی الف پر کون سی حرکت آئے گی؟	93
72	What is the difference between ***Hamza Alif*** (Vowelled Alif) and ***Alif Zaida*** (excessive alif)? Explain with examples. **همزه الف** اور **الف زائده** میں کیا فرق ہے؟ امثال کے ساتھ وضاحت کریں۔	88, 138
73	What is ***Imālah***? How many times does this rule apply in the Qur'an? "**اماله**" سے کیا مراد ہے۔ قرآن مجید میں کتنی دفعہ یہ اصول استعمال ہوا ہے؟	170
74	What are the ***Hurūful-Qalqalah*** (letters of jerk)? How are they pronounced? What are its kinds? Which two combined words include all five letters of ***Qalqalah***? **مفخّم** اور **مرقّق** سے کیا مراد ہے؟ یہ کون سے حروف ہیں اور انہیں کیسے ادا کیا جاتا ہے؟	141
75	Which should the ***Nūn Sākin*** or ***Tanwīn*** be manifested with a thick ***ghunnah*** (nasal sound sound)? کب نون ساکن یا تنوین کے غنہ کو **تفخیم** کے ساتھ ادا کیا جانا چاہیئے؟	142
76	Which should the ***Qalqalah*** be manifested with thin sound? کون سے حروف پر **قلقله** کو ترقیق کے ساتھ ادا کیا جانا چاہیئے؟	143
77	When does a ***Harf*** (letter) call ***Sākin*** or ***Sākinah***? What is the difference between the two mentioned terms? اصطلاحاً کب ایک حرف ساکن یا ساکنہ کہلاتا ہے؟ دونوں میں کیا فرق ہے؟	139
78	When is ***Rā Mutahrrikah*** (vowelled Ra) pronounced with a thick and broad sound? کن حالتوں میں **راء متحركه** کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جاتا ہے؟	155
79	When is ***Rā Sakinah*** (quiescent Ra) pronounced with a thick and broad sound? کن حالتوں میں **راء ساكنه** کو تفخیم کے ساتھ پڑھا جاتا ہے؟	155

80	When is ***Rā Mutahrrikah*** (vowelled Ra) pronounced with a thin and empty sound? کن حالتوں میں **راء متحرکہ** کو ترقیق کے ساتھ پڑھا جاتا ہے؟	156
81	When is ***Rā Sakinah*** (quiesent Ra) pronounced with a thin and empty sound? کن حالتوں میں **راء ساکنہ** کو ترقیق کے ساتھ پڑھا جاتا ہے؟	156
82	How are **Compulsory Pause, Essential Pause, Proposed Pause** and **Forbidden Pause** shown by symbols in the text? **وقف لازم۔ وقف مطلق۔ وقف مجوز** اور **وقف ممنوع** کو ٹیکسٹ میں کن علامات سے ظاہر کیا جاتا ہے؟	119
83	How is ***Waqful-Mu'ānaqa*** (Embracing pause) performed? How is it denoted in the text? **وقف معانقہ** کو کیسے ادا کیا جاتا ہے اُس کی کیا علامات ہیں؟	166
84	What is the second name of ***Waqf Jibreel***? "**وقف جبریل**" کی علامت وقف کا دوسرا معروف نام کیا ہے؟	119
85	What is the difference between ***Waqf Bis-Sukūn*** and ***Waqf Bil-Iskān***? "**وقف بالسکون**" اور "**وقف بالاسکان**" میں کیا فرق ہے؟	168
86	What is a ***Waqf Bil-Ithbāt?*** Explain with examples. "**وقف بالاثبات**" کو امثال سے واضح کریں اور یہ کب واقع ہوتا ہے؟	168
87	What is ***Waqf Bil-Ibdāl?*** *How many types are there of this kind of Waqf?* **وقف بالابدال** سے کیا مراد ہے نیز اس کی کتنی قسمیں ہیں؟	169
88	How will ***Mīm Sākin/Tanwīn*** be pronounced in Waqf (pausing)? وقف کی صورت میں میم ساکن یا تنوین یا نون ساکن کو کس طرح پڑھا جائے گا؟	169
89	What is ***Waqf Bil-Izhār?*** *Explain with examples.* "**وقف بالاظہار**" کی وضاحت کریں؟	169
90	What should one do if the word ***Laa*** is written on top of verse- ending symbol? What message can be understood from this punctuation mark (***Ramzul-Waqf***)? آیت کے نشان پر لا لکھا ہو تو کیا کرنا چاہیئے؟ اس نشان سے کیا پیغام اخذ کیا جاسکتا ہے؟	160

91	When and where, was the Holy Qur'an first revealed? Who was the angel that brought the revelation to the Holy Prophet (s.a.w)? قرآن کریم کس نبی پر، کب، کہاں، کس مہینے اور کتنی مدت میں نازل ہوا؟ نیز وحی لیکر آنے والے فرشتے کا نام کیا تھا؟	*
92	Which are the longest and shortest chapters of the Holy Qur'an? قرآن مجید کی سب سے بڑی اور چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟	220
93	How many ***Āyāt*** (verses), ***Surahs*** (chapters) ***Al-ajzā*** (parts), ***Rukūs*** (sections) and ***Manāzil*** (reading stages) are there in the Holy Qur'an? قرآن مجید میں کل کتنی آیات، سورتیں، سپارے، رکوع اور منازل ہیں؟	220
94	What is the meaning of the expression: ***'Famī Bi-shauq'*** *in view of* ***Manazil Qur'an*** *(reading stages)?* "منازل قرآن" کے تناظر میں فَمِیْ بِشَوْقٍ کے الفاظ سے کیا مراد ہے؟	208
95	How would you define the terms: ***Tajwīd, Tartīl***, ***Talaffuz***, ***Tilāwat*** *and* ***Qira'at*** *(as used in the context of simple reading of the Holy Qur'an)*? قرآن کریم ناظرہ سے متعلقہ **تجوید، ترتیل، تَلَفُّظ، تِلَاوَت** اور **قِرَاءَة** کی اصطلاحات میں کیا فرق ہے؟	184 185
96	Why is it necessary to take proper care of the rules of ***Tajwīd*** *during the recitation of the Holy Qur'an*? **قواعد تجوید** کا قرآن مجید کی تلاوت کے دوران خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟	187
97	How many places of ***Sajda Tilāwat*** (prostration of recitation) are there in the Holy Qur'an? What prayer is recited in it? قرآن مجید میں سجدہ تلاوت کے کل کتنے مقامات ہیں؟ اور اس میں کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟	201
98	Which *Surah* (chapter) contains two prostrations of *Tilãwat* ? وہ کون سی سورت ہے جس میں دو سجدہ تلاوت آتے ہیں؟	220
99	What information can be ascertained from the numbers given on the sign of ***Ruku'***? رکوع کے نشان ع کے اوپر، درمیان اور نیچے دیئے گئے نمبرز سے کیا معلومات اخذ کی جاسکتی ہیں	206
100	Which prayer is offered after reciting the Holy Qur'an? قرآن مجید کی تلاوت کے بعد کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟	34

تعلیم القرآن کی اہمیت اور برکات

Importance and blessings of Talimul Qur'ãn

اِس نور کے روشن دیئے ہر گھر میں جلائیں
ہر گھر میں رہا کرتی ہیں پھر ٹھنڈی ہوائیں

Let us illuminate every household with the candles of this light.
Every household will then receive divine favours and blessings.

جو اِس کو سمجھ کر پڑھے اور سب کو پڑھائے
سب دُور رہا کرتی ہیں پھر اُس سے بلائیں

The one who reads the Qur'an with understanding
and teaches it, all evils remain away from him.

قرآن کی ہر سمت ہی پھیلی ہیں صدائیں
اب بخش دے مولا جو ہوئیں ہم سے خطائیں

The echo of the Qur'an is spread in every direction.
O Lord! Forgive us now for all our failings in this task.

قرآن تلفظ سے پڑھیں اور پڑھائیں
تنظیم سے اِس کام کو دنیا میں بڑھائیں

Let us recite the Qur'an with correct pronunciation and teach it
accordingly. Let us expand this task systematically in the world.

اللہ کا خط سب کو تلطف سے پڑھائیں
جی جان سے ہر اک کو تلفظ بھی سکھائیں

Let us teach the 'Letter from God' to all with love and kindness.
Let us also teach its correct pronunciation wholeheartedly to everyone.

جو سیکھیں پھر آگے اُسے اَوروں کو بتائیں
ہر دیپ سے پھر ایک نیا دیپ جلائیں

Let us teach what we learn, to others;
hence illuminating a new beacon from every lamp.

(Daily Al-Fazl, 13 December 2007)

کتابیات Bibliography

"تحسین القرآن" کی تیاری کے دوران درج ذیل کتب زیرِ مطالعہ رہیں۔

The following books were studied whilst developing this book.

Arabic Books
القرآن المجید: تنزیل الکتب من اللّٰہ العزیز العلیم
منظومة المقدمة۔ مؤلف:شمس الدین محمد بن الجزری رحمہ اللہ تعالٰی
تحفة الاطفال والغلمان۔ مؤلف: سلیمان الجمزوری
الملخص المفید فی علم التجوید۔ مؤلف: محمد احمد معبد
غایة المرید فی علم التجوید۔ مؤلف: عطیہ قابل نصر
الواضح فی احکام التجوید۔ مؤلف: محمد عصام مفلح القضاة
التجوید المصور۔ مؤلف: ایمن رشدی سوید
کتاب الوقف والابتداء۔ مؤلف: محمد بن طیفور السجاوندی
Urdu Books
متفرق کتب احادیث رسول ﷺ
تلاوت قرآن کریم کی اھمیت و آداب۔ از خطبات: حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالٰی
قاعدہ یسّرنا القرآن۔ مؤلف: حضرت پیر منظور محمد رضی اللہ عنہ
فوائد مکّیہ۔ مؤلف: قاری عبد الرحمن مکّی
المرشد فی مسائل التجوید والوقف۔ مؤلف: قاری اظہار احمد
علم التجوید۔ مؤلف: قاری غلام رسول
زینة القرآن۔ مؤلف: قاری شریف احمد
تجوید القرآن۔ مؤلفہ: حافظہ قاریہ رافعہ مریم
الاجراء فی قواعد التجوید۔ مؤلف: قاری نجم الصبیح
English Books
Tajweed Rules of the Qurán: by Careema Carol Czerepinski
The Art of Reciting the Qurán: by Kristina Nelson
Tadrîbul-Qawãid: by Hafiz Fazle Rabbi
At-Tarteel PDFs - MTA Programmes: by Hafiz Fazle Rabbi
A brief introduction to Tajweed: by Umm Muhammad
Tajweed Diagrams: by Khadeejah Mehmet Akyurt

آنحضرت ﷺ کی تعلیم فرمودہ ایک بہت خوبصورت اور پُر اثر دعا

An inspirational prayer taught by the Holy Prophet ﷺ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔

اے اللہ! میں تیرا ہی ایک بندہ ہوں، اور تیرے ایک بندے اور بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی قبضہء قدرت میں ہے، میری ذات پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، میری ذات کے متعلق تیرا فیصلہ سراپا عدل وانصاف ہے، میں تجھے تیرے ہر اُس نام کا واسطہ دے کر جو کہ تُو نے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ نام سکھایا، یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا، تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تُو قرآنِ کریم کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غموں کیلئے باعث کشادگی اور میری پریشانیوں سے دُوری کا ذریعہ بنا دے۔ (مسند احمد بن حنبل، بروایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 3704)

O Allah, I am Your servant, the son of Your servant and the son of Your maidservant. My forehead is in Your hand, Your command concerning me prevails, and Your decision concerning me is just. I call upon You by every one of the beautiful names with which You have described Yourself, or which You have revealed in Your Book, or You have taught to any of Your creatures, or which You have chosen to keep in the knowledge of the unseen with You, to make the Qur'an the delight of my soul, the light of my heart, and (the source) to remove my grief and sadness, and dispel my anxiety and fear.

(Musnad Ahmad bin Hanbal, Hadith No. 3704, narrated by Abu Masóod R.A)

تلاوتِ قرآنِ کریم کے بعد کی دعا

Prayer after reciting the Holy Qur'ān

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِىْ فِىْ قَبْرِىْ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۔ وَاجْعَلْهُ لِىْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ۔ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ۔ وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔ وَاجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن۔

اے اللہ! میری قبر میں میری وحشت کو دور فرما۔ اے میرے خدا! مجھ پر قرآنِ عظیم کی برکت سے رحم فرما اور اُسے میرے لئے امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا دے۔ اے میرے اللہ۔ جو کچھ میں اس (قرآن مجید) میں سے بھول جاؤں، وہ مجھے یاد دلا دے اور جو مجھے اس میں سے نہیں آتا وہ مجھے سکھا دے اور دن رات مجھے اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما اور اے ربّ العالمین! اسے میرے فائدہ کیلئے حجت کے طور پر بنا دے۔ (آمین)

O Allah, dispel all my fears in my grave. O Allah, have mercy on me through the Great Qur'ān. Make it for me, the Leader, the Light, the Guidance and the Mercy. O Allah, remind me what I forget from it and teach me what I do not know of it. Grant me its recitation during the hours of night and day and make it a Witness in my favour, O Lord of all the worlds. (amen)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے (یہ) قبول فرمالے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

Our Lord, accept *this* from us; for Thou art All-Hearing, All-Knowing.

سورة	النَّاس مَدَنِيَّةٌ	114	آيات	1-7	جزء	30	ركوع	39

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿١﴾

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿٢﴾ۙ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٣﴾ۙ اِلٰهِ

النَّاسِ ﴿٤﴾ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ﴿٥﴾ۙ

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿٦﴾ۙ مِنَ الۡجِنَّةِ

وَالنَّاسِ ﴿٧﴾

A statistical view of Juz 'AMMA

جُزعَمَّ کا ایک شماریاتی جائزہ

Chapters (78 to 114)	37	سورتیں (النبا تا الناس)
Verses	601	آیات
Sections (Ruku')	39	رکوع
Prostrations of Tilawat	2	سجدات تلاوت

غُنَّة	قَلۡقَلَة	تَفۡخِيۡم	اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة	اِدۡغَام بِغَيۡرِ غُنَّة	اِظۡهَار	اِقۡلَاب	اِخۡفَاء

سورة	الْإِخْلَاص مَكِّيَّةٌ	112	آيات	1-5	جزء	30	ركوع	37

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿٢﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٣﴾ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٤﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٥﴾

سورة	الْفَلَق مَدَنِيَّةٌ	113	آيات	1-6	جزء	30	ركوع	38

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿٢﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٣﴾ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى
الْعُقَدِ ﴿٥﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٦﴾

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

سورة	الكٰفِرُوْن مَكِّيَّة	109	آيات	1-7	جزء	30	ركوع	34

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۲﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۵﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۶﴾
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۷﴾

سورة	النَّصر مَدَنِيَّة	110	آيات	1-4	جزء	30	ركوع	35

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۲﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اَفْوَاجًا ۙ﴿۳﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۴﴾

سورة	اللَّهَب مَكِّيَّة	111	آيات	1-6	جزء	30	ركوع	36

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۲﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ﴿۳﴾ سَيَصْلٰى
نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ﴿۴﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۵﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ
مَّسَدٍ ﴿۶﴾

غُنَّة | قَلْقَلَة | تَفْخِيْم | اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة | اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة | اِظْهَار | اِقْلَاب | اِخْفَاء

سِجِّيْلٍ ۙ۝٥ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٦

سورة	قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	106	آيات	1-5	جزء	30	ركوع	31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ۝٢ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ۝٣ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

هٰذَا الْبَيْتِ ۙ۝٤ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٥

سورة	الْمَاعُوْن مَكِّيَّةٌ	107	آيات	1-8	جزء	30	ركوع	32

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝٢ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ۝٣ وَلَا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٤ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ۝٦ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ۝٧ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٨

سورة	الْكَوْثَر مَكِّيَّةٌ	108	آيات	1-4	جزء	30	ركوع	33

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝٢ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٣ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٤

سورة	الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	103	آيات	1-4	جزء	30	ركوع	28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

وَالْعَصْرِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٤﴾

سورة	الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	104	آيات	1-10	جزء	30	ركوع	29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿٣﴾ يَحْسَبُ اَنَّ
مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿٤﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿٥﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
الْحُطَمَةُ ﴿٦﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿٧﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ﴿٨﴾ اِنَّهَا
عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿٩﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿١٠﴾

سورة	الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	105	آيات	1-6	جزء	30	ركوع	30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۭ﴿٢﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ
تَضْلِيْلٍ ۙ﴿٣﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿٤﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

سورة	اَلْقَارِعَة مَكِّيَّة	101	آيات	1-12	جزء	30	ركوع	26

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۲﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۳﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۴﴾ يَوۡمَ يَكُوۡنُ
النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۵﴾ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۶﴾
فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿۷﴾ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۸﴾ وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ
مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿۹﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۱۰﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا هِيَهۡ ؕ﴿۱۱﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۲﴾

سورة	اَلتَّكَاثُر مَكِّيَّة	102	آيات	1-9	جزء	30	ركوع	27

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۲﴾ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۳﴾ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۵﴾ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۶﴾ لَتَرَوُنَّ
الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ
النَّعِيۡمِ ﴿۹﴾

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

سورة	الزِّلْزَال مَكِّيَّةٌ	99	آيات	1-9	جزء	30	ركوع	24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿٢﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿٣﴾ وَقَالَ
الْاِنْسَانُ مَالَهَا ﴿٤﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿٥﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿٦﴾
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿٧﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٩﴾

سورة	الْعٰدِيٰت مَكِّيَّةٌ	100	آيات	1-12	جزء	30	ركوع	25

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿٣﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٤﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿٥﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿٦﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿٧﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٨﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٩﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ
اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿١٠﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١٢﴾

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٢ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٣ فِيْهَا
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٤ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا
جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٥ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ
الْقَيِّمَةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ
نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٨ جَزَاۗؤُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٩

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

سورة	الۡعَلَق مَکِّيَّة	96	آيات	1-20	جزء	30	رکوع	21

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۚ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۳﴾ اِقۡرَاۡ وَ رَبُّکَ
الۡاَکۡرَمُ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۵﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ﴿۶﴾ کَلَّاۤ اِنَّ
الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰۤی ۙ﴿۷﴾ اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰی ؕ﴿۸﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی ؕ﴿۹﴾ اَرَءَيۡتَ الَّذِیۡ
يَنۡهٰی ۙ﴿۱۰﴾ عَبۡدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۱﴾ اَرَءَيۡتَ اِنۡ کَانَ عَلَی الۡهُدٰۤی ۙ﴿۱۲﴾ اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی
ؕ﴿۱۳﴾ اَرَءَيۡتَ اِنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ﴿۱۴﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰی ؕ﴿۱۵﴾ کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ
يَنۡتَهِ ۬ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۶﴾ نَاصِيَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۷﴾ فَلۡيَدۡعُ نَادِيَهٗ ۙ﴿۱۸﴾
سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿۱۹﴾ کَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ ﴿۲۰﴾ السجدة

سورة	الۡقَدۡر مَکِّيَّة	97	آيات	1-6	جزء	30	رکوع	22

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰکَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۳﴾ لَيۡلَةُ
الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ﴿۴﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَةُ وَ الرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ
رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۵﴾ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۶﴾

غُنَّة	قَلۡقَلَة	تَفۡخِيۡم	اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة	اِدۡغَام بِغَيۡرِ غُنَّة	اِظۡهَار	اِقۡلَاب	اِخۡفَاء

سورة	اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَکِّیَّۃٌ	94	آیات	1-9	جزء	30	رکوع	19

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ﴿۲﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ
ظَھۡرَکَ ﴿۴﴾ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ﴿۵﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۶﴾ اِنَّ مَعَ
الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ﴿۷﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ﴿۸﴾ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۹﴾

سورة	التِّیۡن مَکِّیَّۃٌ	95	آیات	1-9	جزء	30	رکوع	20

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ﴿۲﴾ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ﴿۳﴾ وَھٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ﴿۴﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا
الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ﴿۶﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۷﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ
بِالدِّیۡنِ ﴿۸﴾ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۹﴾

(((بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰاھِدِیۡنَ)))

غُنَّة	قَلۡقَلَة	تَفۡخِیۡم	اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة	اِدۡغَام بِغَیۡرِ غُنَّة	اِظۡہَار	اِقۡلَاب	اِخۡفَاء

(١٢) اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى (١٣) وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى (١٣) فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا
تَلَظّٰى (١٥) لَا يَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى (١٦) الَّذِىۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى (١٧) وَ
سَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى (١٨) الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى (١٩) وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ
نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰۤى (٢٠) اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى (٢١) وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى (٢٢)

سورة	الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	93	آيات	1-12	جزء	30	ركوع	18

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (١)

وَالضُّحٰى (٢) وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى (٣) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى (٣) وَلَلۡاٰخِرَةُ
خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى (٥) وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى (٦) اَلَمۡ
يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى (٧) وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (٨) وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا
فَاَغۡنٰى (٩) فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ (١٠) وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ (١١) وَاَمَّا
بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ (١٢)

غُنَّة	قَلۡقَلَة	تَفۡخِيۡم	اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة	اِدۡغَام بِغَيۡرِ غُنَّة	اِظۡهَار	اِقۡلَاب	اِخۡفَاء

سورة	الشَّمس مَكِّيَّة	91	آيات	1-16	جزء	30	ركوع	16

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝١

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ۝٢ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٣ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٤ وَالَّيۡلِ
اِذَا يَغۡشٰهَا ۝٥ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٦ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٧ وَنَفۡسٍ وَّمَا
سَوّٰهَا ۝٨ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰهَا ۝٩ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا ۝١٠ وَقَدۡ خَابَ
مَنۡ دَسّٰهَا ۝١١ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰهَآ ۝١٢ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ۝١٣ فَقَالَ
لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ۝١٤ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ
عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰهَا ۝١٥ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝١٦

سورة	الَّيۡل مَكِّيَّة	92	آيات	1-22	جزء	30	ركوع	17

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝١

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٣ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۝٤
اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝٥ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۝٦ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى
۝٧ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ۝٨ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۝٩ وَكَذَّبَ
بِالۡحُسۡنٰى ۝١٠ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ۝١١ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى

غُنَّة	قَلۡقَلَة	تَفۡخِيۡم	اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة	اِدۡغَام بِغَيۡرِ غُنَّة	اِظۡهَار	اِقۡلَاب	اِخۡفَاء

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيَّتُهَا
النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٨﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٩﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ
عِبٰدِيْ ﴿٣٠﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣١﴾

سورة	الْبَلَد مَكِّيَّة	90	آيات	1-21	جزء	30	ركوع	15

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٣﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ
﴿٤﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٥﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ
اَحَدٌ ﴿٦﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٧﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ
اَحَدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿٩﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿١٠﴾ وَهَدَيْنٰهُ
النَّجْدَيْنِ ﴿١١﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٣﴾ فَكُّ
رَقَبَةٍ ﴿١٤﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٥﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ اَوْ
مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٧﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٨﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٢٠﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢١﴾

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْر غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿١﴾

وَالۡفَجۡرِ ﴿٢﴾ وَلَيَالٍ عَشۡرٍ ﴿٣﴾ وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ﴿٤﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ﴿٥﴾
هَلۡ فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىۡ حِجۡرٍ ﴿٦﴾ اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٧﴾
اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ﴿٨﴾ الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ﴿٩﴾ وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ
جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ﴿١٠﴾ وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ﴿١١﴾ الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِى
الۡبِلَادِ ﴿١٢﴾ فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ﴿١٣﴾ فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ
عَذَابٍ ﴿١٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴿١٥﴾ فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ
فَاَكۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ﴿١٦﴾ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ
عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ﴿١٧﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ﴿١٨﴾ وَ
لَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿١٩﴾ وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ﴿٢٠﴾ وَّ
تُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢١﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢٢﴾ وَّجَآءَ
رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٣﴾ وَجِاىۡٓءَ يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الۡاِنۡسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكۡرٰى ﴿٢٤﴾ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ ﴿٢٥﴾

غُنَّة	قلقلة	تفخيم	اِدغام مع الغنّة	اِدغام بغير غنّة	اِظهار	اِقلاب	اِخفاء

ركوع 13	30 جزء	1-27	آيات 88	الْغَاشِيَة مَكِّيَّةٌ	سورة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿٢﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٣﴾ عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ﴿٤﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٥﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٦﴾ لَيْسَ
لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٧﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٨﴾ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٩﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿١٠﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١١﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا
لَاغِيَةً ﴿١٢﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٣﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّاَكْوَابٌ
مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٥﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٦﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٧﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٨﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٩﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ
كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿٢٠﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢١﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ
مُذَكِّرٌ ﴿٢٢﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٣﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٤﴾ فَيُعَذِّبُهُ
اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا
حِسَابَهُمْ ﴿٢٧﴾ (((اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا يَّسِيْرًا)))

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١٢﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ
﴿١٤﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٥﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٦﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٧﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٨﴾

سورة	الْاَعْلٰى مَكِّيَّة	87	آيات	1-20	جزء	30	ركوع	12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى
﴿٤﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٥﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٦﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا
تَنْسٰٓى ﴿٧﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٨﴾ وَنُيَسِّرُكَ
لِلْيُسْرٰى ﴿٩﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿١٠﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١١﴾ وَ
يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١٢﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٣﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ
لَا يَحْيٰى ﴿١٤﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٥﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٦﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٧﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ﴿١٩﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿٢٠﴾ (((سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى)))

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ط (۱۰) اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوۡبُوۡا

فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ ط (۱۱) اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ط ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡکَبِیۡرُ

(۱۲) ط اِنَّ بَطۡشَ رَبِّکَ لَشَدِیۡدٌ ط (۱۳) اِنَّهٗ هُوَ یُبۡدِئُ وَیُعِیۡدُ ج (۱۴) وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ

الۡوَدُوۡدُ (۱۵) لا ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ (۱۶) لا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ط (۱۷) هَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ

الۡجُنُوۡدِ (۱۸) لا فِرۡعَوۡنَ وَثَمُوۡدَ ط (۱۹) بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ تَکۡذِیۡبٍ (۲۰) لا وَّاللّٰهُ

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِیۡطٌ ج (۲۱) بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ لا (۲۲) فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ (۲۳)

سورة	الطّارق مکیّۃ	86	آیات	1-18	جزء	30	رکوع	11

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۱)

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ (۲) لا وَمَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الطَّارِقُ (۳) النَّجۡمُ الثَّاقِبُ (۴)

اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡهَا حَافِظٌ ط (۵) فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ط (۶) خُلِقَ

مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ (۷) لا یَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ط (۸) اِنَّهٗ عَلٰی

رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ط (۹) یَوۡمَ تُبۡلَی السَّرَآئِرُ (۱۰) لا فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ط (۱۱)

غُنَّة | قَلۡقَلَة | تَفۡخِیۡم | اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة | اِدۡغَام بِغَیۡرِ غُنَّة | اِظۡهَار | اِقۡلَاب | اِخۡفَاء

مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ وَرَآءَ ظَہۡرِہٖ ﴿۱۱﴾ فَسَوۡفَ یَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَّیَصۡلٰی سَعِیۡرًا
﴿۱۳﴾ اِنَّہٗ کَانَ فِیۡۤ اَہۡلِہٖ مَسۡرُوۡرًا ﴿۱۴﴾ اِنَّہٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَ ﴿۱۵﴾ بَلٰۤی ۚۛ اِنَّ رَبَّہٗ
کَانَ بِہٖ بَصِیۡرًا ﴿۱۶﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۷﴾ وَالَّیۡلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۸﴾ وَالۡقَمَرِ
اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۹﴾ لَتَرۡکَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿۲۰﴾ فَمَا لَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَاِذَا
قُرِئَ عَلَیۡہِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا یَسۡجُدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ السجدة بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُکَذِّبُوۡنَ
﴿۲۳﴾ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا یُوۡعُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَبَشِّرۡہُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۵﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۶﴾

سورة	الۡبُرُوۡج مَکِّیَّۃٌ	85	آيات	1-23	جزء	30	ركوع	10

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿۲﴾ وَالۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿۳﴾ وَشَاہِدٍ وَّمَشۡہُوۡدٍ ﴿۴﴾ قُتِلَ
اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿۵﴾ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ﴿۶﴾ اِذۡ ہُمۡ عَلَیۡہَا قُعُوۡدٌ ﴿۷﴾ وَّہُمۡ عَلٰی
مَا یَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ شُہُوۡدٌ ﴿۸﴾ وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ
الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ﴿۹﴾ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٨﴾ عَيْنًا
يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ
انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ
اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ
يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٥﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٧﴾

سورة	الْاِنْشِقَاق مَكِّيَّة	84	آيات	1-26	جزء	30	ركوع	9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿٢﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٤﴾
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٥﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ
اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٧﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٨﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٩﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٠﴾ وَاَمَّا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿١﴾

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ﴿٢﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿٣﴾ وَاِذَا
كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ﴿٤﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿٥﴾
لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿٦﴾ يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ
الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ﴿٨﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سِجِّيۡنٌ ﴿٩﴾ كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿١٠﴾ وَيۡلٌ
يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿١١﴾ الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿١٢﴾ وَمَا يُكَذِّبُ
بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ﴿١٣﴾ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٤﴾
كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿١٥﴾ كَلَّاۤ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ
يَوۡمَئِذٍ لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا
الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿١٨﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ﴿١٩﴾ وَمَاۤ
اَدۡرٰىكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ﴿٢٠﴾ كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿٢١﴾ يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ
الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿٢٣﴾ عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِهِمۡ
نَضۡرَةَ النَّعِيۡمِ ﴿٢٥﴾ يُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِيۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿٢٦﴾ خِتٰمُهٗ مِسۡكٌ ؕ وَفِىۡ

﴿۲۶﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ؕ﴿۲۷﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۲۸﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ
يَّسۡتَقِيۡمَ ؕ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۰﴾

سورة	الانفطار مَكِّيَّة	82	آيات	1-20	جزء	30	ركوع	7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الۡبِحَارُ
فُجِّرَتۡ ۙ﴿۴﴾ وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۵﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ؕ﴿۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۙ﴿۷﴾ الَّذِيۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ
فَعَدَلَكَ ۙ﴿۸﴾ فِيۡۤ اَيِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۹﴾ كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّيۡنِ
﴿۱۰﴾ وَاِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰفِظِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ ۙ﴿۱۲﴾ يَعۡلَمُوۡنَ مَا
تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِيۡ نَعِيۡمٍ ۚ﴿۱۴﴾ وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِيۡ جَحِيۡمٍ ۚۖ﴿۱۵﴾
يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿۱۶﴾ وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ؕ﴿۱۷﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا
يَوۡمُ الدِّيۡنِ ۙ﴿۱۸﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ﴿۱۹﴾ يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ
نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـئًا ؕ وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۲۰﴾

ركوع 6	جزء 30	1-30	آيات 81	التَّكۡوِيۡر مَكِّيَّةٌ	سورة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۪ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۪ۙ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۪ۙ﴿۴﴾

وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۪ۙ﴿۵﴾ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۪ۙ﴿۶﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۪ۙ﴿۷﴾

وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۪ۙ﴿۸﴾ وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۪ۙ﴿۹﴾ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ﴿۱۰﴾

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۪ۙ﴿۱۱﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ۪ۙ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ

۪ۙ﴿۱۳﴾ وَ اِذَا الۡجَنَّةُ اُزۡلِفَتۡ ۪ۙ﴿۱۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ

بِالۡخُنَّسِ ۙ﴿۱۶﴾ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ۙ﴿۱۷﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ۙ﴿۱۸﴾ وَالصُّبۡحِ اِذَا

تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۲۰﴾ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ

ۙ﴿۲۱﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ؕ﴿۲۲﴾ وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ

الۡمُبِيۡنِ ۚ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ۚ﴿۲۵﴾ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ

غُنَّة	قَلۡقَلَة	تَفۡخِيۡم	اِدۡغَام مَعَ الۡغُنَّة	اِدۡغَام بِغَيۡرِ غُنَّة	اِظۡهَار	اِقۡلَاب	اِخۡفَاء

اَكْفَرَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ اَيِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٩﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ
السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٣﴾
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٥﴾ اَنَّا صَبَبْنَا
الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٦﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٧﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٨﴾ وَّ
عِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٩﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٣٠﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةً وَّ
اَبًّا ﴿٣٢﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ
يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٦﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٧﴾ لِكُلِّ
امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٨﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٩﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٤٠﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤١﴾ تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ ﴿٤٢﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٣﴾

غُنَّة | قَلْقَلَة | تَفْخِيْم | اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة | اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة | اِظْهَار | اِقْلَاب | اِخْفَاء

يَرٰى ﴿٣٧﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٨﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٩﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ
الْمَاْوٰى ﴿٤٠﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤١﴾ فَاِنَّ
الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤٢﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٣﴾ فِيْمَ اَنْتَ
مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٥﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٦﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٧﴾

سورة	عَبَسَ مَكِّيَّة	80	آيات	1-43	جزء	30	ركوع	5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾
عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿٢﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٣﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٤﴾ اَوْ
يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٥﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٦﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٧﴾ وَمَا
عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٨﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٩﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿١٠﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ
تَلَهّٰى ﴿١١﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٣﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٤﴾
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٥﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٦﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٧﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

الْحَافِرَةِ ط ﴿١١﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ط ﴿١٢﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٣﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ لا ﴿١٤﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ط ﴿١٥﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

مُوْسٰى ﴿١٦﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ج ﴿١٧﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

طَغٰى صلے ﴿١٨﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى لا ﴿١٩﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى

ج ﴿٢٠﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى صلے ﴿٢١﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى صلے ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى صلے ﴿٢٣﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى صلے ﴿٢٤﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى صلے ﴿٢٥﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

وَالْاُوْلٰى ط ﴿٢٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ط ﴿٢٧﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ

السَّمَآءُ ط بَنٰىهَا وقفة ﴿٢٨﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا لا ﴿٢٩﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ

ضُحٰىهَا صلے ﴿٣٠﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ط ﴿٣١﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا صلے ﴿٣٢﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا لا ﴿٣٣﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ط ﴿٣٤﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى صلے ﴿٣٥﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى لا ﴿٣٦﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

كِذَّابًا ﴿٢٩﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٣٠﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا
عَذَابًا ﴿٣١﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣٢﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَوَاعِبَ
اَتْرَابًا ﴿٣٤﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٥﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٦﴾ جَزَآءً
مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٧﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٨﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٩﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٤٠﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤١﴾

سورة	النّٰزِعٰت مَكِّيَّة	79	آيات	1-47	جزء	30	ركوع	3-4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٣﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٤﴾ فَالسّٰبِقٰتِ
سَبْقًا ﴿٥﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٦﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٧﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٨﴾
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٩﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿١٠﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي

غُنَّة	قلقلة	تفخيم	ادغام مع الغنّة	ادغام بغير غنّة	اظهار	اقلاب	اخفاء

سورة	النَّبَا مَكِّيَّة	78	آيات	1-41	جزء	30	ركوع	1-2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝٢ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٣ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٤
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٦ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٧
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٨ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝١٠
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١١ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١٢ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعًا شِدَادًا ۝١٣ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٤ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٥ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۝١٦ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٧ اِنَّ يَوْمَ
الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٨ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٩
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝٢٠ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا
۝٢١ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢٢ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٣ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ۝٢٤ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٥ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝٢٦
جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٧ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝٢٨ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

غُنَّة	قَلْقَلَة	تَفْخِيْم	اِدْغَام مَعَ الْغُنَّة	اِدْغَام بِغَيْرِ غُنَّة	اِظْهَار	اِقْلَاب	اِخْفَاء

اِجْرَاءُ الْقَوَاعِد

جزءعَمَّ میں 12 اہم قواعدِ تجوید کی مشق کیلئے 8 مستعمل رنگوں کی وضاحت

Key to 12 important rules of Tajwīd coded with 8 colours in Part 30

- قَلْقَلَة — Pages 113, 143
- تَفْخِيمُ الْحُرُوف — Pages 141, 143
- اِقْلَاب — Page 116, 151
- اِدْغَام (بِغَيْرِ الْغُنَّة) — Page 115, 150
- اِدْغَام (مَعَ الْغُنَّة) — Pages 115, 150
- اِظْهَار — Pages 114, 149, 153
- غُنَّة — Pages 66, 141
- اِخْفَاء — Pages 117, 151, 153

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيلًا

اس اصول کی وضاحت کیلئے کتاب کے بائیں طرف "تحسین القرآن" کا صفحہ 115 & 150 ملاحظہ فرمائیں۔

Please find the explanation of this rule on page 115 & 150 of Tahsīnul-Qur'ān.

End of a section (Rukū') in a chapter (٨) ایک سورۃ میں رکوع کے اختتام کا نشان:

صفحہ نمبر Page No.	تعداد آیات Total Verses	رکوع نمبر Section No.	سورۃ نمبر Chapter No.	سورۃ Chapter	آغاز سورۃ Start of Surah	شمار No.
24	9	20	95	التِّيْن	وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝	18
25	20	21	96	الْعَلَق	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝	19
25	6	22	97	الْقَدْر	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ (الثّلثة)	20
26	9	23	98	الْبَيِّنَة	لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ـــــ ۝	21
27	9	24	99	الزِّلْزَال	اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝	22
27	12	25	100	الْعَادِيَات	وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝	23
28	12	26	101	الْقَارِعَة	اَلْقَارِعَةُ ۝	24
28	9	27	102	التَّكَاثُر	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝	25
29	4	28	103	الْعَصْر	وَالْعَصْرِ ۝	26
29	10	29	104	الْهُمَزَة	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝	27
29	6	30	105	الْفِيْل	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ـــــ ۝	28
30	5	31	106	قُرَيْش	لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝	29
30	8	32	107	الْمَاعُوْن	اَرَءَيْتَ الَّذِیْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝	30
30	4	33	108	الْكَوْثَر	اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝	31
31	7	34	109	الْكَافِرُوْنَ	قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝	32
31	4	35	110	النَّصْر	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝	33
31	6	36	111	اللَّهَب	تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝	34
32	5	37	112	الْاِخْلَاص	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝	35
32	6	38	113	الْفَلَق	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝	36
33	7	39	114	النَّاس	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝	37

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

The Chapters اَلسُّوَر

* بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کے بعد آغازِ سورۃ کے الفاظ (...Words of Surah after *Basmalah* (*Bismillah*

صفحہ نمبر Page No.	تعداد آیات Total Verses	رکوع نمبر Section No.	سورۃ نمبر Chapter No.	سورۃ Chapter	آغازِ سورۃ* Start of Surah*	شمار No.
7	41	1-2	78	النَّبَا	عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۝١	1
8	47	3-4	79	النّٰزِعَات	وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۝١	2
10	43	5	80	عَبَسَ	عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝١	3
12	30	6	81	التَّكۡوِيۡر	اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۝١	4
13	20	7	82	الۡاِنۡفِطَار	اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۝١ (الرّبع)	5
14	37	8	83	الۡمُطَفِّفِيۡن	وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۝١	6
15	26	9	84	الۡاِنۡشِقَاق	اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۝١	7
16	23	10	85	الۡبُرُوۡج	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۝١	8
17	18	11	86	الطَّارِق	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١	9
18	20	12	87	الۡاَعۡلٰى	سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ۝١	10
19	27	13	88	الۡغَاشِيَة	هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ۝١ (النِّصف)	11
20	31	14	89	الۡفَجۡر	وَالۡفَجۡرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشۡرٍ ۝٢	12
21	21	15	90	الۡبَلَد	لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۝١	13
22	16	16	91	الشَّمۡس	وَالشَّمۡسِ وَضُحٰٮهَا ۝١	14
22	22	17	92	الَّيۡل	وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝١	15
23	12	18	93	الضُّحٰى	وَالضُّحٰى ۝١	16
24	9	19	94	اَلَمۡ نَشۡرَحۡ	اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۝١	17

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ ۝٢ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٤

حٰمٓ۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں۔
ایک ایسے قرآن کی صورت میں جو نہایت فصیح و بلیغ ہے، ان لوگوں کے فائدہ کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

Hā-Mīm. This is a revelation from the Gracious, the Merciful. A Book, the verses of which have been expounded in detail — the Qur'an in clear, eloquent language - for a people who have knowledge.

جُزء عَمَّ

يَتَسَاءَلُونَ

قرآنِ کریم کے جزء عَمَّ میں قواعدِ تجوید کی مشق اور اجراء

Juz AMMA with colour-coded rules of Tajwid for easy practice and application

حَدِيثُ النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم

Hadīth of the Holy Prophet ﷺ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ، وَيَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ" (سنن ابی داؤد، کتاب الصّلاة، رقم 1450)

The Holy Prophet Muhammad (ﷺ) said:

A group of people do not gather in a house amongst the Houses of Allah (mosques), reciting the Book of Allah (the Holy Qur'ān) and studying it amongst themselves – except that tranquillity descends upon them, they are enveloped by the Mercy (of Allah) and surrounded by the angels – and Allah mentions them amongst those who are with Him.

(Sunan Abi-Daud, Book of Prayers, Hadith No. 1450)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں جمع ہو کر کتاب اللہ (قرآن مجید) کی تلاوت کرتی ہے اور باہم اس کو سیکھتی اور سکھاتی ہے تو اس پر سکینت نازل ہوتی ہے، اللہ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے اس کو اپنے حلقہ میں لے لیتے ہیں اور اللہ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقربین میں فرماتا ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر 1450)

جدید ایڈیشن

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۵﴾

اور قرآن کو خوب نکھار کر خوش الحانی سے پڑھا کر۔

And recite the Qur'an in a pleasant and measured tone.

اِجْرَاءُ الْقَوَاعِد

With Colour-coded Rules of Tajwīd for Easy Practice

جس میں قواعدِ تجوید کو مکرر مشق کیلئے نمایاں کرکے پیش کیا گیا ہے۔

حافظ فضل ربی